Professional Development For Quality Education

اسلامیات

ٹیچرز گائیڈ

3

سبقی منصوبہ بندی

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

پیش لفظ

انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کے لیے افراد معاشرہ کو علوم و فنون سے آراستہ کرنا ریاست کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ ایک معاشرے کو ترقی اور بقا کے لیے جہاں مختلف فنون کی ضرورت ہوتی ہے، جن کی بدولت انسان مختلف ایجادات اور اختراعات کے ذریعے آسائشیں اور سہولتیں حاصل کرتے ہیں، اس سے کہیں بڑھ کر معاشرے کو نظریاتی، اخلاقی، اور روحانی اعتبار سے افراد معاشرہ کی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس دنیا میں زندگی بسر کرنے کے مختلف ضابطہ ہائے حیات موجود ہیں جن میں اسلام کا پیش کردہ ضابطہ حیات سب سے نمایاں اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے کیونکہ یہ خالق ارض و سماء کی طرف سے دیا گیا ضابطہ حیات ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نونہالان وطن کو پیغامِ الٰہی سے روشناس کروانے اور ان کے اخلاق و کردار کو سنوارنے کے لیے درس و تدریس کے عمل میں اسلامیات کو بطور لازمی مضمون شامل نصاب کیا گیا ہے۔ تعلیمی اداروں میں تعلیمی عمل کو موثر اور بارآور بنانے کے لیے حکومتی سرپرستی میں محکمہ تعلیم وقتاً فوقتاً اقدامات کرتا رہتا ہے۔ یکساں قومی نصاب 2020ء کی تیاری اور اس کا موثر انداز میں نفاذ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس نصاب میں شامل اسلامیات کے مضمون کو بھی دیگر مضامین کی طرح اپ گریڈ کیا گیا اور نئی درسی کتب طلباء کے لیے تیار کروائی گئیں۔ پہلے مرحلے میں پرائمری سطح تک کی کتب طلباء کے استفادہ کے لیے پبلش ہو چکی ہیں۔ ان کتب میں شامل درسی مواد کو بطریق احسن پڑھانے کے لیے اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ اساتذہ کرام کو اس نئے درسی مواد کو موثر انداز میں پڑھانے کے لیے ایک جامع گائیڈ لائن اور راہ نمائی فراہم کی جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے "قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب"، لاہور نے راہ نمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی تدریس کے لیے گائیڈ لائن تیار کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظر ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہے۔

تعارف

سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدو معاون ہو گی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کر کے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کر سکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہو گا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔ اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتِذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتِذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیشِ نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیرِ نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

سوُم حاصلات تعلم اسلامیات جماعتِ

SLOs / حاصلات تعلم	LP #
بابِ اوّل:(الف)ناظرہ قرآن مجید	
قرآنِ مجید کے پارہ4تا8 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ (پارہ نمبر۳،رکوع نمبر۱)	1
دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔ (رموزِ اوقاف)	2
بابِ اوّل:(ب)حفظِ قرآن مجید	
سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔ (سورۃ الفاتحہ)	3
سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔ (سورۃ النصر)	4
بابِ اوّل:(ج)حفظ و ترجمہ	
ان کلمات کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کے موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔ (اللہ اکبر،استغفر اللہ،جزاک اللہ خیرا)	5
درود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔	6
بابِ اوّل:(د)حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	
ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر۱)	7
ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر۲)	8
ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر۳)	9
ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر۴)	10
بابِ اوّل:(ہ)دعائیں زبانی	
ان دعاوں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔ (کھانے سے پہلے کی دُعا، کھانے کے بعد کی دُعا)	11
بابِ دوم:(الف)۔ایمانیات	
اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں۔ توحید کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات جان سکیں۔	12

13	عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔
14	نبوت ورسالت کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔ نبوت اور رسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔
15	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو نبی آخرالزمان جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں۔
	بابِ دوم: (ب) عبادات
16	ارکان اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔ کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
17	کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔
18	یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔ (تعارف، اہمیت، فضیلت)
19	اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔
20	وضو کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔
21	نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں۔
22	نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور اہتمام کر سکیں۔
23	قبلہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جان سکیں۔ قبلہ کے ادب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔
24	مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔ مسجد کے ادب و احترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔
	بابِ سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ
25	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے خاندان اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ولادت باسعادت، بوقت ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
26	آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں۔
27	حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعہ اور اس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں۔
28	حجر اسود کی تنصیب وغیرہ سے آگاہ ہو سکیں۔
29	آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت وامانت کے اثرات جان سکیں۔ (صداقت اور اس کے اثرات)

30	آپ صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت وامانت کے اثرات جان سکیں۔(اَمانت اور اس کے اثرات)
31	آپ صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں۔(حسنِ معاملات)
32	رواداری کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ رواداری کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات جان لیں۔
33	صبر و تحمل کا معنی و مفہوم جان سکیں اور اس حوالے سے حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو جان سکیں۔
	بابِ چہارُم: اَخلاق وآداب
34	سچ کے بارے میں قرآن وسنت کی تعلیمات جان سکیں۔ سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
35	خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔ خوش کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
36	گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔ غیبت، چغل خوری، برے القاب والفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب ولہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفت گو کو سکیں۔
	بابِ پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت
37	حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔ رشتہ داروں سے حسن سلوک سے روشناس ہو سکیں۔ والدین اور اساتذہ کے ساتھ حسن سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔
38	پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔
39	خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔
	بابِ ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام
40	حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، حالات زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔
41	حضرت نوح علیہ السلام کے حالات زندگی بالخصوص کشتی کے واقعے سے آگاہ ہو سکیں۔
42	خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خاندان اور حالات زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
43	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
	بابِ ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے
44	حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصولوں کی جان سکیں۔ ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں۔
45	حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تن درست رو سکیں۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	تعارف	
2۔	سبق کی منصوبہ بندی	
	سبق نمبر 1۔ **باب اوّل:** قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	01
	سبق نمبر 2۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	04
	سبق نمبر 3۔ قرآنِ مجید و حدیثِ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	07
	سبق نمبر 4۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظ و ترجمہ	10
	سبق نمبر 5۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظ و ترجمہ	14
	سبق نمبر 6۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: حفظ و ترجمہ	17
	سبق نمبر 8۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: دوسری حدیث	20
	سبق نمبر 9۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: تیسری حدیث	24
	سبق نمبر 10۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: چوتھی حدیث	27

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
31	قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: دُعائیں (زبانی)	سبق نمبر 11۔
34	ایمانیات وعبادات الف۔ ایمانیات (توحید کا تعارف)	سبق نمبر 12 **باب دوم**۔
36	ایمانیات وعبادات عنوان: الف۔ ایمانیات (توحید کا تعارف)	سبق نمبر 13۔
39	ایمانیات وعبادات عنوان: الف۔ ایمانیات (نبوت ورِسالت)	سبق نمبر 14۔
42	ایمانیات وعبادات عنوان: الف۔ ایمانیات (نبوت ورِسالت)	سبق نمبر 15۔
45	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (ارکانِ اسلام، کلمہ شہادت مع ترجمہ)	سبق نمبر 16۔
48	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت)	سبق نمبر 17۔
50	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (اذان: تعارف، فضیلت، اہمیت)	سبق نمبر 18۔
52	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (اذان: آداب)	سبق نمبر 19۔
55	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (وضو: فضیلت اور آداب)	سبق نمبر 20۔
58	ایمانیات وعبادات ب۔ عبادات (وضو: فضیلت اور آداب)	سبق نمبر 21۔
61	ایمانیات وعبادات نام، تعداد اور رکعات): نماز (ب۔ عبادات	سبق نمبر 22۔

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر23۔	ایمانیات و عبادات ب۔ عبادات (قبلہ: تعارف اور اہمیت اور ادب)	63
سبق نمبر24۔	ایمانیات و عبادات ب۔ عبادات (مسجد: تعارف، اہمیت اور ادب)	66
سبق نمبر25۔ **باب سوم:**	سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	69
سبق نمبر26۔	سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	73
سبق نمبر27۔	سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	76
سبق نمبر28۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	79
سبق نمبر29۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات	82
سبق نمبر30۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات	85
سبق نمبر31۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عنوان: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات	88

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر32۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسلَّمَ عنوان: حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل	95
سبق نمبر33۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسلَّمَ عنوان: حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل	99
سبق نمبر34۔ **باب چہارم:**	اخلاق و آداب عنوان: سچ کی اہمیت، سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات	104
سبق نمبر35۔	اخلاق و آداب عنوان: گفت گو کے آداب (خوش کلامی کی اہمیت اور فوائد)	108
سبق نمبر36۔	اخلاق و آداب عنوان: گفت گو کے آداب (اچھے الفاظ)	113
سبق نمبر37۔	باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت عنوان: باہمی تعلقات	118
سبق نمبر38۔	حسنِ معاملات و معاشرت عنوان: باہمی تعلقات (پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ تعلقات)	122
سبق نمبر39۔	حسنِ معاملات و معاشرت عنوان: باہمی تعلقات (خواتین کا احترام)	126
سبق نمبر40۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: حضرتِ آدم علیہ السلام (حالاتِ زندگی)	130
سبق نمبر41۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: حضرتِ آدم علیہ السلام (حالاتِ زندگی)	135
سبق نمبر42۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حالاتِ زندگی)	139

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر43۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: فہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (سیرت و کردار)	143
سبق نمبر44۔ **باب ہفتم:**	اِسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے عنوان: صحت و تندرستی (حفظان صحت کی اہمیت اور اصول)	148
سبق نمبر45۔	اِسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے عنوان: صحت و تندرستی (حفظان صحت کی اہمیت اور اصول)	152
سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ		157
مرتبین و معاونین		159

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-1

بابِ اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت، سورۃ الفاتحہ ہے۔ اس سورہ کے کئی اسماء ہیں۔ کسی چیز کے زیادہ اسماء اس چیز کی زیادہ فضیلت اور شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ یعنی سورہ فاتحہ بہت شرف اور مرتبہ والی سورت ہے۔
- اس سورت کو فاتحہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ مصحف (قرآن مجید) کا افتتاح اس سورت سے ہو رہا ہے۔ اس سورت کا ایک نام سورۃ الدعاء بھی ہے۔
- قرآن مجید کو حفظ کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصّہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2913)
- قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ (سورۃ القمر، آیت: 17) مفسرین کرام نے یہاں "ذکر" سے مراد "یاد کرنا" لیا ہے۔ یعنی یقیناً ہم نے قرآن کو یاد کرنے کے لیے آسان کر دیا۔
- حفظ کرنا اسی کتاب کا اعجاز ہے کہ اسے عربی، عجمی، بڑے حتّٰی کہ بچے بھی بآسانی یاد کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی مذہبی کتاب ایسی نہیں ہے جو یاد کی جاتی ہو یا اتنی آسانی سے یاد ہو جاتی ہو۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظِ قرآنِ مجید کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ سب سے آخری الہامی کتاب کون سی ہے؟ قرآن مجید کس نبی علیہ السلام پر نازل کیا گیا؟ قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت کون سی ہے؟ مختلف بچوں سے جواب طلب کریں۔ آخر میں ان کو بتائیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری الہامی کتاب ہے جو آخری نبی اور رسول حضرت

محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت، سورۃ الفاتحہ ہے اور آخری سورت، سورۃ الناس ہے۔

عزیز طلبہ! آج ہم سورہ فاتحہ حفظ کریں گے تاکہ اس کو نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔ طلبہ سے درسی کتاب کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔ وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان "سورہ فاتحہ (آیت نمبر 1 تا 4) کا حفظ کرنا" لکھ دیں۔

سبق کی تدریس: (۵منٹ)

قرآن کے لفظی معنٰی ہیں سب سے زیادہ پڑھے جانے والی کتاب۔ قرآن مجید کی کل سات منزلیں ہیں۔ یعنی اگر کوئی قرآن مجید کو سات دنوں میں مکمل پڑھنا چاہے تو وہ روزانہ ایک منزل تک اسے پڑھ لے۔ قرآن مجید کے تیس پارے اور 114 سورتیں ہیں۔ سورۃ الفاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورۃ ہے اور سورۃ الناس قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے۔ پیارے بچوں! آج ہم قرآن مجید کی پہلی سورۃ یعنی سورۃ الفاتحہ حفظ کریں گے۔ اس سورت کی سات آیات اور ایک رکوع ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۲منٹ)

وائٹ بورڈ پر پہلے شہ سرخی (Heading) " سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ " لکھیں۔ تعوذ اور تسمیہ کے بعد، سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (1) لکھیں۔ اس آیت کی جماعت کے سامنے باآواز بلند تین دفعہ تلاوت کریں۔ اب تمام طلبہ کو کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ یہ الفاظ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ " تین مرتبہ ہرائیں۔ اس کے بعد "رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" کے الفاظ تین مرتبہ آپ کے ساتھ دہرائیں۔ اب مکمل آیت "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" کو دو مرتبہ طلبہ کے ساتھ دہرائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو کہیں کہ وہ خود انفرادی طور پر اس آیت کو دہرائیں۔

اسی طریقہ کے مطابق دوسری آیت " اَلـرَّحْمٰنِ الـرَّحِيْمِ (2) " یاد کروائی جائے۔ اب طلبہ کو کہیں کہ پہلی اور دوسری آیت کو ملا کر دہرائیں۔ اس کے بعد تیسری آیت " مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (3)" اسی طریقہ سے یاد کروائیں۔ اب پہلی، دوسری اور اس تیسری تینوں آیات کو ملا کر تمام طلبہ دہرائیں۔ اس کے بعد چوتھی آیت " اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (4) " اسی پہلی آیت کے طریقہ کے مطابق یاد کروائی جائے۔ اب پہلی، دوسری، تیسری، اور چوتھی آیت یعنی چاروں آیات کو ملا کر تمام طلبہ انفرادی طور پر دہرائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۵منٹ)

فلیش کارڈز جن پر سورۃ الفاتحہ کی ایک ایک آیت لکھی ہوئی ہے جماعت میں تقسیم کریں۔ طلبہ کو یہ آیات یاد کرنے کے لیے کچھ وقت دیں، اس کے بعد مختلف طلبہ کے پاس جا کر فلیش کارڈ پر موجود آیت ان سے زبانی سنیں۔

سرگرمی نمبر ۳: (۴منٹ)

تمام طلبہ سے کہیں کہ یہ چاروں آیات ساتھ بیٹھے طالب علم کو سنائیں اس کے بعد دوسرا طالب علم انھی آیات کو پہلے طالب علم کو سنائے۔

سرگرمی نمبر۴:(۴منٹ)

پوری جماعت کو مخاطب کریں اور انھیں بتائیں کہ اب میں ایک طالب علم کو کھڑا کروں گا، وہ سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت تجوید کے ساتھ تلاوت کرے گا۔اس کے بعد جس طالب علم کو کھڑا کیا جائے گا وہ پہلی آیت اور دوسری آیت با آواز بلند تلاوت کرے گا۔ تیسرا طالب علم پہلی، دوسری اور تیسری آیت تجوید کے ساتھ پوری جماعت کے سامنے اونچی آواز میں پڑھے گا۔اس کے بعد جس طالب علم کو کھڑا کیا جائے گا وہ پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی آیت تجوید کے ساتھ قراءت کرے گا۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ

1. قرآن کے لفظی معنیٰ کیا ہیں؟
2. قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت کون سی ہے؟
3. سورۃ الفاتحہ کی کل کتنی آیات ہیں؟
4. سورۃ الفاتحہ کی آیت "مٰلِكِ يَوْمِ الدِّ يْنِ" کے بعد کون سی آیت آتی ہے؟

اختتامیہ:(۱منٹ)

بچوں کو دوبارہ مختصر انداز میں بتائیں کہ آج ہم نے سورۃ الفاتحہ کی پہلی چار آیات تجوید کے ساتھ یاد کی ہیں۔اس سورۃ کی کل سات آیات ہیں۔سورۃ الفاتحہ کی تلاوت نماز کی ہر رکعت میں کی جاتی ہے۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

جو آیات آپ نے آج اسکول میں یاد کی ہیں انھیں گھر میں امّی ابّو اور بہن بھائیوں میں سے کسی ایک کو سنانا ہے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-2

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورتوں کو حفظ کرکے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تلاوت ہر مسلمان پر ضروری قرار دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (سورۃ المزمل، آیت 20:) تو جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن میں سے پڑھ لیا کرو۔
- حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 5027)
- ہمیں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت کرنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2910)
- قرآن مجید کی پہلی سورت، سورۃ الفاتحہ ہے۔ اس سورہ کے کئی نام ہیں۔ جیسے: سورۃ الحمد، اُمُّ الکتاب اور سورۃ الشفاء وغیرہ۔
- اس سورت کا ایک نام سورۃ الصلوٰۃ بھی ہے کیوں کہ اس کی تلاوت ہر نماز میں کی جاتی ہے۔ سورۃ الفاتحہ ان دونوروں (سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا آخری حصّہ) میں سے ایک ہے جو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 1877)
- سورۃ الفاتحہ دعا ہے اور پورا قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دعا کا جواب ہے۔ سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے اختتام پر آمین کہنا مسنون ہے۔ جس کا مفہوم ہے: یا اللہ ایسا ہی ہو، یا اللہ قبول فرما۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظِ قرآنِ مجید کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ قرآن مجید کی پہلی سورۃ کون سی ہے؟ سورۃ الفاتحہ کی کل آیات کتنی ہیں؟ ان کو بتائیں کہ اسلامیات کے گزشتہ پیریڈ میں آپ نے سورۃ الفاتحہ کی ابتدائی چار آیات حفظ کی تھیں۔ طلبہ سے باری باری وہ چار آیات سنی جائیں۔ ان کو کہیں کہ آج ہم سورۃ الفاتحہ کی باقی تین آیات زبانی یاد کریں گے تاکہ آپ اس سورۃ کو نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔ طلبہ سے درسی کتاب کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔ وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان "سورہ فاتحہ (آیت نمبر 5 تا 7) کا حفظ کرنا" لکھ دیں۔

سبق کی تدریس:(۷منٹ)

جماعت کے سامنے گزشتہ پیریڈ میں یاد کروائی گئی سورۃ الفاتحہ کی ابتدائی چار آیات تجوید کے ساتھ قراءت کریں۔ وائٹ بورڈ پر شہ سرخی (Heading) " سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (آیات: 5 تا 7) " لکھیں۔ تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورۃ الفاتحہ کی پانچویں آیت: " اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ " لکھیں۔ اس آیت کی جماعت کے سامنے باآواز بلند تین دفعہ تلاوت کریں۔ اب تمام طلبہ کو کہیں وہ آپ کے ساتھ ساتھ یہی الفاظ تین مرتبہ ہرائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو کہیں کہ وہ خود انفرادی طور پر اس آیت کو دہرائیں۔ اسی طریقہ کے مطابق چھٹی آیت " صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ " یاد کروائی جائے۔ اب طلبہ کو کہیں کہ پانچویں اور چھٹی آیت کو ملا کر دہرائیں۔ اس کے بعد ساتویں آیت " غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" اسی طریقہ سے یاد کروائیں۔ اب پانچویں، چھٹی اور ساتویں تینوں آیات کو ملا کر تمام طلبہ دہرائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

بچوں کو یہ تینوں آیات یاد کرنے کے لیے تین منٹ کا وقت دیں۔ استاد اس دوران تمام طلبہ کے نام پرچیوں پر لکھ لے۔ جماعت میں موجود سب سے چھوٹی عمر کے طالب علم کو استاد اپنے پاس بلائے اور ان پرچیوں میں سے ایک پرچی نکال کر دینے کے لیے کہے۔ اس پرچی کو کھول کر دیکھا جائے جس طالب علم کا نام ہو، اس طالب علم سے سورۃ الفاتحہ کی آج پڑھائی گئی آیات میں سے آیت نمبر پانچ سنانے کو کہا جائے۔ اس کے بعد دوسرے طالب علم کو بلایا جائے۔ اسے پرچی نکالنے کا کہا جائے۔ پرچی کھولیں جس طالب علم کا نام ہو اس سے آیت نمبر چھ سنانے کا کہا جائے۔ اسی طرح آیت نمبر سات سنی جائے۔ اس سرگرمی کو دہراتے ہوئے یہ تینوں آیات دیگر طلبہ سے بھی سنیں۔ درست سنانے والے طلبہ کو شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۴منٹ)

چارٹ پر لکھی گئی سورۃ الفاتحہ، جماعت میں آویزاں کریں۔ طلبہ کو کہیں کہ اس چارٹ کی طرف دیکھ کر ایک ایک آیت اپنی کاپی پر لکھ کر دکھائیں۔

سرگرمی نمبر ۳:(۴منٹ)

قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری (قاری عبدالباسط، قاری عبدالرحمٰن السدیس، قاری صداقت علی) کی آواز میں سورۃ الفاتحہ مکمل سنائیں۔ اور اسی انداز میں پڑھنے کی تاکید کریں۔

سرگرمی نمبر ۴:(۵منٹ)

جماعت میں مقابلہ حسن قراءت کروانے کے لیے طلبہ کے دو گروپ "اے" اور "بی" بنائیں۔ طلبہ کو ہدایت جاری کریں کہ دونوں گروپوں میں سورۃ الفاتحہ کی قراءت کا مقابلہ ہو گا۔ پہلے گروپ "اے" کا کوئی طالب علم اپنی مرضی سے جماعت کے سامنے آئے گا اور تجوید کے ساتھ سورۃ الفاتحہ مکمل پڑھے گا۔ اس کے بعد گروپ "بی" سے کوئی طالب علم اپنی مرضی سے جماعت کے سامنے آئے گا اور تجوید کے ساتھ سورۃ الفاتحہ مکمل پڑھے گا۔ اسی طرح دونوں گروپوں سے تین تین طلبہ اس مقابلہ میں شریک ہوں گے۔ آخر میں جس گروپ کے طلبہ نے اچھا پڑھا ان کے لیے پوری جماعت سے تالیاں بجانے کا کہا جائے۔ طلبہ سے قراءت کے دوران جو غلطیاں ہوئیں وہ جماعت کے طلبہ کو بتائی جائیں اور ان کی اصلاح کروائی جائے۔ مقابلہ میں شریک نہ ہونے والے طلبہ کو آئندہ ہونے والے مقابلہ میں شریک ہونے کی تاکید کی جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

حفظ قرآن کا جائزہ لینے کے لیے سورۃ الفاتحہ کی آیت نمبر تین (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) پڑھیں۔ کسی ایک طالب علم سے پوچھیں کہ اس کے بعد کون سی آیت آتی ہے۔ پھر دوسرے طالب علم سے پوچھیں کہ اس تیسری آیت سے پہلے کون سی آیت آتی ہے۔ اس کے بعد آیت نمبر پانچ (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ) پڑھیں۔ اور اس سے پہلے اور بعد میں آنے والی آیت طلبہ سے سنیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کے سامنے مکمل سورۃ الفاتحہ تجوید کے ساتھ تلاوت کی جائے۔

تفویض کار:(۱منٹ)

گھر میں سورۃ الفاتحہ کی دہرائی کریں۔ ہر نماز کے بعد والدین میں سے کسی ایک کو یہ سورت سنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-3

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ کا فرمان ہے: اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔ (سورۃ الاعراف، آیت: 204)
- رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ قرآن پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔ (صحیح مسلم، حدیث: 1874)
- قرآن مجید کو ہاتھ لگانے سے پہلے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
- تلاوت قرآن کے دوران رموز و اوقاف (یعنی کہاں ٹھہرنا ہے اور کہاں نہیں) کا خیال رکھا جائے۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظِ قرآنِ مجید کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ قرآن مجید کے کتنے پارے ہیں؟ قرآن مجید کی سورتیں کتنی ہیں؟ آپ کو ان میں سے کتنی سورتیں زبانی یاد ہیں؟ طلبہ سے کہیں کہ ہم اسلامیات کے باب اول "قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ" کا الف حصّہ "حفظِ قرآن مجید" پڑھ رہے ہیں۔ جس میں دو سورتیں یعنی سورۃ الفاتحہ اور سورۃ النصر کا زبانی یاد کرنا شامل ہے۔ سورۃ الفاتحہ آپ کو حفظ کروا دی ہے۔ آج ہم سورۃ النصر حفظ کریں گے۔ یہ سورۃ قرآن مجید کے تیسویں پارے کی سورۃ ہے۔ اس کی تین آیات اور ایک رکوع ہے۔ طلبہ سے درسی کتاب کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔ تختۂ تحریر

پر سبق کا عنوان "سورۃ النصر کا حفظ کرنا" لکھ دیں۔

سبق کی تدریس:(۱۲منٹ)

وائٹ بورڈ پر شہ سرخی (Heading) " سُوْرَةُ الْنَّصْرِ " لکھیں۔ تعوذ اور تسمیہ کے بعد، سورۃ النصر کی پہلی آیت:" اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَ الْفَتْحُ (1)" لکھیں۔ جماعت کے سامنے اس آیت کی باآواز بلند تین دفعہ تلاوت کریں۔ اب تمام طلبہ کو کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ اس آیت کے یہی الفاظ تین مرتبہ ہرائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو کہیں کہ وہ خود انفرادی طور پر اس آیت کو دہرائیں۔ اسی طریقہ کے مطابق دوسری آیت " وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا (2) " یاد کروائی جائے۔ اب طلبہ کو کہیں کہ پہلی اور دوسری آیت کو ملا کر دہرائیں۔ اس کے بعد تیسری آیت " فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا(3) " اسی طریقہ سے یاد کروائیں۔ اب پہلی، دوسری اور تیسری تینوں آیات کو ملا کر تمام طلبہ دہرائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

بچوں کو یہ تینوں آیات یاد کرنے کے لیے تین منٹ کا وقت دیں۔ آپ اس دوران تمام طلبہ کے نام پرچیوں پر لکھ لیں۔ جماعت میں موجود سب سے چھوٹی عمر کے طالب علم کو اپنے پاس بلائیں اور ان پرچیوں میں سے ایک پرچی نکال کر دینے کے لیے کہیں۔ اس پرچی کو کھول کر دیکھیں جس طالب علم کا نام ہو، اس طالب علم سے سورۃ النصر کی آج پڑھائی گئی آیات میں سے پہلی آیت سنانے کا کہیں۔ اس کے بعد دوسرے طالب علم کو بلائیں۔ اسے پرچی نکالنے کا کہیں۔ پرچی کھولیں جس طالب علم کا نام ہو اسے سورۃ النصر کی دوسری آیت سنانے کا کہیں۔ اسی طرح آیت نمبر تین سنیں۔ یہ تینوں آیات دیگر طلبہ سے سننے کے لیے اس سرگرمی کو دہرائیں۔ درست سنانے والے طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۴منٹ)

چارٹ پر لکھی گئی سورۃ النصر، جماعت میں آویزاں کریں۔ طلبہ کو کہیں کہ اس چارٹ کی طرف دیکھ کر ایک ایک آیت اپنی کاپی پر لکھ کر دکھائیں۔

سرگرمی نمبر ۳:(۴منٹ)

قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری (قاری عبد الرحمٰن السدیس، قاری عبد الباسط، قاری صداقت علی) کی آواز میں سورۃ النصر مکمل سنائیں۔ اور اسی انداز میں پڑھنے کی تاکید کریں۔

سرگرمی نمبر ۴:(اضافی رمتبادل)

جماعت میں مقابلہ حسن قراءت کروانے کے لیے طلبہ کے دو گروپ اے اور بی بنائیں۔ طلبہ کو ہدایت جاری کریں کہ دونوں گروپوں میں سورۃ النصر کی قراءت کا مقابلہ ہو گا۔ پہلے گروپ "اے" کا کوئی طالب علم اپنی مرضی سے جماعت کے سامنے آئے گا اور تجوید کے ساتھ سورۃ النصر مکمل پڑھے گا۔ اس کے بعد گروپ "بی" سے کوئی طالب علم اپنی مرضی سے جماعت کے سامنے آئے گا اور تجوید کے ساتھ سورۃ النصر مکمل پڑھے گا۔ اسی طرح

دونوں گروپوں سے تین تین طلبہ اس مقابلہ میں شریک ہوں گے۔ آخر میں جس گروپ کے طلبہ نے اچھا پڑھا ان کے لیے پوری جماعت سے تالیاں بجانے کا کہا جائے۔ طلبہ سے قراءت کے دوران جو غلطیاں ہوئیں وہ جماعت کے طلبہ کو بتائی جائیں اور ان کی اصلاح کروائی جائے۔ مقابلہ میں شریک نہ ہونے والے طلبہ سے آئندہ ہونے والے مقابلہ میں شریک ہونے کی تاکید کی جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

حفظ قرآن کا جائزہ لینے کے لیے سورۃ النصر کی پہلی آیت تجوید سے پڑھیں۔ کسی ایک طالب علم سے پوچھیں کہ اس کے بعد کون سی آیت آتی ہے۔ پھر دوسری آیت کی تلاوت کریں اور کسی طالب علم سے پوچھیں کہ اس دوسری آیت سے پہلے کون سی آیت آتی ہے اور اس کے بعد کون سی آیت ہے۔ آخر میں تیسری آیت کی قراءت کریں اور طلبہ سے، اس سے پہلی دو آیات سنیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ میں سب سے اچھی قراءت کرنے والے طالب علم سے کہا جائے کہ وہ جماعت کے سامنے آکر مکمل سورۃ النصر تلاوت کرے۔

تفویض کار:(۱منٹ)

گھر میں سورۃ النصر کی دہرائی کریں اور والدین میں سے کسی ایک کو یہ سورت سنائیں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک سرگرمی اضافی یا متبادل سرگرمی کے طور شامل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تاکہ استاد اس سرگرمی کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کرواسکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو یہ سرگرمی کمرا جماعت میں منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-4

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حفظ و ترجمہ **دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اِن کلمات (اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ اورجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا) کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ۔ (صحیح مسلم، حدیث:2137)
- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ایک سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے والے کو ایک سو قربانی کے اونٹ دینے کے برابر اجر ملے گا۔ (سنن نسائی، حدیث:10680)
- حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص پابندی کے ساتھ استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم سے نجات اور ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کے وہم و خیال میں بھی نہ ہو۔ (سنن ابو داؤد، حدیث:1518)
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کوئی صبح طلوع نہیں ہوتی مگر میں اس میں سو مرتبہ "استغفار" کرتا ہوں۔ (سنن نسائی، حدیث:10275)
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس شخص کے ساتھ کوئی بھلائی کی گئی اور اس نے بھلائی کرنے والے سے "جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا (اللہ تعالیٰ تم کو بہتر بدلا دے)" کہا، اس نے اس کی پوری پوری تعریف کر دی۔ (جامع ترمذی، حدیث:2035)

آغاز/ابتدائی کلمات: (5منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظ و ترجمہ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ اذان اور نماز کی ابتدا کن کلمات سے کی جاتی ہے؟ جب کوئی شخص نعرہ تکبیر کہتا ہے تو اس کے جواب میں کیا کہا جاتا ہے؟ کسی شخص سے کوئی خطا یا گناہ سرزرد ہو جائے تو اسے کیا پڑھنا چاہیے؟ آپ کے ساتھ کوئی شخص مہربانی یا احسان کرے تو آپ اس کو کون سے الفاظ کہیں گے؟ طلبہ کے جوابات وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں اور انھیں بتائیں کہ آج ہم ان کلمات "اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه اورجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا" کے بارے میں پڑھیں گے۔ طلبہ سے درسی کتاب کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔ تختہ تحریر پر سبق کا عنوان: کلمات "اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه اورجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا" کے معانی و مفاہیم جاننا اور ان کلمات کا موقع کی مناسبت سے استعمال" لکھیں۔

سبق کی تدریس:(۱۰منٹ)

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہر حال میں اپنے رب تعالیٰ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ رات اور دن میں، سفر اور حضر میں، اٹھنے اور بیٹھنے میں کسی بھی طرح کے حالات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ترک نہیں کیا کرتے تھے۔ احادیث مبارکہ سے ہمیں روزمرہ زندگی میں کئی کلمات پڑھنے کی تاکید ملتی ہے۔ انھی کلمات میں سے تین کلمات یہ بھی ہیں: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه اورجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۔

استاد وائٹ بورڈ پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے الفاظ تحریر کرے۔ طلبہ کو بتائے کہ اذان، اقامت اور نماز کی ابتدا "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کے الفاظ سے کی جاتی ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کا معنی ہے: اللہ سب سے بڑا ہے۔ نماز کے ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کے لیے بھی یہی الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کو "تکبیر" بھی کہا جاتا ہے۔ بلندی پر چڑھتے ہوئے بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا صدقہ ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کانوں میں اذان و اقامت کے یہی الفاظ سب سے پہلے کہے جاتے ہیں۔ مسلمانوں میں جوش و جذبہ پیدا کرنے کے لیے نعرہ تکبیر بلند کیا جاتا ہے، جس کے جواب میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا جاتا ہے۔ عیدین کے موقع پر مسلمان جب نماز عید پڑھنے کے لیے نکلتے ہیں تو راستے میں عید الاضحیٰ پر بلند اور عید الفطر پر آہستہ آہستہ تکبیر پڑھتے جاتے ہیں۔ اسی طرح حج کے موقع پر تکبیریں پڑھی جاتی ہیں۔ جانور ذبح کرتے وقت بھی بسم اللہ کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ضرور کہا جاتا ہے۔

آج کے سبق میں ہم اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کے کلمات کے بارے بھی پڑھیں گے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کا مطلب ہے "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں"۔ استاد وائٹ بورڈ پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کے الفاظ اور ان کا ترجمہ تحریر کرے۔ یہ کلمات اللہ تعالیٰ سے اپنی خطاؤں اور گناہوں کی بخشش اور معافی مانگنے کے لیے پڑھے جاتے ہیں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے اور اس سے راضی بھی ہو جاتا ہے۔ رمضان کے دوسرے عشرے میں یہ دعا "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ" پڑھی جاتی ہے۔ اس کی ابتدا میں بھی یہی الفاظ آتے ہیں۔ آپ خاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کہا کرتے تھے۔ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم سے نجات اور ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کے وہم و خیال میں بھی نہ ہو۔ چناں آپ بھی روزانہ کثرت سے یہ کلمات پڑھا کریں۔

پیارے بچو! جب آپ کے ساتھ کوئی اچھا برتاؤ کرے تو آپ جواب میں اس کو جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ آپ کو بہترین اجر

عطا فرمائے۔ یعنی جس نے آپ کے ساتھ مہربانی اور احسان کیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اِس عمل کا بہترین اجر اور صلہ عطا فرمائے۔ استاد وائٹ بورڈ پر جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کے الفاظ اور ان کا ترجمہ تحریر کرے۔ یہ ایک خوب صورت دعا اور شکریہ کے الفاظ بھی ہیں۔ جماعت میں آپ کا ہم جماعت اگر آپ کی کسی طرح مدد کرتا ہے تو اسے جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہیں۔ اسی طرح گھر میں آپ کے بہن بھائی کسی کام میں آپ کا ہاتھ بٹائیں تو انھیں بھی جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کے الفاظ کہیں۔ محلہ میں آپ کا دوست یا روز مرہ زندگی میں کوئی شخص آپ کے ساتھ احسان کرتا ہے تو اسے آپ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کے الفاظ کے ساتھ دعا دیں۔ دکان پر جائیں تو چیز کی خریداری کے بعد دکان دار کو جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہیں۔

طلبہ کو مزید بتائیں کہ ایک مرد کے لیے: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (ك پر زبر) کہتے ہیں۔

ایک عورت کے لیے: جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا (ك پر زیر) کہتے ہیں۔

جمع کا صیغہ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيرًا (ك اور میم پر پیش) کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۸ منٹ)

وائٹ بورڈ پر لکھے ہوئے تینوں کلمات اور ان کا ترجمہ استاد تین مرتبہ پڑھے اور بچوں کو کہے کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ ان الفاظ کو دہرائیں۔ طلبہ سے کہیں کہ اپنے ساتھ بیٹھے طالب علم کو یہ تینوں کلمات سنائیں پھر دوسرا طالب علم پہلے طالب علم کو یہ تینوں کلمات سنائے۔ اسی طرح ان کلمات کا ترجمہ دونوں ایک دوسرے کو سنائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (اضافی / متبادل)

چارٹ پر لکھے گئے یہ تینوں کلمات اور ان کا ترجمہ جماعت میں آویزاں کریں۔ طلبہ کو کہیں کہ اس چارٹ کی طرف دیکھ کر یہ کلمات اپنی کاپی پر لکھ کر لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۳: (۵ منٹ)

فلیش کارڈز پر لکھے ہوئے یہ تینوں کلمات مختلف طلبہ میں تقسیم کریں۔ جس طالبِ علم کو جو کارڈ ملا ہے وہ اس کو باآواز بلند پڑھے، اس کا ترجمہ سنائے اور کوئی ایک موقع بتائے کہ جب یہ کلمہ پڑھا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۴: (۳ منٹ)

ان کلمات کو پڑھنے کی عملی مشق کے لیے ایک طالب علم کو کہیں کہ وہ نعرہ تکبیر بلند کرے۔ باقی طلبہ کو کہیں کہ وہ اس کا جواب دیں۔ ایک طالب علم کو کہیں کہ وہ جگ میں پانی لائے اور مختلف طلبہ کو پانی پلائے۔ نوٹ کریں کہ طلبہ پانی پینے کے بعد اس طالب علم کو کیا جواب دیتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۵: (۵ منٹ)

ذیل میں دیے گئے طریقہ کے مطابق تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ وہ ان کلمات کا استعمال بتائیں۔ ان کے جواب کو متعلقہ کالم میں لکھتے جائیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَسْتَغْفِرُ اللّٰه	جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

جانچ:(۲منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے پوچھیں کہ تکبیر سے کیا مراد ہے؟اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کا ترجمہ کیا ہے؟جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کب پڑھا جاتا ہے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو مختصراً بتائیں کہ بلندی پر چڑھتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا جاتا ہے۔جو شخص پریشانیوں اور دکھوں سے نجات چاہتا ہے وہ کثرت سے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھا کرے۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کا مطلب ہے اللہ آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔طلبہ کو ان کلمات کو کثرت سے پڑھنے کی تاکید کریں۔

تفویضِ کار:(امنٹ)

طلبہ کو یہ تینوں کلمات اور ان کا مختلف مواقع پر استعمال اپنی کاپیوں پر لکھ کر لانے کا کہیں۔

نوٹ:اس لیسن پلان میں ایک سرگرمی اضافی یا متبادل سرگرمی کے طور شامل کی گئی ہیں۔اسی وجہ سے اس سرگرمی کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔تاکہ استاد اس سرگرمی کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو یہ سرگرمی کمرا جماعت میں منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 | سبق نمبر-5

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حفظ و ترجمہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

درود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ گرامی سے والہانہ عقیدت و محبت جزوِ ایمان ہے۔ اس کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی اور درود و پاک پڑھنا، محبتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ایک دلیل ہے۔
- درود کا معنی رحمت یا طلبِ رحمت ہے۔
- حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہو گا جو اس دنیا میں کثرت سے مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 484)
- احادیث میں مختلف الفاظ کے ساتھ دورد پاک پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ایک موقع پر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کی تلقین فرمائی: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ (صحیح بخاری، حدیث: 3190)

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظ و ترجمہ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ نماز کے آخری قعدہ میں کون کون سے کلمات پڑھے جاتے ہیں؟ آخری قعدہ میں تشہد کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟ نماز کے اختتام پر

دعا سے پہلے کون سے کلمات پڑھے جاتے ہیں؟ آپ میں سے کس کس کو درود ابراہیمی زبانی یاد ہے؟ طلبہ کے جوابات سنیں۔ ان کو درست تلفظ کے ساتھ درود ابراہیمی پڑھ کر سنائیں اور بتائیں کہ آج ہم درود ابراہیمی کو درست تلفظ کے ساتھ یاد کریں گے۔ استاد وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان: "درود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کرنا" لکھے۔ طلبہ کو کتاب کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔

سبق کی تدریس: (۱۲منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ چار رکعت والی نماز کی آخری رکعت کے دونوں سجدے ادا کرنے کے بعد یا دو رکعت والی نماز کی دوسری رکعت کے دونوں سجدے ادا کرنے کے بعد جو بیٹھا جاتا ہے اس کو قعدہ اخیرہ کہا جاتا ہے۔ قعدہ اخیرہ میں پہلے تشہد پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد درود ابراہیمی پڑھا جاتا ہے۔ استاد تختہ تحریر پر "درود ابراہیمی "کی شہ سرخی کے بعد مکمل درود ابراہیمی (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ) لکھے۔ اور تین دفعہ تلفظ کے ساتھ باآواز بلند پڑھے۔

استاد طلبہ کو کہے کہ وہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کے الفاظ تین مرتبہ میرے ساتھ دہرائیں۔ اب وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کے الفاظ تین مرتبہ اس کے ساتھ دہرائیں۔ استاد تختہ تحریر پر ان الفاظ کی نشان دہی بھی کرتا جائے۔ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ کے الفاظ اسی طرح یاد کروائے جائیں۔ اس کے بعد اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ تلفظ کے ساتھ یاد کروائے۔ طلبہ کو بتائیں کہ درود ابراہیمی کا بقیہ حصّہ بھی تکرار کے ساتھ انھی الفاظ پر مشتمل ہے، فرق صرف یہ ہے کہ صَلِّ اور صَلَّيْتَ کی جگہ بالترتیب بَارِكْ اور بَارَكْتَ کے الفاظ آئیں گے۔ اُسی طریقہ کے مطابق درود شریف کے دیگر الفاظ یاد کروائیں جائیں۔

سرگرمی نمبر۱: (۶منٹ)

جماعت کے تمام طلبہ کو دو گروپس "اے" اور "بی" میں تقسیم کریں۔ گروپ "اے" کا پہلا طالب علم درود ابراہیمی کا پہلا لفظ اَللّٰهُمَّ باآواز بلند پڑھے۔ پھر گروپ "بی" کا پہلا طالب علم لفظ "صَلِّ" کو باآواز بلند پڑھے۔ پھر گروپ "اے" کا دوسرا طالب علم لفظ "عَلٰی" کو باآواز بلند پڑھے۔ اس کے بعد پھر گروپ "بی" کا دوسرا طالب علم لفظ "مُحَمَّدٍ" کو باآواز بلند پڑھے۔ اسی انداز سے مکمل درود ابراہیمی جماعت کے طلبہ سے سنیں۔

سرگرمی نمبر۲: (۵منٹ)

قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں دو سے تین دفعہ درود ابراہیمی مکمل سنائیں۔ اور اسی انداز میں پڑھنے اور یاد کرنے کی تاکید کریں۔

سرگرمی نمبر۳: (۵منٹ)

خوش خط اور مختلف رنگوں کے مارکروں سے لکھے گئے درود ابراہیمی کے چارٹ کو کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔ طلبہ کو کہیں کہ اس چارٹ کی طرف دیکھ کر درود ابراہیمی کو اپنی کاپی پر لکھیں۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ نماز میں کس وقت درود ابراہیمی پڑھا جاتا ہے؟ وائٹ بورڈ پر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لکھیں پھر مختلف طلبہ کو باری باری بلائیں اور انھیں وائٹ بورڈ پر ان الفاظ کے بعد آنے والے الفاظ لکھتے جانے کا کہتے جائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ میں سب سے اچھی قراءت کرنے والے طالب علم سے کہا جائے کہ وہ جماعت کے سامنے آکر تجوید کے ساتھ درود ابراہیمی پڑھے۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

طلبہ گھر میں درود ابراہیمی کو دہرائیں اور والدین کے ساتھ نمازوں میں اس کے پڑھنے کا اہتمام کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-6

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حفظ و ترجمہ **دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

درود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- حضور نبی اکرم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا سنت الٰہیہ ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر رحمت نازل فرماتا اور آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذکر بلند کرتا ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود پڑھنا ایک مقبول عمل ہے۔
- درود پاک محبوبِ خدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزانہ، گناہوں کا کفارہ، بلندیٔ درجات کا زینہ، قربِ خداوندی کا آئینہ، خیر و برکت کا سفینہ ہے۔ مجلس کی زینت، تنگ دستی کا علاج، جنت میں لے جانے والا عمل، دل کی طہارت، بلاؤں کا تریاق، روح کی مسرت، روحانی پریشانیوں کا علاج، غربت و افلاس کا حل، دوزخ سے نجات کا ذریعہ اور شفاعت کی کنجی ہے۔
- درود شریف کے بہت سے صیغے اور طریقے منقول ہیں، علماء نے اس موضوع پر مستقل کتب لکھی ہیں۔ ان میں سے کسی بھی درست مفہوم پر مشتمل کلمات سے درود پڑھ سکتے ہیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حفظ و ترجمہ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۶منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ نماز کے آخری قعدہ میں تشہد کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟ ایسے کون سے کلمات ہیں جن کو دعا سے پہلے اور آخر میں بھی پڑھا جاتا ہے؟

ایسے کلمات کون سے ہیں جن کے ایک مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں؟ طلبہ کے جوابات سنیں۔ درست جواب دینے والے کی تحسین کریں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم درود شریف پڑھنے کے فضائل پڑھیں گے تاکہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔ استاد وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان: "درود شریف پڑھنے کے فضائل" لکھے۔

سبق کی تدریس: (۱۲ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (کریم خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (سورۃ الاحزاب، آیت: 56)

اللہ تعالیٰ نے اس آیتِ مبارکہ میں ہمیں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ درود شریف وہ افضل اور منفرد عمل ہے جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔

احادیث میں درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کا فرمان ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر درود پڑھنا قیامت کے دن شفاعت کا باعث ہو گا۔ جو انسان جمعہ اور جمعہ کی رات حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ کسی تحریر میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نام کے ساتھ درود لکھنے والے کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام اس تحریر میں موجود رہتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ حدیث پاک میں ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان رُکی رہتی ہے جب تک تم نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر درود نہیں بھیجتے۔ لہٰذا ہر دعا کے اوّل و آخر درود پڑھنا چاہیے۔

کچھ لوگ جب کسی مجلس میں بیٹھیں تو ضرور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر درود بھیجیں۔ اذان کے بعد حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ پر درود بھیجنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا چاہیے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ گرامی جب بھی سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف ضرور پڑھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۵ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آپ کا یہاں جماعت میں بیٹھنا بھی مجلس کی ایک شکل ہے۔ لہٰذا جماعت میں روزانہ کم از کم ایک بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وائٹ

بورڈ پر درود ابراہیمی لکھیں اور تمام طلبہ کو اس دورد شریف کو تین مرتبہ پڑھنے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۵منٹ)

طلبہ کو اسلامیات کی کتاب کے مختلف صفحات (مثلاً صفحہ نمبر 5،8،10 وغیرہ) دکھائیں اور ان کو بتائیں کہ ان صفحات میں جہاں جہاں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ گرامی آیا ہے، وہاں وہاں درود شریف لکھا گیا ہے۔ آپ بھی جب اپنی کاپیوں پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک لکھیں تو اس کے ساتھ اسی طرح درود شریف لکھیں اور پڑھیں۔

سرگرمی نمبر۳:(۵منٹ)

طلبہ کو جماعت سوم کی اردو کی کتاب میں موجود "نعت" کا صفحہ کھولنے کو کہیں۔ اس نعت کو آپ خود پہلے با آواز بلند پڑھیں اور طلبہ کو کہیں کہ نعت میں جب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام آئے تو درود پڑھیں۔ اس کے بعد کسی ایک طالب علم سے اسی طرح نعت پڑھنے کا کہیں۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ کی تفہیم جائزہ لینے کے لیں ان سے پوچھیں کہ

1. دعا کے اول اور آخر میں کیا پڑھنا چاہیے؟
2. جب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک سنا جائے تو کیا پڑھنا چاہیے؟
3. جو شخص آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کو کیا اجر ملتا ہے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود پڑھنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔ جب بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ گرامی سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف ضرور پڑھیں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبہ کو تفویض کار کے طور پر کہیں گھر میں صبح اور شام تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے بہن بھائیوں کو بھی پڑھنے کا کہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3　　　　سبق نمبر-8

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

دورانیہ: 40 منٹ

(دوسری حدیث)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اِن احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر ۲)

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ:

- حدیث کا لفظی معنٰی "بات" یا "نئی بات" ہے۔ لیکن ہم جب بھی "حدیث" کا لفظ بولتے ہیں تو اس سے مراد خاص وہ باتیں یا کام مراد ہوتے ہیں جو نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے منسوب ہوں۔
- یا یوں کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ہر وہ بات جو نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمائی، یا ہر وہ کام جو نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کر دِکھایا یا ہر وہ کام نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اس پر خاموش رہے یعنی اس صحابی کو منع نہیں فرمایا، تو یہ تینوں قسم کے چیزیں "حدیثِ مبارکہ" کہلاتی ہیں۔
- قرآنِ پاک کی طرح احادیثِ مبارکہ بھی ہمارے لیے قابلِ احترام ہے۔
- تمام معتبر اَحادیث کو ماننا اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ہم پر لازمی ہے۔
- قرآنِ مجید کی بہت سی آیات ایسی ہیں جن کو احادیثِ مبارکہ کے بغیر سمجھنا ممکن نہیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں درسی کتاب کی حدیث نمبر ۲ کا عربی متن اور ترجمہ پڑھیں گے۔ نیز یہ بھی سیکھیں گے کہ ہم اس حدیث سے

حاصل ہونے والے سبق یا حکم پر کیسے عمل کر سکتے ہیں۔

قرآنِ مجید سے متعلق سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کی غرض سے طلبہ سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

۱۔ آپ کے گھر میں ایسی کوئی کتاب ہے جو اونچی جگہ پر رکھی جاتی ہو؟

۲۔ آپ کے گھر میں کوئی ایسی کتاب ہے کو ہاتھ لگانے سے پہلے منہ ہاتھ دھونا (وُضو کرنا) لازمی ہے۔

۳۔ کیا آپ اُس کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

۴۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کس پر نازل فرمایا؟

۵۔ کیا قرآنِ مجید آخری آسمانی کتاب ہے؟

۶۔ کیا آپ قرآنِ مجید کے علاوہ کسی اور آسمانی کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں حدیث کی تدریس کی طرف متوجہ کیجیے۔

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

درسی کتاب کی مدد سے تختۂ تحریر پر خوش خط انداز حدیث نمبر ۲ مع اعراب و ترجمہ لکھیے۔ (تختۂ تحریر پر لکھائی والا کام پیریڈ کا وقت شروع ہونے سے قبل ہی کر لیجیے تاکہ پیریڈ کے وقت کو زیادہ زیادہ تعلیم و تعلم میں استعمال کیا جا سکے۔) طلبہ کو تختۂ تحریر پر موجود حدیث کا ایک ایک لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔

درج ذیل طریقے کے مطابق حدیث کا لفظی ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

خَيْرُكُمْ	مَنْ	تَعَلَّمَ	الْقُرْآنَ	وَ	عَلَّمَهٗ
تم میں سے بہتر ہے	جو	سیکھتا ہے	قرآنِ مجید کو	اور	دوسروں کو سِکھاتا ہے

طلبہ کو حدیث کے ایک ایک لفظ کا معنیٰ سمجھائیے اور یاد کروائیے۔ طلبہ کو درسی کتاب کی مدد سے حدیث کا سلیس ترجمہ بھی یاد کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۱۔ بطور جزوی اعادہ: (۴ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ حدیثِ مبارکہ اور اس کے ترجمے کو کم از کم دَس دَس مرتبہ پڑھیں۔ طلبہ کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

۱۔ حدیث کی روشنی میں سب سے بہتر کون ہے؟

۲۔ قرآنِ مجید کو سیکھانا اور سِکھانا بہترین عمل کیوں ہے؟

۳۔ ہمیں قرآنِ مجید کو سیکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

۴۔ کیا ہمیں صرف قرآنِ مجید کو سیکھنا چاہیے یا اس پر عمل بھی کرنا چاہیے؟

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو درج ذیل ورک شیٹ دیجیے اور اس کو حل کرنے سے متعلق ہدایات سے آگاہ کیجیے۔

ورک شیٹ

نامِ طالبِ علم:________________ جماعت:________________

گروپ:________________ تاریخ:________________

نوٹ: کالم "الف" میں حدیث کے عربی الفاظ موجود ہیں۔جب کہ کالم "ب" میں حدیث کے عربی الفاظ کا ترجمہ موجود ہے۔ لائن کے ذریعے عربی اَلفاظ کو ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

کالم "الف"	کالم "ب"
خَيْرُكُمْ	دوسروں کو سِکھاتا ہے
مَنْ	اور
تَعَلَّمَ	قرآنِ مجید کو
الْقُرْآنَ	سیکھتا ہے
وَ	جو
عَلَّمَهٗ	تم میں سے بہتر ہے

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سابقہ جماعتوں میں اور موجودہ جماعت میں بھی قرآنِ مجید کے آداب پڑھ چکے ہیں۔ لہٰذا طلبہ کو جانچنے کی غرض سے طلبہ سے قرآنِ مجید اور اس کی تلاوت کے آداب اَخذ کروایئے۔ طلبہ کے بیان کردہ آداب کو مزید بہتر بناتے ہوئے نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ ان نکات کو ذہن میں رکھیں اور تلاوت کرتے ہوئے ان کا خیال رکھیں۔

اختتامیہ:(۵منٹ)

طلبہ کے سامنے روزمرہ زندگی میں حدیث نمبر ۲ کی تعلیمات پر عمل کرنے سے متعلق بات چیت کیجیے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں حدیثِ ہذا پر کیسے عمل کرسکتے ہیں۔ طلبہ کے جوابات کو نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کو حدیثِ مبارکہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیجیے۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ آج کے سبق میں پڑھی گئی حدیث مع ترجمہ اپنی کاپیوں پر خوش خط انداز میں لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3   سبق نمبر-9

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

دورانیہ: 40منٹ

(تیسری حدیث)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اِن احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔(حدیث نمبر ۳)

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، سٹیکی نوٹس

معلومات برائے اساتذہ:

- دعا کا لفظی معنی ہے: "پکارنا"۔ **اصطلاح** میں اپنی حاجات وضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کو پکارنے کا نام دُعا ہے۔
- اصطلاحی دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو دُعا کے طور پکارنا شرک ہے۔ اس سے متعلق قرآنِ مجید میں بہت سی آیات موجود ہیں۔

- دُعا اہم ترین عبادت ہے۔ یعنی دُعا بذاتِ خود ایک عبادت ہے۔
- اللہ تعالیٰ بے توجہی سے مانگی ہوئی دُعا قبول نہیں فرماتا۔
- اللہ تعالیٰ ہر ایک دُعا سُنتا ہے۔ مانگنے والا چاہے مسلمان ہو یا کافر۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تو جانوروں کی دُعائیں بھی سُنتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم کسی جانور پر بھی ظلم نہ کریں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں درسی کتاب کی حدیث نمبر ۳ کا عربی متن اور ترجمہ پڑھیں گے۔ نیز یہ بھی سیکھیں گے کہ ہم اس حدیث سے حاصل ہونے والے سبق یا حکم پر کیسے عمل کر سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو سبق سے مزید متعارف اور مانوس کروانے کی غرض سے کوئی بھی دِل چسپ سوال پوچھیے۔ مثلاً: اگر آپ کو کہا جائے کہ آپ کے پاس تین منٹ ہیں۔ ان منٹس میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی دُعا مانگو گے قبول ہو گی۔ تو! پیارے بچو!

"آپ کون کون سی دُعائیں مانگو گے؟"

طلبہ کو ایک ایک سٹیکی نوٹ دِیجیے اور کہیے کہ اپنی کوئی سی ایک دُعا اس سٹیکی نوٹ پر لکھیں۔

تین منٹ کے بعد طلبہ سے وہ تمام سٹیکی نوٹس واپس لے کر آپس میں مکس کر دیجیے اور پھر سے یہ سٹیکی نوٹس طلبہ میں تقسیم کر دیجیے۔ اس طرح ایک طالبِ علم کا سٹیکی نوٹ کسی دوسرے طالبِ علم کے پاس آجائے گا۔ اب طلبہ سے کہیے کہ اپنے ہاتھوں میں موجود سٹیکی نوٹس پر لکھی ہوئی دُعا پڑھ کر سُنائیں۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ اپنی اپنی باری پر کھڑے ہوں اور سٹیکی نوٹ پر لکھی ہوئی دُعا پڑھ کر سُنائیں۔

سبق کی تدریس: (۱۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے حدیث کے تعارف پر مبنی چند سوالات پوچھیے۔ درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

طلبہ کو آج کے سبق کی تدریس کی طرف متوجہ کرتے ہوئے درسی کتاب کی مدد سے تختۂ تحریر پر خوش خط انداز میں درج ذیل حدیثِ مبارکہ لکھیے۔

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

طلبہ کو حدیث کے تمام اَلفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔ طلبہ سے کہیے کہ تمام طلبہ استاد کی پیروی میں حدیثِ مبارکہ کے الفاظ دُہرائیں۔ طلبہ کو بتائیے کہ اس حدیث میں صرف تین الفاظ ہیں۔ پہلا "الدعاء" دوسرا "مخ" اور تیسرا "العبادۃ"۔ طلبہ کو بتائیے کہ ان تینوں میں سے دو اَلفاظ تو وہ ہیں جن کا معنٰی یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں! صرف ایک لفظ "مخ" ایسا ہے جو ہماری زبان اردو میں استعمال نہیں ہوتا۔ طلبہ کو "مخ" کا معنٰی یاد کروائیے۔ اس طرح طلبہ پوری حدیث کا ترجمہ یاد کر لیں گے۔

طلبہ کو بتائیے کہ حدیث میں "دُعا" کو تمام عبادات کا مغز اور نچوڑ کیوں قرار دِیا گیا ہے۔

آدابِ دُعا:

طلبہ کو دُعا کے آداب کی طرف متوجہ کرتے ہوئے پوچھیے کہ آپ کے خیال میں اگر کسی کام کو اس کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے پورا کیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے یا بغیر آداب کے؟ (یقینی بات ہے طلبہ پہلے سوال کے جواب میں "جی ہاں" کہیں گے۔) طلبہ کے جواب کو بنیاد بناتے ہوئے انھیں دُعا کے آداب سے آگاہ کیجیے۔ ذیل میں دُعا کے چند آداب لکھے گئے ہیں۔ طلبہ کو یہ آداب پڑھ کر سُنائیے یا اپنے اَلفاظ میں ان کا خلاصہ طلبہ سامنے بیان کیجیے۔

1. دعا پاک و صاف باوضو ہو کر کریں۔
2. دعا کے وقت رخ قبلہ کی طرف ہو۔
3. دوزانو ہو کر بیٹھیں۔
4. دعا کے اول و آخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، اسی طرح دُعا کے اول و آخر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجیں۔
5. دعا کے وقت دونوں ہاتھ پھیلائیں اور دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھائیں۔

6. اپنی محتاجی وعاجزی کا اظہار کریں اور آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائیں۔
7. اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ ذکر کر کے دعا کریں ۔
8. جس قدر ممکن ہو حضورِ قلب کی کوشش کریں اور قبولیت کی امید قوی رکھیں۔
9. دعا میں الحاح واصرار کریں۔
10. کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کریں۔
11. کسی محال چیز کی دعا نہ کریں۔
12. اللہ تعالیٰ کی رحمت کو صرف اپنے لیے مخصوص نہ کریں۔
13. دعا میں اول اپنے لیے دعا کریں پھر اپنے والدین اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو شریک کریں۔
14. دعا کے بعد آخر میں آمین کہیں اور دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لیں۔
15. مقبولیت دعا میں جلدی نہ کریں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ کی تفہیمی سطح جانچنے کے لیے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً

۱۔ ”مخ“ کا کیا معنیٰ ہے؟

۲۔ دُعا کو عبادات کا مغز کیوں کہا گیا ہے؟

۳۔ دُعا کے کوئی سے تین آداب بیان کیجیے۔

اختتامیہ:(۵منٹ)

طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے ان سے اس بارے میں ان کے رائے طلب کیجیے کہ ہم آج کے سبق میں پڑھی گئی حدیث پر اپنی روزمرہ زندگی میں کیسے عمل کر سکتے ہیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ

۱۔ گھر سے حدیث مع ترجمہ یاد کر کے آئیں۔

۲۔ اپنی کاپیوں پر اپنے اَلفاظ میں دُعا کے کوئی سے پانچ آداب لکھ کر لائیں۔

بابِ اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

دورانیہ: 40منٹ

(چوتھی حدیث)

حاصلاتِ تعلّم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اِن احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔ (حدیث نمبر ۴)

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ:

- اُردو زبان میں لفظِ "صدقہ" کے دال پر جزم اور زبر دونوں پڑھے جا سکتے ہیں۔
- اصطلاح میں "اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے جو مال غرباء و مساکین کو دیا جاتا ہے یا خیر کے کسی کام میں خرچ کیا جاتا ہے، اسے "صدقہ" کہتے ہیں۔
- صدقے کی دو قسمیں ہیں۔ فرض صدقے کو زکوٰۃ اور نفلی صدقے کو صدقہ و خیرات بھی کہتے ہیں۔
- صدقہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آنے والی پریشانیوں کو ٹال دیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کو صدقہ کرنے والا شخص پسند ہے۔
- صدقہ صرف مال خرچ کرنے کا نام نہیں بلکہ ہر کام جس سے کسی کو نفع ہو یا وہ ہر وہ کام جو نیک ہو یا ہر وہ کام جس کو کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دِیا ہو وہ صدقے کی فہرست میں شامل ہے۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۷منٹ)

طلبہ کو عنوان نے متعارف کروانے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے مثلاً:

1. ہماری اسلامیات کی کتاب میں صفحہ نمبر ۶ پر کُل کتنی اَحادیث ہیں؟

2. ہم اب تک کتنی احادیث پڑھ چکے ہیں؟
3. آپ کے خیال میں ہمیں آج کے سبق میں کون سی حدیث پڑھنی چاہیے؟

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں حدیث نمبر ۴ پڑھیں گے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے کبھی "بخاری شریف" کا نام سُنا ہے۔ اِثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے پوچھیے کہ آپ "بخاری شریف" کے بارے میں اور کیا جانتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے انھیں بخاری شریف سے متعلق چند معلومات فراہم کیجیے۔ مثلاً احادیث کی تمام کُتب میں یہ کتاب سب سے زیادہ مستند ہے۔ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآنِ مجید کے بعد تمام کتابوں میں سب سے افضل درجہ حاصل ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی احادیث کی کُتب ہیں، مثلاً: "جامع الترمذی" اور "سنن ابوداؤد"۔ ہماری درسی کتاب کی حدیث نمبر ۳ "جامع الترمذی" ہی سے لی گئی ہے۔

سبق کی تدریس: (۸ منٹ)

<u>پہلا قدم</u>

سرگرمی (برین سٹورمنگ)

ذیل میں دی گئی تصویر کے مطابق سپائیڈر ڈایاگرام کی شکل میں "صدقہ" لکھیے۔

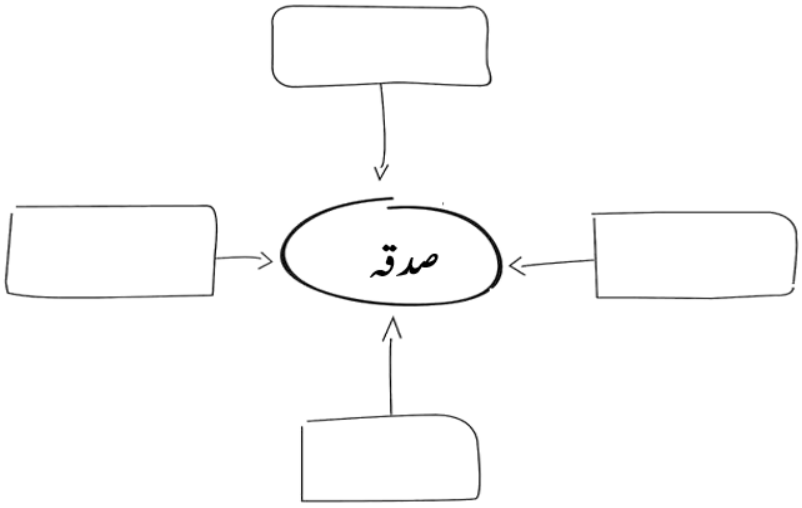

طلبہ سے پوچھیے کہ اس لفظ کو سُنتے ہی آپ کے ذہن میں کیا آتا ہے۔ یا یوں پوچھیے کہ اس لفظ کو سُنتے ہی آپ کے ذہن میں اس سے ملتے جُلتے اور کون کون سے اَلفاظ آتے ہیں۔ طلبہ کے بتائے ہوئے اَلفاظ کو درست کرتے ہوئے سپائیڈر ڈایاگرام کے اضلاعی خانوں میں لکھیے۔ (اس لیسن پلان میں مثال کے طور پر صرف چار اضلاعی خانوں پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو خانوں میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔)

<u>دوسرا قدم</u>

حدیث مع ترجمہ کی پڑھائی: (۱۴ منٹ)

طلبہ کو حدیث نمبر ۴ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے تختۂ تحریر پر جلی حروف کے ساتھ متعلقہ حدیث بغیر اعراب کے لکھیے۔ طلبہ سے کہیے کہ کوئی ایک

طالبِ علم رضاکارانہ طور پر تختۂ تحریر پر آئے اور درسی کتاب سے دیکھتے ہوئے اس حدیث پر اعراب لگائے۔ تختۂ تحریر پر آنے والے طالبِ علم سے حدیث پر اعراب لگوایئے اور اس کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ متعلقہ حدیث پڑھایئے۔ طلبہ سے کہیے کہ انفرادی طور پر تمام طلبہ اس حدیث کو کم از کم دَس دَس مرتبہ دُہرائیں۔ اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے اور اس اَمر کو یقینی بنایئے کہ تمام طلبہ سنجیدگی کے ساتھ حدیث کی دُہرائی میں مصروف ہیں۔

طلبہ کو حدیث کے ترجمے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اس حدیث میں کُل کتنے اَلفاظ ہیں؟ (متوقع جواب: تین)

۲۔ تین اَلفاظ کون کون سے ہیں؟ ایک ایک کر بتایئے۔ (متوقع جواب: پہلا "کل" دوسرا "معروف اور تیسرا "صدقۃ")

۳۔ ان تینوں اَلفاظ میں سے کون کون سے اَلفاظ آپ نے پہلے سُنے ہوئے ہیں؟ (متوقع جواب: کُل اور صدقہ)

۴۔ "کُل" کا کیا معنٰی ہے؟ کسی جملے میں "کُل" لفظ استعمال کرتے ہوئے ایک مثال دیجیے۔ (طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق کوئی سی ایک مثال دے سکتے ہیں۔)

۵۔ صدقہ سے کیا مراد ہے؟ (متوقع: وہ مال جو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غربا اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں۔)

تختۂ تحریر پر حدیث کا لفظی اور سلیس ترجمہ لکھا جائے گا۔ طلبہ کو دونوں ترجمے پڑھائے اور یاد کروائے جائیں گے۔

جانچ: (۳منٹ)

طلبہ کا تفہیمی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

1. "معروف" کا کیا معنٰی ہے؟
2. صدقہ کسے کہتے ہیں؟
3. پیسے خرچ کرنے علاوہ اور کون کون سے کام صدقہ ہیں؟ کوئی سی تین مثالیں دیجیے۔

اختتامیہ: (۵منٹ)

۱۔ طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ روز مرّہ زندگی میں اس حدیث پر عمل کریں۔

۲۔ طلبہ سے "ہر نیک کام صدقہ ہے" کے ضمن میں بات چیت کرتے ہوئے طلبہ سے کوئی سے دَس ایسے کاموں کے نام اخذ کروایئے جن کو اس حدیث کی روشنی میں صدقہ کہا جا سکے۔ طلبہ کو کسی واقعے کی مدد سے اس حدیث کا مفہوم سمجھایئے۔ مثلاً ایک حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے فرمایا کہ انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں۔ اور ہر جوڑ کے بدلے صدقہ دینا لازمی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر کوئی تو اس بات کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کر دینا بھی صدقہ ہے، کسی پیاسے کو پانی پلانا بھی صدقہ، الحمدللہ کہنا، سبحان اللہ کہنا اللہ اکبر کہنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! صَلَّی اللّٰہ عَلَیْکَ وَعلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ وَسَلَّمْ اس کام کی تو ہم میں سے ہر ایک

طاقت رکھتا ہے۔(حدیث سے ماخوذ)

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے:

۱۔گھر سے حدیث مع ترجمہ یاد کر کے آئیں۔

۲۔ گھر میں والدین یا بڑے بہن بھائیوں سے مدد لیتے ہوئے، چارٹ پیپر تیا کریں۔ چارٹ پیپر کے چاروں اَطراف خوب صورت انداز میں حاشیہ لگائیں۔چارٹ پیپر پر ایک فہرست بنائیں۔اس فہرست کے عنوان میں جلی حروف کے ساتھ خوش خط انداز میں حدیث نمبر ۴ لکھیں۔ پھر اس فہرست میں دَس ایسے کام نکات کی صورت میں لکھیں جن کو اس حدیث کی روشنی میں صدقہ کہا جاسکے۔(اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ایک ہفتہ دِیا جائے گا۔)

نوٹ برائے اساتذہ: اگلے ہفتے طلبہ کے بنائے چارٹ پیپرز کا جائزہ لیجیے اور ان میں سے بہترین انداز میں بنائے گئے چارٹ پیپرز میں سے تین کو منتخب کیجیے۔وہ تینوں چارٹ پیپرز جماعت کی مختلف دیواروں پر آویزاں کروائیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-11

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ہ۔ دعائیں (زبانی)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ان دعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر سکیں اور اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

(ا۔ کھانے سے پہلے کی دُعا ۲۔ کھانے کے بعد کی دُعا)

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ:

- رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں بہت سی دُعائیں ایسی تعلیم کی ہیں، جن پر عمل کرنے سے ہمیں ہر وقت ثواب مِل سکتا ہے۔ مثلاً اگر ہم کھانا کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد والی دُعا پڑھ لی جائے تو کھانا بھی ثواب بن جاتا ہے۔ اسی طرح اگر ہم سونے سے پہلے اور سو کر اٹھنے کے بعد والی دُعا پڑھ لیں تو ہمارا سونا بھی ثواب بن جاتا ہے۔
- اگر کھانے کی ابتدا میں دُعا نہ پڑھی جائے تو شیطان بھی کھانے میں شریک ہو جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کھانے میں برکت نہیں رہتی۔ برکت نہ ہونے کی کئی صورتیں ہیں۔ مثلاً: کھانا تھوڑا پڑ جاتا ہے۔ پیٹ نہیں بھرتا۔ کھانا صحت کی بجائے بیماری کا سبب بن جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد نیکیوں کی بجائے دِل میں بُرے کاموں کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔
- اگر کھانے کے شروع میں دُعا پڑھنا بھول گئے ہوں تو حدیث کے مطابق "بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ" پڑھ لینا چاہیے۔ اس کی وجہ سے ہم بے برکتی سے بچ جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے کھانے کے آداب سے متعلق سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

ا۔ کیا آپ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے ہیں؟

۲۔ آپ کھانا کھانے سے پہلے کیا پڑھتے ہو؟

۳۔ کھانا کھانے کے بعد آپ کیا پڑھتے ہو؟

۴۔ دسترخوان کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے طلبہ کو آج کے سبق / عنوان سے متعارف کروائیے کہ ہم آج کے سبق میں کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا مع ترجمہ پڑھیں گے اور یاد کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۲۵منٹ)

پہلا قدم

طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ے کھولنے کا کہیے۔

تختۂ تحریر پر خوب صورت و خوش خط انداز میں درج ذیل دعا مع ترجمہ لکھیے۔

کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللهِ وَ عَلٰى بَرَكَةِ اللهِ

طلبہ کو درج ذیل لنک کی مدد سے مندرجہ بالا دُعا کی آڈیو / ویڈیو دِکھائیے اور سُنائیے۔

https://www.youtube.com/watch?v=m2SwMeFR8FY

طلبہ سے کہیے کہ تمام طلبہ اپنی کتابوں میں دُعا کو دیکھتے ہوئے توجہ سے دُعا سُنیں۔ طلبہ کو مندرجہ بالا دعا درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔ تمام طلبہ معلم کی پیروی کرتے ہوئے دُعا پڑھیں گے۔ طلبہ کو بتائیے کہ اس دعا میں موجود دونوں جگہ لفظِ اللہ کا "لام" باریک پڑھا جائے گا۔ طلبہ کو دُعا میں لفظِ اللہ کے "لام" کو موٹا رپُر پڑھ کر دِکھائیے اور بتائیے کہ اس دُعا میں، اس طرح پڑھنا غلط ہے۔ طلبہ سے دُعا کا لفظی ترجمہ اَخذ کروائیے اور درسی کتاب کی مدد سے دُعا کا سلیس ترجمہ پڑھائیے۔

سرگرمی (جوڑیوں کا کام)

طلبہ سے کہیے کہ جوڑیوں کی صورت میں کھانے سے پہلے کی دُعا پڑھیں اور یاد کر کے ایک دوسرے کو سُنائیں۔ پانچ منٹ کے بعد چند جوڑیوں سے دُعا مع ترجمہ سُنیے۔ درست سُنانے والی جوڑیوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

دوسرا قدم:

طلبہ کو کھانے کے بعد کی دُعا کی طرف متوجہ کرتے ہوئے تختۂ تحریر پر خوش خط انداز میں درج ذیل دُعا لکھیے۔

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

طلبہ کو دُعا کے درست تلفظ سے آگاہی کے لیے درج ذیل لنک سے بھی معاونت لی جا سکتی ہے:

https://www.youtube.com/watch?v=m2SwMeFR8FY

طلبہ کو دُعا کا ایک ایک لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔ طلبہ سے کہیے کہ معلم کی پیروی کرتے ہوئے لفظاً لفظاً دُعا دُہرائیں۔ اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے اور طلبہ کے درس تلفظ کو یقینی بنائیے۔

درج ذیل طریقے کے مطابق کھانے کے بعد کی دُعا کا لفظی ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْٓ	اَطْعَمَنَا	وَ
تمام تعریفیں	(اس) اللہ کے لیے ہیں	جس نے	ہمیں کھلایا	اور
سَقَانَا	وَ	وَجَعَلَنَا	مُسْلِمِیْنَ	
پلایا	اور	بنایا ہمیں	مسلمان	

طلبہ کو دُعا کے لفظی معنٰی سے آگاہ کرتے ہوئے درسی کتاب کی مدد سے سلیس ترجمہ پڑھائیے۔

جانچ: (۳منٹ)

طلبہ کو درج ذیل دونوں طریقوں یا کسی ایک طریقے کے ذریعے جانچنے کا عمل کو یقینی بنائیے۔

۱۔ طلبہ سے درسی کتابیں بند کرنے کا کہیے۔ پھر تختۂ تحریر پر دونوں دُعاؤں میں سے کوئی سے چھ عربی الفاظ لکھیے اور طلبہ سے ان کے معانی پوچھیے۔ درست معانی بیان کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۲۔ طلبہ سے دونوں دُعاؤں کا لفظی ترجمہ سُنیے۔

اختتامیہ: (۴منٹ)

طلبہ کو آج کے سبق میں پڑھی گئی دونوں دُعاؤں کو اُن کے موقعوں پر پڑھنے کی ترغیب دیجیے اوران کو پڑھنے کی فضیلت اور فوائد سے آگاہ کیجیے۔ مثلاً انھیں بتائیے کہ جس کھانے کو ان دونوں دُعاؤں کے اہتمام کے ساتھ کھایا جائے گا اُس کا حساب نہیں ہو گا۔ اُس کھانے میں برکت ہو گی۔ وہ کھانا ہمارے لیے صحت کا سبب بنے گا۔ وغیرہ وغیرہ

تفویضِ کار: (۲منٹ)

طلبہ کو گھر کے کام سے متعلق درج ذیل ہدایات دیجیے۔

۱۔ دونوں دُعائیں مع ترجمہ گھر سے یاد کر کے آئیں۔

۲۔ گھر میں جب کھانا کھانے لگے تو کھانے سے پہلے کی دُعا اور کھانے کے بعد والی دُعا بلند آواز سے پڑھیں اور اپنے والدین یا بہن بھائیوں کو بھی دونوں دُعاؤں سے متعلق بتائیں اور ان سے پوچھیں کہ کیا آپ کو یہ دُعائیں یاد ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-12

باب دُوم: ایمانیات و عبادات

الف۔ ایمانیات (توحید کا تعارف)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں -
- توحید کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- کلمہ طیبہ اور سورہ اخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ مارکر، ڈسٹر، چارٹ (سورہ اخلاص کا ترجمہ) اور فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ کرام کو علم ہونا چاہیے کہ عقائد یا ایمانیات علم ہیں اور باقی ساری چیزیں عمل ہیں۔ عمل درخت کی مانند ہے جب کہ علم بیج کی طرح ہے جس طرح بیج کے بغیر درخت کا وجود ممکن نہیں اسی طرح علم کے بغیر عمل بھی وجود میں نہیں آسکتا اس لئے جب تک ایمانیات یا عقائد وجود میں نہ آئیں اس وقت تک باقی اسلام کے وجود میں آنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ قرآن مجید میں ہے کہ "**نیکی صرف اس شخص کی ہے جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر، آخری دن پر، فرشتوں پر، آسمانی کتابوں پر اور نبیوں پر**" (البقرہ:177) اسلام کا پہلا بنیادی عقیدہ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا اور اس بات پہ ایمان لانا کہ سارے جہانوں پر اسی کی حکومت ہے۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ اپنی کلاس کو صاف ستھرا رکھنا کتنا ضروری ہے؟ طلبا کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے انکو اس بات کی طرف مائل کریں کہ سوچ سے ہی اعمال میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے جیسی سوچ پیدا ہوتی ہے ویسا ہی عمل بدل جاتا ہے دین اسلام نے اسی لئے عقائد پر بہت زور دیا ہے۔

عزیز طلبا! آج ہم عقیدے کا معنی و مفہوم اور توحید کا مطلب جانیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۰ منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کے مذکورہ سبق سے کسی ایک طالب علم کو عقیدہ کا مطلب پڑھنے کو کہیں اور بعد میں خود بورڈ پر عقیدہ کا معنی مفہوم واضح کریں کہ عقیدہ سے مراد اٹل اور پختہ نظریات ہیں۔ نیز تمام اسلامی عقائد کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تسلیم کرنا مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے۔ دوبارہ کسی اور طالب علم سے درسی کتاب سے توحید کا معنی مفہوم پڑھنے کو کہیں اور طلبا کو بتائیں کہ توحید کا معنی ہے ایک ماننا، یکتا جاننا اور ساتھ واضح کریں کہ اسلام میں توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا ہے۔ مفہوم کو مزید واضح کرنے کے لئے کلمہ طیبہ اور سورہ اخلاص کے ترجمے والا چارٹ طلبہ سے پڑھنے کو کہیں اور اللہ تعالیٰ کی مزید صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیں کہ سورہ اخلاص میں اللہ کے ایک ہونے کی گواہی کا پتہ چلتا ہے۔

گروہی سرگرمی:(۱۰ منٹ)

کلاس کی تعداد کے مطابق طلبا کے 8،6،4 کے گروپس بنائیں اور ان کو درسی کتاب کے مذکورہ سبق کے ہیڈنگ (عقیدے کا مطلب، توحید کا معنی و مفہوم، کلمہ طیبہ اور سورہ اخلاص) والے پیراگراف پڑھنے کو کہیں اور ان سے کہیں کہ فلیش کارڈ پر لکھے سوالات کے جوابات لکھیں (فلیش کارڈ ہر گروپ کو دیں یا بورڈ پر لکھ دیں)۔

1۔ عقیدے سے کیا مراد ہے؟

2۔ اسلام میں توحید سے کیا مراد ہے؟

3۔ کلمہ طیبہ میں کس بات کی گواہی دیتے ہیں؟ 4۔ سورہ اخلاص میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟

انفرادی سرگرمی:(۱۰ منٹ)

تمام طلبا سے کہیں کلمہ طیبہ اور سورہ اخلاص والے پیراگراف سے سورہ اخلاص کا ترجمہ اپنی اپنی کاپی پر لکھیں اور ایک یا دو طلبا کو کلاس میں بیان کرنے کو کہیں اور تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

جانچ:(۳ منٹ)

طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

1۔ اٹل اور پختہ نظریات کو کیا کہتے ہیں؟

2۔ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا کیا کہلاتا ہے؟

3۔ سورہ اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی تین صفات بیان کریں۔

اختتامیہ:(۲ منٹ)

طلبا کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ عقیدے سے مراد پختہ خیالات اور توحید اسلام کا پہلا عقیدہ ہے جس کا مطلب اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات یکتا اور ایک ہے اور اس کے برابر کوئی نہیں ہے۔

تفویض کار:(۱ منٹ)

طلبا کو تفویض کریں کہ گھر سے کلمہ طیبہ اور سورہ اخلاص کا ترجمہ خوش خط لکھ کر لائیں اور زبانی یاد کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-13

باب دُوُم: ایمانیات وعبادات

دورانیہ: 40منٹ

الف۔ ایمانیات (توحید کا تعارف)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ مارکر، بورڈ ڈسٹر، چارٹ اور فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- توحید اللہ تعالیٰ کی محبت اور ایمان کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق و مالک ہے - انسان یہ عقیدہ بھی رکھے کہ اللہ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثال ہے اس کا کوئی شریک نہیں تو صرف اسی کی عبادت کی جائے اسی کے سامنے پیشانی جھکائی جائیں۔
- قرآن مجید میں ہے **"تم صرف اسی کی عبادت کیا کرو"** (سورہ بنی اسرائیل: 23)۔
- اقتدار اعلیٰ اسی کے پاس ہے اسی کے قوانین پر عمل کرنا ضروری ہے اس کے قوانین کے مقابلے میں کسی اور قانون کی کوئی قدرو قیمت نہیں۔
- ارشاد باری تعالیٰ ہے **"حکم صرف اللہ کے لیے ہے"**۔(سورہ یوسف: 40)

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

طلبا سے پوچھیے کہ

اللہ تعالیٰ ایک اور یکتا ہیں آپ اللہ تعالیٰ کی اور کون سی صفات کے بارے میں جانتے ہیں؟

طلبا کے جوابات لے کر واضح کریں (مثلاً اللہ بے نیاز ہے، اس کا کوئی ہم سر نہیں اور اس کی کوئی اولاد نہیں۔) اللہ کی محبت کا تقاضا ہے کہ اللہ کو ایک ماننے کے ساتھ ساتھ اس کی باقی صفات کو مانا جائے اور عملی زندگی میں اس کا خیال رکھا جائے۔

عزیز طلبا! تو آج ہم توحید کے تقاضے کیا ہیں؟ اس بات کا مطالعہ کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

سب سے پہلے طلباء کو لفظ تقاضے کے بارے میں بتائیں۔ طلباء کے لیے مزید وضاحت کریں کہ جب ہم "توحید کے تقاضے" کا جملہ بولتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہوتا ہے کہ اگر ایک بندہ عقیدہ توحید کو اپنانے اور ماننے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کے نتیجے میں اس کو کون کون سے کام کرنے چاہیں۔

اگر کوئی اللہ تعالیٰ کو اس کائنات کا خالق اور رازق مانتا ہے تو، توحید کا تقاضا ہے کہ وہ ہر طرح کی ضرورت اور رزق کے لیے اسی ذات کی طرف رجوع کرے اور اسی سے مانگے۔

ابتدائی تصور کے بعد طلباء کو درسی کتاب سے ہیڈنگ **توحید کے تقاضے** پڑھنے کے لیے کہیں اور خود اللہ تعالیٰ کی صفات کو بورڈ پر لکھتے جائیں مثلاً اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، کوئی اس کا ہم پلہ نہیں، مکمل اختیار اسی کا ہے صرف اسی کی عبادت کریں، تمام دعائیں اسی سے مانگیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کریں۔

کسی ایک طالب علم سے کہیں کہ ایک صفت کو بورڈ پر سے پڑھے جیسے اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق ہے تو خالق کا معنی مفہوم سمجھائیں کہ اللہ ہی نے دنیا میں موجود تمام اشیاء کو پیدا کیا۔ اسی طرح طلبا کو شامل کرتے ہوئے شریک کا معنی واضح کریں کہ اسکا کوئی ساتھی نہیں وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے اسی کی عبادت کریں اسی سے مانگیں جن کاموں سے اللہ نے منع کیا ہے ان سے باز رہیں یہی کامیابی کا راستہ ہے۔

گروہی سرگرمی: (۱۰ منٹ)

طلبا کے جفت تعداد میں (چار یا چھ) گروپ بنا کر درسی کتاب سے ہیڈنگ **توحید کے تقاضے** والا پیراگراف پڑھنے کو کہیں اور اس میں سے اللہ تعالیٰ کی صفات اور ایک اچھے مسلمان ہونے کے ناطے اللہ تعالیٰ کو ایک مانتے ہوئے ہماری جو ذمہ داری بنتی ہے، اس کے متعلق پانچ نکات تحریر کرنے کو کہیں۔

سرگرمی مکمل ہونے پر گروپس کا کام آپس میں تبدیل کروائیں اور ایک دوسرے گروپ کے نکات کو پڑھنے کے لیے کہیں اور اس پر ان سے فیڈ بیک لیں۔ بعد میں تمام گروپس کا کام کلاس گیلری میں آویزاں کروا دیں۔

انفرادی سرگرمی: (۱۰ منٹ)

ہر طالب علم کو کہیں کہ وہ اپنے طور پر درسی کتاب سے ہیڈنگ **توحید کے تقاضے** والا پیراگراف پڑھنے کے بعد اپنی نوٹ بک میں اس بات پر چند نکات لکھے کہ انسان کی دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے توحید کے تقاضے کیا ہیں؟ کوئی سے دو طلبا کو کلاس میں بیان کرنے کو کہیں۔

جانچ: (۳منٹ)

طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

1۔اللہ تعالیٰ کی کوئی دو صفات بتائیں۔

2۔کائنات کا مکمل اختیار کس ہستی کے پاس ہے؟

3۔توحید کے دو تقاضے بیان کریں۔

اختتامیہ: (۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً بتائیں کہ توحید، اللہ تعالیٰ سے محبت اور ایمان کی نشانی ہے۔ہمیں اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو دل سے ماننا چاہیے اور اس کے علاوہ کسی آگے سر نہیں جھکانا چاہیے وہی کارساز ہے اور اس کی اطاعت میں ہی فلاح ہے۔

تفویضِ کار: (۱منٹ)

طلبہ کو تفویض کریں کہ گھر سے توحید کے چار تقاضے لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-14

باب دُوم: ایمانیات وعبادات

الف۔ایمانیات (نبوت ورِسالت)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نبوت ورسالت کا معنی مفہوم سمجھ سکیں۔
- نبوت ورسالت کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ مارکر، بورڈ ڈسٹر، چارٹ، فلیش کارڈ اور قرآن مجید

معلومات برائے اساتذہ:

- اسلام کے سلسلہ عقائد میں توحید کے بعد رسالت کا درجہ ہے۔
- رسالت کے لغوی معنی پیغام پہنچانا کے ہیں۔پ
- یغام پہنچانے والے کو رسول کہا جاتا ہے رسول کو نبی بھی کہا جاتا ہے نبی کے معنی ہیں خبر دینے والا۔
- بعض روایات میں انبیاء کرام کی تعداد ایک لاکھ بیان کی گئی ہے جو ہر دور میں اور ہر قوم میں آئے۔
- قرآن مجید میں ہے: ترجمہ: ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے۔(سورہ النحل: 36)
- سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام اور آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعلٰى آلِه وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔
- تاہم ہر مسلمان پر لازم کیا گیا ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت پر ایمان لایا جائے ترجمہ: ہم اس کے کسی رسول (پر ایمان لانے) میں فرق نہیں کرتے تمام انبیاء کرام علیھم السلام معصوم اور گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔(سورہ البقرہ: 285)
- انبیاء کرام کو اس لیے مبعوث کیا گیا تا کہ وہ اللہ تعالی کی وحی کی روشنی میں انسانوں کو نیکی اور بدی میں فرق کرنا سکھائیں۔

آغاز/ ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

طلبا کو قرآن مجید دکھائیں اور پوچھیں کہ اس کتاب کا نام کیا ہے؟ جوابات بورڈ پر لکھیں اور بتائیں کہ یہ کتاب قرآن مجید ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔ مزید پوچھیں کہ بھلا اللہ تعالیٰ اپنا پیغام بندوں تک کیسے پہنچاتے ہیں؟ طلبا کے جوابات لے کر واضح کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے خاص چنے ہوئے بندوں کو مقرر کرتا ہے جن کو رسول اور نبی کہا جاتا ہے۔

تو آج ہم نبوت اور سالت کے بارے میں جانیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۰منٹ)

درسی کتاب سے ہیڈنگ "**نبوت ورسالت کا معنی مفہوم**" کسی ایک طالب علم کو پڑھنے کو کہیں

آپ بورڈ یا فلیش کارڈ کے ذریعے لفظ رسول اور نبی کے الفاظ لکھیں اور واضح کریں کہ رسول کا معنی ہے "پیغام پہنچانے والا" اور نبی کا معنی ہے "خبر دینے والا"۔

عزیز طلبا! نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنا پیغام بندوں تک پہنچاتا ہے۔ درسی کتاب سے ہیڈنگ "نبوت ورسالت کی ضرورت واہمیت" خود پڑھیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور بعد میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔

طلبا سے سوال کریں کہ سب سے آخر میں کس پیغمبر کو بھیجا جوابات لے کر بورڈ پر لکھیں کہ آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں ۔سب مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں اور کسی میں فرق نہیں کرتے۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ کی وحی کی روشنی میں انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی اور نیکی اور بدی میں فرق کرنا سکھایا تاکہ لوگ عمل کر کے کامیابی حاصل کر سکیں۔

گروہی سرگرمی: (۱۰منٹ)

طلبا کے گروپ بنا کر ان کو ہدایت دیں کہ درسی کتاب سے (عقیدہ نبوت ورسالت کا مطلب یہ ہے سے ہم اس کے کسی رسول میں فرق نہیں کرتے) پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب اخذ کر کے اپنے پاس چارٹ / پیپر پر نوٹ کریں۔

1۔ عقیدہ نبوت ورسالت کا مطلب کیا؟

2۔ نبی کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

3۔ رسول کا معنیٰ کیا ہے؟

4۔ سب سے آخری نبی کون ہیں؟

گروپ ورک کو کلاس گیلری میں آویزاں کروائیں اور طلبا کو دوسرے گروپ کا کام پڑھنے کو کہیں۔

انفرادی سرگرمی:(۸منٹ)

ہر طالب علم کو بتائیں کہ وہ درسی کتاب سے (اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔ مسلمان سب نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں) تک پڑھے اور لکھے۔

نبوت و رسالت کی ضرورت و اہمیت کیا ہے؟

سرگرمی مکمل ہونے پر ایک یا دو طلبا سے کلاس میں بیان کرنے کو کہیں۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

1۔ نبی کا معنی کیا ہے؟

2۔ رسول کا معنی کیا ہے؟

3۔ خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟

4- ہمیں نیکی اور بدی میں فرق کرنا کس نے سکھایا ہے؟

اختتامیہ:(۳منٹ)

مختصر طور پر بتائیں کہ انبیاء کرام علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں تک پہنچتا ہے۔ وہ ہم کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کر کے دکھاتے ہیں اور سکھاتے ہیں نیکی کیا ہے؟ بدی کیا ہے؟

طلباء کو یہ وضاحت سے بیان کریں کہ آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر **نبوت و رسالت کا سلسلہ** ختم ہو گیا ہے اب کوئی بھی سچا نبی یا رسول نہیں آ سکتا۔ اگر کوئی نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا ہو گا اس کی بات نہیں مانی جائے گی۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبہ کو تفویض کریں کہ گھر سے نبوت و رسالت کی ضرورت پر چار نکات لکھ کر لائیں جس کا ہوم ورک اچھا ہو گا وہ کلاس گیلری میں آویزاں ہو گا-

بابِ دُوُم: ایمانیات وعبادات

الف۔ ایمانیات (نبوت ورِسالت)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ مارکر، بورڈ ڈسٹر، چارٹ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

ختم نبوت: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث کئے جو ہر دور میں اور ہر قوم میں آئے۔ نبوت کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ اسلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر آ کر مکمل ہوا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آج ہم نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی"۔"(سورہ المائدہ آیت 3:)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ نبوت کا سلسلہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہو چکا ہے، اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو لوگ بھی رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کریں وہ جھوٹے اور کذاب ہیں۔

قرآن مجید میں ہے:

"محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔(سورہ الاحزاب، آیت: 40)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ علٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"رسالت و نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا یا نبی"(جامع ترمذی، حدیث 2272)

آغاز/ابتدائی کلمات:(۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۴منٹ)

طلبا سے پوچھیے کہ اس کائنات کا خالق ومالک کون ہے؟ اور اس نے اپنا پیغام ہم تک کیسے پہنچایا؟ جوابات کو بورڈ پر لکھیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لئے اپنے خاص بندے مقرر کئے جن کو نبی یا رسول کہتے ہیں۔ طلبا سے سوال کریں کہ سب سے پہلے پیغمبر کا نام کیا تھا؟ صحیح جواب آدم علیہ السلام آنے پر پوچھیں کہ سب سے آخری پیغمبر کا نام کیا ہے؟ جوابات لے کر واضح کر دیں۔ کہ سب سے آخری پیغمبر حضرت محمد خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر ہی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔

طلباء کو آگاہ کریں کہ عزیز طلباء آج ہم ختم نبوت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۲منٹ)

طلبا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لئے اپنے خاص چنے ہوئے بندے مقرر کئے جن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ رسول کا مطلب ہے "پیغام پہنچانے والا" اور نبی کا معنیٰ ہے "خبر دینے والا"۔ طلبا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لئے کم وبیش ایک لاکھ پیغمبر بھیجے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے اور سب سے آخری پیغمبر حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ طلبا کو درسی کتاب سے آیت "**محمد** (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) **تمھارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں**۔" پڑھنے کو کہیں اور بتائیں کہ خاتم النبیین کا مطلب ہے کہ انبیاء کرام کا جو نبوت کا سلسلہ شروع ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر ختم ہو گیا ہے۔ طلبا کو درسی کتاب سے بکس میں لکھی آیت پڑھنے کو کہیں "**آج ہم نے تمھارے لئے تمھارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی**" اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کی ہدایت کے لئے جو وحی کی جاتی تھی اس کا سلسلہ بھی آخری پیغمبر حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم کر دیا۔

عزیز طلبا یہ ہمارا پکا عقیدہ ہے۔ اب جو لوگ بھی نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کریں وہ جھوٹے اور کذاب ہیں۔

گروہی سرگرمی:(۸منٹ)

طلبا کے گروپ بنا کر ان کو ہدایت کریں کہ وہ درسی کتاب سے ہیڈنگ ختم نبوت (حضرت آدم علیہ اسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہمارے لئے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔) تک پڑھیں اور فلیش کارڈ پر لکھے سوالات کے جواب ہر گروپ اپنی اپنی کاپی پر تحریر کرے۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنا پیغام اپنے بندوں تک کس پیغمبر کے ذریعے پہنچایا؟

2۔سب سے پہلے پیغمبر علیہ السلام کا نام مبارک کیا ہے؟

3۔سب سے آخری پیغمبر خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک کیا ہے؟

4۔خاتم النبیین کس پیغمبر کا نام ہے؟

5۔خاتم النبیین کا معنیٰ کیا ہے؟

سرگرمی کے آخر میں ایک یا دو گروپ کلاس میں تلاش کئے گئے جوابات پڑھ کر سنائیں۔

انفرادی سرگرمی:(۸منٹ)

ہر طالب علم درسی کتاب کے مذکورہ سبق سے ختم نبوت پر ایک آیت اور ایک حدیث مبارکہ اپنی کاپی پر لکھے۔کوئی سے دو طلبا سے کلاس میں بیان کرنے کو کہیں۔اور پوچھیں کہ ان کا کیا مطلب ہے؟ تاکہ طلبا صحیح جواب جان سکیں کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

1۔نبوت کا سلسلہ کس نبی علیہ السلام سے شروع ہوا؟

2۔خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟

3۔سب سے آخری نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک کیا ہے؟

4۔دین کے مکمل ہونے کا مطلب کیا ہے؟

اختتامیہ:(۳منٹ)

عزیز طلبا! نبوت کا جو سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا تھا وہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہو گیا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے "آج ہم نے تمھارے لئے تمھارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی" اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام قرآن مجید کی صورت میں اپنے آخری نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل کر دیا۔اب جو کوئی بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا اور کذاب ہو گا۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبا کو تفویض کریں کہ گھر سے ختم نبوت پر ایک آیت اور ایک حدیث مبارکہ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-16

باب دُوُم: ایمانیات و عبادات

ب۔ عبادات (ارکانِ اسلام، کلمہ شہادت مع ترجمہ)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلّم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ارکان اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ کو سب سے پہلے اس سبق کی اہمیت کے بارے میں بتائیں اور بورڈ پر ایک عمارت بنائیں جو کہ پانچ ستونوں پر کھڑی ہو۔ ان ستونوں پر ان پانچ ارکان کے نام لکھیں اور طلبہ کو اچھی طرح ان کی اہمیت سمجھائیں۔
- اساتذہ کرام طلبہ کو سب سے پہلے ارکان اسلام کا مطلب سمجھائیں کہ اس کا کیا مفہوم ہے اور اسلام میں ان کی کیا اہمیت ہے۔
- طلبہ کو اس حدیث کے بارے میں بتائیں جس میں ارکان اسلام بتائے گئے ہیں۔ طلبہ پر یہ واضح کریں کہ ہم اسلام قرآن اور حدیثِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سیکھتے ہیں۔ ارکان اسلام ہمیں رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے بتائے اور سکھائے ہیں۔
- طلبہ کو کلمہ شہادت کا ترجمہ لفظی طور پر سمجھا کر ذہن نشین کروائیں۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج کے سبق میں ارکان اسلام کا اجمالی تعارف حاصل کریں گے اور کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۲منٹ)

طلبہ کو سب سے پہلے بتائیں کہ ارکان لفظ "رُکن" کی جمع ہے۔ "رُکن" کا مطلب ہے ستون۔ طلبہ کو بورڈ پر ایک تصویر بنا کر واضح کریں کہ کیسے اسلام کے پانچ ستون ہیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں ان ارکان کا کیسے پتا چلا ہے، یہ ارکان رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کو سکھائے اور بتائے تھے، پھر ان کو یہ حدیث سنائیں کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.رواه البخاري ومسلم.

ترجمہ: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور (بیت اللہ کا) حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔"

طلبہ کو یہ بات سمجھائیں کہ ہر مسلمان ان ارکان کو کو سب سے پہلے مانتا ہے اور پھر ان پر عمل کرتا ہے۔ اس میں سے کچھ رکن تو ایسے ہیں جو سب پر لازم ہیں جیسے کلمہ شہادت، نماز اور روزہ لیکن زکوۃ اور حج اسی پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتا ہے۔

اب سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ان ارکان میں سے پہلا رکن کلمہ شہادت ہے جس کو ماننا اور سمجھنا ہم سب پر لازم ہے۔

کلمہ شہادت کے معنی سے طلبہ کو آگاہ کریں اور اس کے بعد بورڈ پر کلمہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں اور اس کے لفظی معنی ذہن نشین کروائیں۔

وَأَشْهَدُ	إِلَّا اللهُ	لَا إِلٰهَ	أَنْ	أَشْهَدُ
اور میں گواہی دیتا ہوں	اللہ کے سوا	کوئی عبادت کے لائق نہیں	کہ	میں گواہی دیتا ہوں

رَسُولُهٗ	وَ	عَبْدُهٗ	مُحَمَّدًا	أَنَّ
اس کے رسول ہیں	اور	اللہ کے بندے	کہ محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)	کہ

طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ اس شہادت کو صرف منہ سے ادا نہیں کرنا بلکہ یہ شہادت آپ کے عمل سے بھی ظاہر ہونی چاہیے۔ ہم گواہی دے رہے ہیں کہ ہم ایک اللہ کو معبود مانتے ہیں اور صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں تو اب یہ بات ہمارے اور غیر مسلموں کے درمیاں فرق پیدا کرے گی۔

طلبہ کو بتائیں کہ کچھ لوگ بتوں کے سامنے سجدے کرتے ہیں لیکن مسلمان صرف اللہ کے سامنے سجدہ کرتا ہے اور اسی کا حکم مانتا ہے۔ اسی طرح کچھ لوگ اللہ کو تو مانتے ہیں لیکن رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ کا آخری رسول نہیں مانتے۔ اس لیے ایمان کی یہ لازمی

شرط ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ کا آخری رسول اور پیغمبر مانا جائے اور ان کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔

اس کے علاوہ طلبہ کو اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ یہ کلمہ یاد کریں اور چلتے پھرتے اس کا ورد کرتے رہیں اس سے ایک تو یہ کلمہ ان کے ذہن میں بیٹھ جائے گا اور دوسرا یہ کہ اس کا بہت زیادہ ثواب بھی انہیں ملے گا۔

سرگرمی نمبر ۱:(۸ منٹ)

طلبہ کو 3 منٹ دیں اور انھیں یہ کلمہ زبانی یاد کرنے کا کہیں۔ اس کے بعد طلبہ ایک دوسرے کو یا کھڑے ہو کر کلمہ سنائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۸ منٹ)

طلبہ کو ارکان اسلام یاد کروائیں اور کلاس میں چارٹ پر لکھ کر لگائیں اور کلمہ شہادت کی فضیلت چارٹ پر لکھ کر لگائیں۔

جانچ:(۳ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ ارکان کس لفظ کی جمع ہے؟

۲۔ رکن کا مطلب بتائیں۔

۳۔ ارکان اسلام کتنے ہیں؟

۴۔ ارکان اسلام کسے کہتے ہیں؟

۵۔ کلمۂ شہادت میں کتنی گواہیاں ہیں؟ / کلمۂ شہادت کے کتنے حصے ہیں؟

اختتامیہ:(۲ منٹ)

سبق کے آخر میں معلّم ارکان اسلام کو دہرائے اور کلمۂ شہادت کی اہمیت کو دہراتے ہوئے اس کا ترجمہ یاد کرنے کی ترغیب دے۔

تفویض کار:(۱ منٹ)

طلبہ گھر سے کلمہ شہادت اور اس کا ترجمہ لکھ کر لائیں۔

باب دُوم: ایمانیات وعبادات

ب۔ عبادات (کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت) دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ پر یہ واضح کریں کہ کلمہ شہادت ہمارے دین کی بنیاد ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ یہ شہادت سب سے پہلے روح نے، ہمارے پیدا ہونے سے پہلے دی تھی۔
- اس کے بعد انسان کے پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے۔یعنی اس دنیا میں آتے ہی اس کے کان میں شہادت کی آواز جاتی ہے۔
- اسی طرح پانچ وقت کی اذان کے وقت بھی یہ کلمہ شہادت ہم سنتے ہیں۔یہ سب اس لیے ہے کہ ہم سب کے ذہنوں میں یہ راسخ ہو جائے کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کے آخری رسول ہیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (ا منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴ منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہی حاصل کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۲ منٹ)

اساتذہ پچھلے سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے سب سے پہلے طلبہ کے سامنے کلمہ شہادت کا ترجمہ رکھیں اور طلبہ سے چند دفعہ کہلوائیں تاکہ ترجمہ انھیں ذہن نشین ہو جائے۔

اس کے بعد اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ اس میں دو گواہیاں ہیں۔پہلی گواہی اللہ کی وحدانیت یا توحید کی ہے اور دوسری گواہی رسالت کی ہے۔

ان دونوں کو بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو ان کے مفہوم سے آگاہ کیا جائے۔

کلمہ کہتے ہیں بات کو اور شہادت کے معنی ہیں گواہی دینا۔ تو کلمہ شہادت سے مراد ہے دو باتوں کی گواہی دینا، پہلی گواہی یہ ہے کہ ہم اللہ کو ایک جانتے ہیں اور مانتے ہیں اور دوسری گواہی یہ ہے کہ ہم حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ کا بندہ اور رسول مانتے ہیں۔

یہ بنیادی باتیں سمجھانے کے بعد طلبہ کو اس کلمے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں کہ یہ اسلام کا پہلا رکن ہے یعنی اسلام کی بنیاد ہے جو بھی سچے دل سے یہ کلمہ پڑھے گا وہ مسلمان ہے اور آخرت میں جنت کا مستحق ہے۔

طلبہ کو بتائیں کہ اس کلمے کے کچھ تقاضے بھی ہیں۔ سب سے پہلا یہ کہ ہم نے اللہ کو اپنا واحد معبود مانا ہے تو اب ہمیں اسی کی عبادت کرنی ہے۔ اس کے دیے ہوئے احکامات کو بجالانا ہے۔ انسانوں کے لیے بھیجے گئے آخری نبی اور رسول خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقوں کا دل و جان سے اپنانا اس کلمے کا بنیادی تقاضا ہے۔ اس ضمن میں طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بتائی گئی تعلیمات کے متعلق بتائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ان پر عمل کریں۔ جیسے سچ بولنا، بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت وغیرہ۔

اس کلمے کی اہمیت کی وجہ یہ بھی ہے کہ سب مسلمان یہ ایک ہی کلمہ پڑھتے ہیں اس لیے یہ کلمہ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کی سب سے بڑی علامت ہے۔ جب ہم سب مسلمان ایک کلمہ پڑھتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ اب سب مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھیں اور ان کی خیر خواہی چاہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۸ منٹ)

طلبہ اپنے استاد کی مدد سے اپنی کاپی کے آخر میں ایک پر فارما بنائیں اور اس پر ہر روز لکھیں کہ میں نے آج کتنی دفعہ کلمہ شہادت پڑھا۔

سرگرمی نمبر ۲: (۸ منٹ)

سبق کے آخر میں معلّم کلمۂ شہادت کی اہمیت کو بتاتے ہوئے طلبہ کو زبانی یاد کرنے کی ترغیب دے۔

جانچ: (۳ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

ارکان اسلام کتنے ہیں؟

شہادت کا کیا معنی ہے؟

کلمۂ شہادت کے کتنے حصے ہیں؟

اختتامیہ: (۳ منٹ)

سبق کے آخر میں معلّم کلمۂ شہادت کی اہمیت کو بتاتے ہوئے طلبہ کو زبانی یاد کرنے کی ترغیب دے۔

تفویض کار: (۱ منٹ)

طلبہ گھر سے کلمہ شہادت کا ترجمہ اور اس کا مفہوم لکھ کر لائیں۔

باب دُوم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (اذان: تعارف، فضیلت، اہمیت)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔(تعارف، اہمیت، فضیلت)

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ کو اسلامی شعائر کے بارے میں بتائیں کہ ان سے کیا مراد ہے اور ان کی کیا اہمیت ہے۔
- اذان کا تعارف، اہمیت اور فضیلت بتدریج طلبہ کے ذہن نشین کروائیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں اذان کے اِسلامی شعائر ہونے سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۲منٹ)

اساتذہ کرام سب سے پہلے طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ اسلامی شعائر سے کیا مراد ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ شعائر کا مطلب ہے نشانیاں۔ اللہ تعالی نے چند چیزوں کو اپنی اور اسلام کی نشانیاں قرار دیا ہے۔ چند بڑے اسلامی شعائر یہ ہیں:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ اقدس، قرآن مجید، بیت اللہ، مسجد اور اذان۔

ان شعائر کا ادب ہم سب پر لازم ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: "اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہے"۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو آگاہ کریں کہ اذان بھی اسلام کے اہم شعائر میں سے ہے۔ اور اس کے آغاز کا قصہ بھی طلبہ کو مختصر طور پر سنائیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ اذان کا مطلب ہے خبر دینا، اعلان کرنا۔ مدینہ منورہ میں مسلمانوں کو نماز جمع کرنے کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب صحابہ کرام سے مشورہ کیا کہ کیا کرنا چاہیے جس سے مسلمانوں کو نماز کے وقت کا پتا چل جائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ نماز کے وقت اعلان کرنا چاہیے جس سے مسلمان جمع ہو جائیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس مشورے کو پسند فرمایا۔ بعد میں اللہ تعالی نے حضرت عبداللہ بن زید اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو اذان کے کلمات خواب میں الہام کیے۔ جو انہوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سنائے تو آپ نے فرمایا یہ مبارک خواب ہے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اسلام کے پہلے مؤذن تھے۔

اذان کی احادیث میں بہت زیادہ فضیلت ذکر کی گئی ہے۔ ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قیامت کے دن جب مؤذن اٹھیں گے تو ان کی گردنیں سب سے بلند ہوں گی۔" (مسلم)

اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی۔

سرگرمی نمبر ۱: (۸ منٹ)

اسلامی شعائر کا مفہوم اور 5 اسلامی شعائر کے نام چارٹ پر لکھ کر کلاس میں لگائیں۔ یا فلیش کارڈ کی مدد سے اہم اسلامی شعائر بچوں کو یاد کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۸ منٹ)

استاد طلبہ میں خوش الحانی سے اذان دینے کا مقابلہ کروائیں۔

جانچ: (۳ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

اسلامی شعائر کسے کہتے ہیں؟

اذان کا کیا مطلب ہے؟

اہم اسلامی شعائر بتائیں۔

اختتامیہ: (۲ منٹ)

سبق کے آخر میں معلّم طلبہ کو بتائیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔ شعائر سے مراد اسلام کی نشانیاں ہیں اور اس کی اسلام میں بہت بڑی فضیلت ہے۔

تفویض کار: (۱ منٹ)

طلبہ گھر سے اذان اور موذن کی فضیلت کے متعلق ایک حدیث لکھ کر لائیں۔

باب دُوم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (اذان: آداب)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اذان کی فضیلت وآداب سے واقف ہو سکیں۔
- (آداب) اور (عملی مشق کی سرگرمی بھی دی جاسکتی ہے۔)

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ کو آذان کے آداب اور اس کے کلمات درست طریقے سے کہلوائیں اور یاد بھی کروائیں۔
- اساتذہ کرام درست تلفظ اور لہجے میں طلبہ کے سامنے اذان دینے کی عملی مشق کریں یا اذان کی کوئی بھی اچھی سی ریکارڈنگ طلبہ کو سنائیں۔ جیسے حرم شریف کی اذان وغیرہ
- اساتذہ طلبہ کو اس بات سے بھی آگاہ کریں کہ اذان کے الفاظ صرف الفاظ نہیں بلکہ یہ ہمارے لیے عملی چیزیں ہیں جن کو ذہن میں رکھ کر ہم اپنی زندگی کو اسلام کے مطابق ڈھال سکتے ہیں جیسے اللہ اکبر یعنی اللہ کو سب سے بڑا ماننے کا مطلب ہے کہ میں اللہ کا ہر حکم خوشی اور فرمانبرداری سے ادا کروں گا۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں اذان کی فضیلت وآداب سے واقفیت حاصل کریں گے۔ نیز عملی مشق کی سرگرمی بھی حل کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ جیسا کہ آپ کو پتاہے کہ اذان شعائر اسلام میں سے ہے۔ شعائر اسلام کا ادب ہم سب پر لازم ہے۔ اذان کو پڑھنے اور سننے کے چند

آداب ہیں۔ یہ آداب ہم سب کو پیشِ نظر رکھنے چاہییں۔

اذان پڑھنے کے آداب یہ ہیں کہ اذان قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پڑھنی چاہیے۔ اذان بلند آواز میں پڑھنی چاہیے۔

اذان کے کلمات درست طریقے سے ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہیے۔ اذان کے کلمات ترتیب سے پڑھنے چاہییں۔ اذان پڑھنے اور سننے کے وقت گفتگو سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اسی طرح اذان سننے کا ادب یہ ہے کہ اذان کو خاموشی اور دھیان سے سنا جائے۔ اذان کے کلمات کا جواب دینا چاہیے، اذان کے کلمات کا جواب یہ ہے کہ جو الفاظ مؤذن ادا کرے، سننے والا بھی وہی الفاظ دہرائے۔ اذان کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف اور مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔(صلی اللہ علی النبی الامی / صلی اللہ علیہ آلہ واصحابہ وسلم)

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ۔ (رواہ البخاری)

اساتذہ کرام طلبہ کو کلماتِ اذان کہلوائیں اور یاد کروائیں۔ اذان کے کلمات درج ذیل ہیں:

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے)

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے)

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں)

صبح کی اذان میں یہ الفاظ بھی کہے اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے)

اساتذہ کرام طلبہ کو یہ بات ذہن نشین کروئیں کہ اذان کا سب سے بڑا ادب یہ ہے کہ جس مقصد کے لیے یہ اذان دی جارہی ہے ہم اذان سنتے ہیں اس کام کی تیاری میں مشغول ہو جائیں یعنی نماز کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۸منٹ)

فلیش کارڈز کے استعمال سے اذان کے کلمات طلبہ کو یاد کروائے جائیں اور ان کے مفہوم سے طلبہ کو روشناس کرایا جائے۔ طلبہ آپس میں اذان دینے کا مقابلہ کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۸منٹ)

اذان کے بعد کی دعا طلبہ زبانی یاد کریں اور استاد کو سنائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

اذان کسے کہتے ہیں؟

اذان پڑھتے وقت کس طرف منہ کرنا چاہیے؟

اذان کے کلمات کا جواب کیسے دیتے ہیں؟

اذان کے بعد کیا پڑھتے ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

سب سے آخر میں ایک مرتبہ استاد خود اذان کے کلمات اچھے تلفظ میں ادا کریں اور ان کا ترجمہ بھی کریں اور طلبہ کو ان کلمات کو دہرانے کا بھی کہیں۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

طلبہ گھر سے اذان کے کلمات یاد کر کے آئیں اور ان کا ترجمہ لکھ کر لائیں۔

باب دُوم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (وضو: فضیلت اور آداب)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

وضو کی فضیلت وآداب سے واقف ہو سکیں۔ (آداب پر خصوصی توجہ دی جائے۔)

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام وضو کی فضیلت طلبہ پر واضح کرنے کے بعد انہیں عملی طور پر مکمل آداب کے ساتھ وضو کرنے کا طریقہ سکھائیں۔
- اساتذہ کرام کلاس میں آتے ہی طلبہ سے ایک سوال کریں کہ وہ کیا چیز ہے جو ہم نہ کریں تو ہماری نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور طلبہ سے اس طرح کے سوال کرنے کے بعد بتائیں کہ آج ہم وہ چیز سیکھیں گے جو نماز کی چابی ہے جس کے بغیر ہماری نماز قبول نہیں ہوتی اور وہ وضو ہے۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کے بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں وُضو کی فضیلت اور آداب پڑھیں گے۔

طلبہ سے فضیلت اورآداب کے معنٰی ومفہوم اور فرق اخذ کروایا جائے گا۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو وضو کے لفظی معنی بتائیں اور یہ سمجھائیں کہ وضوانسان کو ظاہری اور باطنی طور پر پاک اور روشن کر دیتا ہے۔ اس بات پر زور دیں کہ چونکہ وضو ہم نماز سے پہلے کرتے ہیں اور نماز خاص اللہ کے لیے ہے، تو وضو اس لیے ہے کہ جب ہم اللہ کی بارگاہ میں کھڑے ہوں تو بالکل پاک، صاف حالت میں ہوں۔

وضو کی فضیلت میں بہت سی احادیث سبق میں نقل کی گئی ہیں۔ یہ احادیث طلبہ کو ذہن نشیں کروائیں۔
طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اسی طرح آداب کا خیال رکھے بغیر اچھی طرح وضو نہیں ہو سکتا۔ اس لیے وضو کے آداب سیکھنے بہت ضروری ہیں۔ اسی لیے حدیث میں اچھی طرح وضو کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ قیامت والے دن اہتمام سے وضو کرنے والوں کے اعضاے وضو بھی چمک رہے ہوں گے۔
سب سے پہلے دل میں وضو کی نیت کرنی چاہیے اس کے بعد بسم اللہ پڑھ کر وضو کی نیت کرنی چاہیے۔ اسی طرح وضو میں مسواک کرنا سنت ہے۔ وضو کسی صاف اور اونچی جگہ پر کرنا چاہیے۔

وضو کے درمیان باتیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ وضو کرتے ہوئے سب اعضا کو اچھی طرح دھونا چاہیے اور اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ ہر عضو کو دھوتے ہوئے بسم اللہ پڑھیں۔

وضو کرتے ہوئے پانی ضائع مت کریں۔ ایک دفعہ حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد کو فرمایا: اے سعد پانی ضائع مت کرو! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے پوچھا، یا رسول اللہ وضو میں بھی پانی ضائع ہوتا ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں وضو میں بھی پانی کا اسراف ہوتا ہے اگرچہ تم نہر پر ہی کیوں نہ بیٹھے ہو۔

اس کے علاوہ وضو مکمل کرنے کے بعد کی مسنون دعا بھی پڑھنی چاہیے یہ بھی وضو کے آداب میں سے ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو وضو مکمل کرنے بعد یہ دعا پڑھتا ہے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔

دعا:

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

اساتذہ عملی طور پر بچوں کو وضو کا طریقہ سکھائیں اور ان کے سامنے ایک دفعہ اچھی طرح وضو کریں۔ طلبہ استاد کے سکھائے ہوئے طریقے کو کلاس میں پیش کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۸ منٹ)

بورڈ پر وضو کے آداب کی ایک فہرست بنائیں اور یہ آداب طلبہ کو یاد کروا کر ان سے کوئز لیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۸ منٹ)

طلبہ استاد سے سیکھے ہوئے وضو کو عملی طور پر ادا کریں اور وضو کی دعا بھی یاد کریں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

وضو کے لفظی معنی کیا ہیں؟

وضو کے اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

کیا وضو کے بغیر نماز ہو جاتی ہے؟

وضو کن چیزوں کا کفارہ ہے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو وضو کے کے لفظی معنی اور اصطلاحی معنی بتائیں اور مختصراً انہیں یہ بتائیں کہ وضو انتہائی اہمیت کی حامل ایک عبادت ہے۔ طلبہ کو آگاہ کریں کہ نماز کے لیے وضو بنیادی شرط ہے۔ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

طلبہ گھر سے وضو کی دعا یاد کر کے آئیں اور استاد کو زبانی سنائیں۔

باب دُوُم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (نماز: اہمیت، فضیلت اور آداب)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ کو یہ بات بتائیں جیسا کہ ہم نماز کی کنجی یعنی وضو سیکھ چکے ہیں اب ہم نماز سیکھیں گے۔
- طلبہ کو نماز کی فضیلت سمجھا کر اس کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے اور طلبہ میں نماز کا شوق پیدا کیا جائے۔ طلبہ کو بتائیں کہ نماز ہمارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اتنی پسند تھی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک فرماتے تھے۔ تو آج ہم ایسی چیز کے بارے میں جانیں گے جو ہمارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نماز اتنی پسند تھی کہ آپ حضرت بلال رضی اللہ سے فرماتے تھے کہ اے بلال نماز کے لیے اذان دو اور ہمارے لیے راحت اور سکون کا انتظام کرو۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں نمازوں کی اہمیت، فضیلت اور آداب سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

سب سے پہلے طلبہ کو بتائیں کہ ہم مسلمان ہیں اور اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کا حکم دیا ہے۔ یہ عبادت کیسے کی جاتی ہے؟

اس عبادت کا طریقہ اللہ نے ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے بتادیا ہے۔ آج ہم اسلام کی

بہت ہی اہم عبادت نماز کے بارے میں جانیں گے کہ وہ کیسے ادا کی جاتی ہے؟ اس کی فضیلت کیا ہے؟ اس کے آداب کیا ہیں؟

طلبہ کو بتائیں کہ نماز کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔ اسی طرح طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ اس کا مکمل طریقہ ہمیں حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

وَسَلَّمَ نے سکھایا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب سے پہلے صحابہ کرام کو نماز سکھائی اور انہیں حکم دیا کہ نماز اس طرح پڑھو جیسے کہ میں پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالی نے مسلمانوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔ یہ نمازیں ایک مقررہ وقت پر ادا کی جاتی ہیں جو کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں بتایا ہے۔

طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ نمازیں ہمیں وقت کی پابندی کی اہمیت بھی سکھاتی ہیں۔ یعنی ہر کام اس کے مقررہ وقت پر ادا کرنا، پڑھنے کے وقت پڑھنا، نماز کے وقت نماز ادا کرنا، کھیلنے کے وقت کھیلنا اور سونے وقت سونا ہی سب سے اچھی بات ہے۔

اس کے بعد طلبہ کو اس کی اہمیت اور فضیلت بتاتے ہوئے آگاہ کریں کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلے مسلمانوں پر نماز فرض کی اور اس کے اہتمام کا حکم دیا۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں نماز کو مسلمانوں کے ایک خاص وصف کے طور پر ذکر کیا ہے۔ اسی طرح رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کو ہی بتایا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

قرآن و حدیث میں آنے والی ان باتوں سے طلبہ میں نماز کا شوق پیدا کریں اور انہیں بتائیں کہ ابھی آپ لوگ یہ نماز سیکھیں تاکہ جب آپ پر نماز فرض ہو تو آپ کسی پریشانی کے بغیر نماز ادا کر سکیں۔

ہمارے دین نے ہمیں صرف عبادت کا طریقہ نہیں بتایا بلکہ اس آداب سے بھی آگاہ کیا ہے، جن کو پیش نظر رکھا جائے تو عبادت میں خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہے۔

نماز کے آداب سے بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں آگاہ کیا ہے۔

نماز سے پہلے تو اچھی طرح وضو کرنا ہوتا ہے جو کہ آپ لوگ سیکھ چکے ہیں۔ اس کے بعد نماز کی جگہ، جسم اور لباس بھی پاک صاف ہونا چاہیے۔ اللہ کی عبادت ہمیشہ پاک صاف ہو کر کی جاتی ہے۔ اللہ تعالی بھی اپنے پاک صاف بندوں کو پسند کرتے ہیں۔

اسی طرح وہ آداب جو درسی کتاب میں ذکر ہوئے ہیں وہ طلبہ کے ذہن نشین کروائے جائیں اور ان کی تھوڑی سی تشریح بھی کی جائے، جیسے نماز اطمینان سے ادا کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نماز بہت اطمینان سے پڑھتے تھے۔ نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ نظر اپنی سجدے والی جگہ پر رکھنی چاہیے۔ طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ جب وہ نماز پڑھنے مسجد میں جائیں تو شور نہ کریں بلکہ اطمینان سے جس صف میں جگہ ملے وہاں کھڑے ہو کر نماز ادا کریں۔ بڑوں کے درمیان یا پہلی صف میں گھسنے کی کوشش نہ کریں۔ کیوں کہ یہ ادب کے

خلاف ہے۔

سرگرمی نمبر۱:(۸منٹ)

چارٹ پر پانچ نمازوں کے نام لکھ کر لگائیں۔ نماز کے متعلق ایک آیت اور ایک حدیث کا ترجمہ کلاس میں لگائیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۸منٹ)

نماز کی اہمیت کے بارے میں طلبہ آپس میں مکالمہ کریں۔ نمازوں کے اوقات کے بارے میں طلبہ سے سوال کریں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ نماز کے لیے قرآن وحدیث میں کیا لفظ آیا ہے؟

۲۔ اصطلاح میں نماز کسے کہتے ہیں؟

۳۔ ہم پر کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۴۔ نماز کے لیے کن چیزوں کا پاک ہونا ضروری ہے؟

۵۔ نماز پڑھتے وقت کس طرف منہ کرنا چاہیے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو بتائیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ نماز کے لیے قرآن وحدیث میں صلوۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ہمیں پانچ وقت کی نماز پڑھنی ہے کیونکہ یہ اللہ کا حکم اور ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبہ گھر سے نماز کے آداب لکھ کر لائیں۔

باب دُوُم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (نماز: نام، تعداد اور رکعات)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور اہتمام کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ کو سب سے پہلے نمازوں کے نام بتائے جائیں۔اس کے بعد ہر نماز کی رکعات بورڈ پر لکھ کر ان کو بتائی جائیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقفیت اور نمازوں کے اہتمام سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ جیسا کہ آپ یہ بات جان چکے ہیں کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے عبادت کے طور پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ آج ہم ان نمازوں کے نام، ان کو ادا کرنے کے اوقات، اور ان کی رکعات کے بارے میں جانیں گے۔

سب سے پہلے ہم نمازِ فجر کے بارے میں جانیں گے۔ فجر کی نماز صبح سویرے، سورج نکلنے سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

اس کی کل رکعات 4 ہیں۔ سب سے پہلے دو رکعات سنتِ مؤکدہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد 2 رکعات فرض نماز ادا کرتے ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد قرآن مجید کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔

اس کے بعد دن ہونے پر جو نماز ہوتی ہے اسے نمازِ ظہر کہا جاتا ہے۔ اس کا وقت بالکل عین دوپہر میں سورج کے زوال کے وقت ہوتا ہے۔ اس کی کُل 12 رکعات ہیں۔ پہلے 4 رکعات سنتِ مؤکدہ، اس کے بعد 4 رکعات فرض، پھر دو رکعات سنتِ مؤکدہ اور آخر میں 2 رکعات نفل۔

اس کے بعد سورج جب ڈھل جاتا ہے اور سایے لمبے ہو جاتے ہیں تو نمازِ عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ نماز عصر کی کل رکعات 8 ہیں۔ پہلے 4 رکعات سنتِ غیر مؤکدہ اور پھر 4 رکعات فرض۔

جب سورج غروب ہوتا ہے تو مغرب کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے۔ نمازِ مغرب کی کُل 7 رکعات ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے 3 رکعات فرض، پھر دو رکعات سنتِ مؤکدہ اور اس کے دو رکعات نفل۔

رات ہونے پر دن کی آخری نماز، نمازِ عشا پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ عشا کی کُل رکعات 17 ہیں۔ سب سے پہلے 4 رکعات سنتِ غیر مؤکدہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد 4 رکعات فرض ادا کرتے ہیں۔ پھر 2 رکعات سنتِ مؤکدہ، پھر 2 رکعات نفل، پھر 3 وتر واجب اور اس کے بعد 2 رکعات نماز نفل۔

اس کے علاوہ نمازِ جمعہ کی کُل 14 رکعات ہوتی ہیں۔ پہلے چار رکعات سنتِ مؤکدہ، پھر دو رکعات فرض، پھر چار رکعات سنتِ مؤکدہ، پھر دو رکعات سنت، اور پھر دو نفل۔

سرگرمی نمبر ا: (۸ منٹ)

استاد یا والدین کی مدد سے نماز کے ناموں اور رکعات کے خانوں کو پُر کریں اور اس کا چارٹ تیار کر کے کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۸ منٹ)

فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو نمازوں کی تعداد اور رکعات یاد کروائیں۔

جانچ: (۳ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ نماز فجر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۲۔ نماز ظہر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۳۔ نماز عصر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۴۔ نماز مغرب کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۵۔ نماز عشا کی کتنی رکعتیں ہیں؟

اختتامیہ: (۲ منٹ)

سب سے آخر میں استاد طلبہ کو بتائے کہ نماز فجر کی 4 رکعتیں ہیں، نماز ظہر کی 12 رکعتیں ہیں، نماز عصر کی 8 رکعتیں ہیں، نماز مغرب کی 7 رکعتیں ہیں، نماز عشا کی 17 رکعتیں ہیں۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تمام نمازوں کی رکعات کی تفصیل یاد کریں اور مکمل نماز ادا کریں تا کہ یہ تفصیل ان کے ذہن نشین ہو جائے۔

تفویض کار: (۱ منٹ)

طلبہ گھر سے نمازوں کے کے نام اور ان کی تعداد لکھ کر لائیں۔ اپنے گھر والوں کی مدد سے درسی کتاب میں موجود چارٹ اپنی کسی کاپی پر بنائیں اور استاد کو دکھائیں۔

باب دُوُم: ایمانیات وعبادات

ب۔عبادات (قبلہ: تعارف اور اہمیت اور ادب)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قبلہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جان سکیں۔
- قبلہ کے ادب واحترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ کو قبلہ کے معنی سے آگاہ کریں اور اس کی اہمیت اور ادب ان کو ذہن نشین کروائیں۔
- اساتذہ کرام طلبہ سے پوچھیں کہ کہ ہم نماز پڑھتے وقت کس طرف منہ کرتے ہیں؟ نماز اور مسجد کا منظر بورڈ پر بنا کر طلبہ سے مختلف سوالات کریں تاکہ انہیں قبلے کی اچھی طرح سمجھ آجائے۔ طلبہ سے پوچھیں اگر قبلے کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھیں تو کیا ہو گا؟ طلبہ کو بتائیں کہ نماز قبلے کی طرف رخ کرنے سے ہی ادا ہو گی۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں قبلے کا تعارف، اس کے ادب واحترام اور اپنی روزمرہ زندگی میں قبلے کے ادب واحترام سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

طلبہ کو سب سے پہلے بتائیں کہ لفظ قبلہ کے لفظی معنی کیا ہیں۔ قبلہ کے لفظی معنی ہیں سمت اور رُخ کے ہیں۔

خانۂ کعبہ، جس کی طرف منہ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں اسے قبلہ کہتے ہیں۔ سب سے پہلے ہمارے قبلے یعنی خانۂ کعبہ کی تعمیر سب سے پہلے انسان اور نبی

حضرت آدم علیہ السلام نے کی۔ خانۂ کعبہ کو بیت اللہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔ بیت اللہ کے معنی ہیں اللہ کا گھر۔

قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے، بابرکت اور جہان کے لیے موجب ہدایت۔ (سورۃ آلِ عمران، آیت:96)

یہ مسلمانوں کی پہلی مسجد ہے۔ اسی کی نسبت سے تمام مساجد کو بھی اللہ کا گھر کہتے ہیں۔ مسجد حرام کا مطلب ہے لائقِ احترام اور عزت والی مسجد۔ مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ کسی دوسری مسجد کے مقابلے میں مسجد حرام، خانۂ کعبہ میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔ خانۂ کعبہ کے اردگرد طواف بھی کیا جاتا ہے۔ یہ وہ عبادت ہے جو مسجد حرام کے علاوہ دنیا میں کسی اور جگہ نہیں کی جاسکتی۔

اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمان مسجد اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اس لیے اسے قبلۂ اول کہا جاتا ہے۔ یہ فلسطین میں واقع ہے۔ مدینہ منورہ میں ہی اللہ کا حکم آیا کہ اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اب آپ خانۂ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کریں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

”فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ“

ترجمہ ”آپ نماز میں اپنا رخ مسجدِ حرام کی طرف کیا کریں۔“

اب مسلمانوں کا قبلہ قیامت تک خانۂ کعبہ ہے۔ اس کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔

طلبہ کو بتائیں کہ جو جگہیں انتہائی محترم اور قابلِ عزت ہوتی ہیں، ان کے احترام کے چند آداب بھی ہوتے ہیں۔ جن کا خیال رکھ کے ہم ان جگہوں کے احترام کا حق ادا کر سکتے ہیں ہیں۔ ایک کہاوت ہے: باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔ یعنی جو ادب کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے اور جو بے ادب ہوگا وہ ناکام ہوگا۔

توسب سے پہلا ادب کا تقاضا یہ ہے کہ قبلے کی طرف تھوکنا نہیں چاہیے۔

قبلے کی طرف پاؤں پھیلانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

قضائے حاجت کے وقت قبلے کی طرف رخ کرنا یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

اس کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے یا ذکر کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا اچھی بات ہے۔

سرگرمی نمبر۱:(۸منٹ)

بورڈ پر خانۂ کعبہ کی تصویر بنائیں اور طلبہ بھی اپنی کاپیوں پر اسی طرح کی تصویر بنائیں۔ کمرۂ جماعت میں استاد کی مدد سے قبلے کی سمت کا تعین کریں اور قبلے کا کارڈ چسپاں کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۸منٹ)

طلبہ کو قبلے کے آداب زبانی یاد کروائیں اور باری باری ان سے سنیں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ قبلہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ مسلمانوں کا قبلہ کہاں ہے؟

۳۔ قبلہ اوّل کون سا ہے اور کہاں واقع ہے؟

۴۔ قبلہ کے آداب کیا ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو بتائیں کہ مسلمان جس طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں اسے قبلہ کہتے ہیں۔ ہمارا قبلہ خانہ کعبہ ہے۔ قبلے کا ادب کرنا ہم سب پر لازم ہے۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

طلبہ گھر سے قبلے کے آداب لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-24

باب دُوُم: ایمانیات وعبادات

ب۔ عبادات (مسجد: تعارف، اہمیت اور ادب)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔
- مسجد کے ادب واحترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام سب سے پہلے طلبہ کو مسجد کا تعارف کروائیں۔ اس کے بعد مسجد کی اسلام میں اہمیت بھی اجاگر کریں۔
- آخر میں مسجد کے آداب واحترام سے طلبہ کو روشناس کروائیں۔
- اساتذہ کرام طلبہ سے پوچھیں کہ آپ بچوں میں سے کون کون مسجد گیا ہے؟
- طلبہ سے ان کا مسجد جانے کا تجربہ پوچھیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں مسجد کا تعارف، اس کی اہمیت، مسجد کے ادب واحترام اور اپنی روزمرہ زندگی میں مسجد کے ادب واحترام سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵منٹ)

اساتذہ کرام سب سے پہلے بورڈ پر لفظ مسجد لکھیں اور اس کا مطلب طلبہ کو بتائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہر مذہب میں عبادت کے لیے کوئی مخصوص جگہ ہوتی ہے۔ مسلمان مسجد میں عبادت کرتے ہیں اور اس میں سب سے اہم عبادت نماز ہے جس میں ہم اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔ اس لیے اس کو مسجد

کہا جاتا ہے۔ جس جگہ کو نماز کے لیے خاص کر دیا جائے اسے مسجد کہتے ہیں۔ مساجد میں پانچ وقت کی نمازوں کے لیے اہتمام کیا جاتا ہے۔ ہر نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے اس کے بعد نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ مسجد میں ہر عام و خاص بوڑھا، جوان اور بچہ اور خواتین نماز ادا کرتی ہیں۔ مسجد اتحاد و اتفاق کا مرکز ہے۔ سب مساجد اللہ کا گھر ہیں۔ اس لیے اس میں اللہ کی مخلوق بغیر کسی تفریقِ رنگ و نسل اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے: وَ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا

یعنی یہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ تعالی کے سوا ان میں کسی اور کی عبادت مت کرو۔ تو اب ان مساجد میں صرف اللہ کی عبادت کی جاتی جیسے ہمارے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں سکھائی ہے۔

ہمارے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلا کام جو کیا وہ مسجد کی تعمیر تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اونٹنی مدینہ میں جس جگہ آ کر بیٹھی وہ جگہ دو یتیم بھائیوں کی تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس جگہ مسجد کی تعمیر کا ارادہ فرمایا، ان دونوں بھائیوں نے یہ جگہ آپ کو بطورِ ہدیہ پیش کی لیکن آپ نے ان دونوں سے یہ جگہ بلا قیمت قبول نہیں کی اور اس کا معاوضہ ادا کر دیا۔ اس طرح مسجدِ نبوی کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ مسجد کی تعمیر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بھی حصہ لیا۔ صحابہ کرام نے بڑھ چڑھ کر مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا۔ اس طرح مسجد نبوی کی تعمیر مکمل ہوئی۔ یہی مسجد ساری دنیا میں دینِ اسلام پھیلانے کا ذریعہ بنی۔ اسی مسجد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صحابہ کو تعلیم بھی دیتے تھے۔ مسجد کی تعمیر کے بہت زیادہ فضائل ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالی کی رضامندی چاہتے ہوئے مسجد کی تعمیر کی اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر کی تعمیر فرماتا ہے۔

اس کے علاوہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ایک ارشاد کا مفہوم ہے کہ قیامت والے دن وہ شخص اللہ کے عرش کے سایے میں ہو گا جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوتا ہے۔

اساتذہ کرام طلبہ کو بتائیں کہ مسجد میں جانے کے کچھ آداب ہیں۔ جن کا خیال رکھنا ہم سب پر لازم ہے۔

مسجد کا پہلا ادب یہ ہے کہ اسے ہمیشہ اللہ کی عبادت کے لیے استعمال کیا جائے۔

مسجد میں جب داخل ہوں تو دایاں پاؤں پہلے مسجد میں رکھیں۔

مسجد کو اندر اور باہر سے صاف ستھرا رکھا جائے۔ اللہ نے اپنے دو عظیم نبیوں حضرت ابرہیمؑ اور حضرت اسماعیل ؑ کو اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کی ہدایت کی تھی۔

مسجد میں تھوک وغیرہ پھینکنا سخت منع ہے۔

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہدایت ہے کہ مساجد میں شور شرابا بالکل نہ کیا جائے، اپنی آواز بھی بلند نہ کی جائے۔

مسجد میں کوئی بدبودار چیز جیسے پیاز یا لہسن کھا کر نہیں آنا چاہیے۔ اگر یہ ایسی کوئی چیز بھی کھائی ہو تو پہلے مسواک کریں یا دانت صاف کریں پھر مسجد میں جائیں۔

مسجد میں کھیلنا، دوڑنا وغیرہ منع ہے، یہ عبادت کی جگہ ہے۔ مسجد میں جب بھی آئیں تو اطمینان سے آئیں اور نماز یا تلاوت وغیرہ میں مشغول ہو جائیں۔

اس کے علاوہ مسجد کی کسی چیز کو نقصان نہ پہنچائیں۔ جیسے غیر ضروری لائٹیں اور پنکھے نہ چلائیں۔

مسجد کے ان آداب کو پیش رکھنا بہت ضروری ہے۔ طلبہ کو یہ بتائیں کہ ہم لوگ مسجد میں اجر و ثواب کے حصول کے لیے جاتے ہیں۔ اگر ان آداب کا خیال رکھیں گے تو ہی اجر و ثواب کے مستحق ہوں گے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ان آداب کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۸ منٹ)

مسجد کے اہم آداب بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو 3 منٹ میں یہ آداب یاد کرنے کا کہیں۔ اس کے بعد یہ آداب ان سے زبانی سنیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۸ منٹ)

مسجد نبوی کا ایک خوبصورت چارٹ بنا کر کلاس میں آویزاں کریں جس میں مسجد نبوی کے بارے میں معلومات ہوں۔

جانچ: (۳ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ مسجد کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ مسجد کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟

۳۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب سے پہلے مدینہ میں کون سی مسجد تعمیر کی؟

اختتامیہ: (۲ منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو بتائیں کہ مسجد وہ جگہ ہیں جسے نماز پڑھنے کے لیے مخصوص کر دی جاتا ہے۔ مساجد میں اذان اور باجماعت نماز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مسجد خاص اللہ کی عبادت کے لیے ہوتی ہے اسی لیے اسے اللہ کا گھر کہتے ہیں۔ مسجد کے کچھ آداب ہیں جو ہم سب پر لازم ہیں۔

تفویض کار: (۱ منٹ)

طلبہ گھر سے مسجد کے آداب لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-25

باب سوُم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ا۔ حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندان اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت، بوقت ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام طلبہ میں سب سے پہلے اس بات کا شوق پیدا کریں کہ آج سے ہم اپنے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے بارے میں جانیں گے۔
- طلبہ کو سب سے پہلے پورا سبق قصے کے انداز میں سنائیں تاکہ سبق میں ان کی بھرپور دِلچسپی پیدا ہو۔
- طلبہ کو بھی عملی طور پر اس میں شریک رکھنے کے لیے ان سے مختلف سوالات کریں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (ا منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج کے سبق میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خان دان اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت، بوقت ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں پڑھیں گے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کریں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۵منٹ)

طلبہ کو سب سے پہلے اس بات سے آگاہ کریں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد اللہ نے اپنے کسی نبی کو انسانوں کی رہنمائی کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ تمام دنیا مختلف قسم کی خرابیوں میں مبتلا ہو چکی تھی۔ ہر طرف شرک، بت پرستی،، جھوٹ، چوری اور ظلم کا بازار گرم تھا۔ نوبت اس بات تک آگئی تھی کہ اللہ کے گھر یعنی خانہ کعبہ میں بھی لوگوں نے بُت نصب کر دیے تھے اور ان کی پوجا کرتے تھے۔ کچھ ظالم لوگ لڑکیوں کے پیدا ہوتے ہی ان کو زمین میں دفن کر دیتے تھے۔ غلاموں پر شدید ظلم کیا جاتا تھا۔ معمولی باتوں پر ایک دوسرے کے خلاف جنگ کرنا عام سی بات ہو گئی تھی۔ طلبہ کو یہ بات سمجھائیں کہ ان برے حالات میں اللہ نے عربوں اور پوری انسانیت پر مہربانی کی اور ان کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو زمین پر بھیجا۔ جو کہ پوری دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے اور لوگوں کو شرک کے اندھیروں سے نکال کر اسلام کی روشنی کی طرف لے آئے اور چند ہی سالوں میں عرب قوم نے شرک اور بت پرستی چھوڑ کر اسلام کے دامن میں جگہ بنالی اور دوسری اقوام کو بھی اسی کی تبلیغ کرنے لگے۔

ان حالات میں عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت عبداللہ کے گھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے مشہور قبیلے قریش کے معزز خاندان بنو ہاشم میں پیدا ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرتِ عبد المطلب تھے۔ آپ مکہ کے سردار تھے اور مکہ میں آپ کا بہت احترام کیا جاتا تھا۔ آپ لوگوں کو کھانا کھلانے کے حوالے سے مشہور تھے۔ آپ پہاڑوں پر پرندوں کو بھی کھانا ڈالتے تھے۔

طلبہ کو اس بات سے بھی آگاہ کریں کہ ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خاندان بہت ہی مبارک خاندان تھا۔

اب سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو سب سے پہلے معجزے کے بارے میں بتائیں کہ معجزہ اس بات کو کہتے ہیں جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ معجزے اللہ تعالیٰ انبیا کو ہی عطا کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو معجزہ عطا کیا تھا کہ وہ بیماروں کو اچھا کر دیتے اور مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

طلبہ کو بتائیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کے وقت سے پہلے ہی معجزات کا ظہور شروع ہو گیا تھا۔ سب سے پہلے تو یہ کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت سے کچھ دیر قبل ایک بادشاہ ابرہہ نے مکہ مکرمہ پر خانہ کعبہ کو گرانے کے ارادے سے حملہ کیا، جس میں ہاتھی اور گھوڑے بھی تھے کو ابابیل جیسے چھوٹے پرندوں سے شکست دلوائی اور اس کا پورا لشکر تباہ ہو گیا۔

خانہ کعبہ میں مشرکین کے نصب کیے گئے تمام بت گر گئے۔ فارس یعنی ایران کے بادشاہ کسریٰ کے محل کے چودہ کنگرے گر گئے، اس کے علاوہ فارس کے لوگ آگ کی پوجا کرتے تھے ان کے آتش کدے سرد ہو گئے اور ایسے سرد ہوئے کہ جلانے پر بھی نہ جلتے تھے۔

ان سب معجزات کا مقصد یہی تھا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے کوئی خاص بندے اس دنیا میں تشریف لا رہے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نورانی وجود کی برکت سے کفر و شرک کی آگ بجھ گئی۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ عرب میں اس وقت یہ رواج تھا بچوں کو پیدا ہونے کے بعد اچھی پرورش اور بہتر فضا کے لیے دیہات میں بھیج دیا جاتا تھا۔ اور ان کو دایا کے حوالے کر دیا جاتا تھا۔ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی ولادت کے چھ مہینے کے بعد آپ کی والدہ حضرت آمنہ نے ایک بہت ہی نیک خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہی فیصلہ کر لیا کہ میں اس بچے کی پرورش کروں گی۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ اس وقت بہت ہی تنگی اور غربت کی زندگی گزار رہی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جیسے ہی حضرت حلیمہ رضی اللہ عنھا کے گھر کی زینت بنے ہر قسم کی خیر و برکت آپ کے گھر میں آگئی۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ نے بہت ہی محبت اور شفقت سے ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش فرمائی۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ فتح مکہ کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس تشریف لائیں اور اسلام قبول کر لیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بہت عزت سے آپ کے لیے چادر بچھائی اور اور آپ کا بہت اکرام فرمایا۔

ہمارے حضور خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب چھ سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ ماجدہ وفات پا گئیں۔ آپ رضی اللہ عنھا کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمے داری آپ کے دادا حضرت عبد المطلب نے لی۔ آپ کے دادا قبیلے کے سردار اور بہت شفیق تھے، وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد حضرت عبد اللہ سے بھی بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔ دو سال کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صرف آٹھ سال کے تھے۔ آپ کے دادا کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش آپ کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔ حضرت ابو طالب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت کرتے تھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی حضرت ابو طالب کا ان کی تجارت میں ہاتھ بٹاتے تھے۔

طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے نبی مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن سے ہی انتہائی اچھی عادات کے مالک تھے۔ سچ بولتے تھے ،بڑوں کی عزت کرتے تھے، چھوٹے بچوں پر شفقت کرتے تھے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۸منٹ)

چند طلبہ سے آج کے سبق کے واقعات سنیں اور باقی طلبہ ان سے سوالات کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۸منٹ)

ایک چارٹ پر رسول اللہ کی پیدائش کے وقت ہونے والے معجزات کی فہرست بنا کر کلاس میں آویزاں کریں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوے؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا کیا نام تھا؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا کیا نام تھا؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیدا ہوتے ہی کیا معجزے ظاہر ہوئے؟

ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد اور والدہ کی وفات کب ہوئی؟

ہمارے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والدین کی وفات کے بعد ان کی پرورش کس نے کی؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

اساتذہ کرام طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوا۔ آپ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب تھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب پیدا ہوئے تو بہت سے معجزات ظاہر ہوئے جیسے خانہ کعبہ کے تمام بت گر گئے۔ بچپن میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمے داری حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنھا نے لی تھی۔

تفویض کار:(۱منٹ)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ابتدائی زندگی کے متعلق ایک درخت بنا کر لائیں جس میں یہ معلومات ہوں:

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندان کا کیا نام تھا؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا، والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-26

باب سوُم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ا۔ حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں۔

مواد:

درسی/نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت و نبوت کی پیشین گوئی تقریباً ہر سابقہ آسمانی کتاب میں موجود ہے۔ یہ سبق اسی ایک پیشین گوئی کے بارے میں ہے۔
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے شام کی طرف سفر اپنا چچا حضرت ابو طالب کے ساتھ کیا۔
- اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک 12 سال تھی۔
- یہ سفر تجارت کی غرض سے تھا۔
- دوران سفر ایک مسیح راہب نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر پہچان لیا کہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں الہامی کتب میں پیشین گوئیاں موجود ہیں۔
- اس راہب کا نام "بحیرہ" تھا، اسے بحیرہ راہب کہا جاتا تھا۔
- راہب ایک مذہبی عہدہ ہے جو مسیحی مذہب میں موجود ہے۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۴منٹ)

طلباء کو آگاہ کریں کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ساری زندگی نہایت پاک وصاف اور محنت و فرض شناسی سے بھری پڑی ہے۔ نبوت کے اعلان سے قبل آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذریعہ معاش تجارت تھا آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن سے ہی اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ تجارت کے سفر پر جایا کرتے تھے۔

ایسے سفروں میں سے ایک سفر شام کے علاقے کی طرف جانے کا ہے۔

طلبا کو بتائیں کہ آج ہم اسی سفر کے بارے میں پڑھیں گے جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے چچا کے ساتھ شام کے علاقے کی طرف کیا۔

سبق کی تدریس:(۱۵منٹ)

سابقہ واقفیت کے جائزہ لیں۔ طلبا سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے حالات کے متعلق سوالات کریں۔

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد گرامی قدر کا نام کیا ہے؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کی وفات کب ہوئی؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کی وفات؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام کیا ہے؟
- ان کے ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کتنا عرصہ رہے؟ یا ان کی وفات کب ہوئی؟

طلبا کو ترتیب سے بتائیں کہ والدہ، پھر دادا کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کفالت کس کے ذمہ تھی۔
طلبہ کو بتائیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے دادا حضرت عبد المطلب کے انتقال کے بعد حضرت ابو طالب کے ساتھ رہنے لگ گئے تھے۔ حضرت ابو طالب بہت محبت سے حضور خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ پیش آتے تھے۔ ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی مختلف کاموں میں حضرت ابو طالب کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بکریاں چراتے تھے۔ اسی طرح حضرت ابو طالب جب کسی سفر میں جاتے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ سفر میں لے جاتے تھے۔

سرگرمی:(۱۰منٹ)

طلبا کو درسی کتاب سے یہ سبق کھولنے کو کہیں۔ کسی ایک طالبعلم کو متن کی ریڈنگ کرنے کا بولیں اور خود ساتھ ساتھ ہر جملے کی وضاحت اور مشکل الفاظ

کی وضاحت کرتے جائیں۔

سبق کی پڑھائی کے بعد مختلف طلبا سے سوال کریں کہ وہ کھڑے ہو کر باقی طلبا کو سفر شام کا واقعہ اپنے الفاظ میں سنائیں، متعدد طلبا کو ایسا کرنے کا کہیں۔

اچھی کارکردگی والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

آخر میں خود ایک بار ترتیب کے ساتھ سارا واقعہ طلبا کو سنائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

طلباء سے سوالات کریں:

- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا کا کیا نام ہے؟
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے چچا کے ساتھ کس علاقے کی طرف سفر پر گئے؟
- شام کے علاقے کی طرف سفر کس غرض سے کیا؟
- راستے میں کس مذہبی شخصیت سے ملاقات ہوئی؟
- اس بندے نے کس چیز سے متنبہ کیا؟
- حضرت ابو طالب نے بحیرہ راہب کی ہدایت پر کیسے عمل کیا؟

اختتامیہ:(۶منٹ)

اختتام میں بچوں کو اہم نکات ایک بار پھر بتائیں اور طلبا کو سوال کرنے کا موقعہ فراہم کریں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفر شام کو قصے کی صورت میں گھر سے لکھ کر لائیں۔

بابِ سُوم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ا۔ حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعہ اور اس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں۔

مواد:

درسی / نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- حلف کا مطلب ہے قسم اٹھانا۔ قسم اٹھا کر کوئی وعدہ کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
- فضول: یہ لفظ "فضل" کی جمع ہے۔
- حلف الفضول، ایک معاہدے کا نام ہے، اس معاہدے کے منعقد کروانے میں جو تین لوگ پیش پیش تھے اتفاق سے ان تینوں کا نام "فضل" تھا۔ اسی وجہ سے اس معاہدے کا نام حلف الفضول رکھ دیا گیا۔ یعنی فضل نامی لوگوں کا معاہدہ۔
- یہ معاہدہ مکہ کے سرداروں نے مل کر کیا تھا جس میں اس بات کا عزم کیا گیا تھا کہ آئندہ سے کسی پر ظلم نہیں کریں گے، کس کا حق نہیں دبائیں گے، مظلوم کی مدد کریں گے۔
- اس معاہدے میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی شامل تھے۔
- اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک 15 سال تھی۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ اگر معاشرے میں کوئی غلط کام ہو رہا ہو تو اس کو آپ کیسے روکیں گے؟ متعدد طلبا سے جواب لیں۔

طلبا کے ساتھ بحث ومباحثہ کریں کہ کسی اجتماعی برائی کو روکنے کے لیے ضروری طریقہ کار یہ ہے کہ سب لوگوں کو جمع کر کے اس برائی سے بچنے اور دور رہنے پر قائل کیا جائے اور آئندہ سے نہ کرنے کا وعدہ کیا جائے۔

طلباء کو بتائیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نوجوانی کے ایام میں ایک ایسا ہی معاہدہ ہوا تھا۔ آج ہم اس معاہدے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۰منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ قمری / اسلامی مہینوں کی تعداد کتنی ہے؟ جواب لیں۔ اب ان سے ان کے نام پوچھیں۔

تختہ تحریر پر بارہ اسلامی مہینوں کے نام لکھیں۔

ان مہینوں کا ہلکا سا تعارف کروانے کے بعد طلبا کو بتائیں کہ ان میں سے چار مہینے ایسے ہیں جن میں جنگ وغیرہ کرنا بالکل ممنوع ہے۔ لڑائی جھگڑا کرنا تو ویسے بھی ممنوع ہے لیکن ان مہینوں میں مزید سختی سے ممنوع ہے۔

اب ان چار مہینوں کے نام الگ کر کے لکھیں۔ اور طلبا کو بتائیں کہ ان کو "حرمت والے مہینے" کہا جاتا ہے۔

طلبا کو وقت دیں کہ وہ ان کے نام اپنی نوٹ بک میں نوٹ کر لیں۔ اور ان کو یاد کر لیں۔

اب مختلف طلبا سے قمری مہینوں کے نام سنیں اور ان میں سے حرمت والے چار مہینوں کی نشان دہی بھی کروائیں۔

سرگرمی: (۱۵منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کھولنے کا کہیں۔ درسی کتاب سے حلف الفضول کے واقعہ کا متن پڑھنے کو کہیں۔ ساتھ ساتھ اس واقعے کی وضاحت اور اس کے اسباب پر بحث کرتے جائیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ حلف کے لفظی معنی معاہدے کے ہیں اور الفضول فضل کی جمع ہے جیسا کہ آپ لوگوں نے پڑھا کہ اس معاہدے کے قائم کروانے والوں میں جن لوگوں نے کوشش کی ان کے ناموں کے شروع میں فضل تھا۔ اس لیے اس معاہدے کو حلف الفضول کہا جاتا ہے۔

اس معاہدے کی چند شقیں یہ تھیں:

- ہم اپنے وطن سے بے امنی دور کریں گے
- مسافروں کی حفاظت کیا کریں گے۔
- غریبوں کی امداد کرتے رہیں گے۔
- طاقتور کو کمزور پر، بڑوں کو چھوٹوں پر ظلم کرنے اور ناانصافی سے روکا کریں گے۔

بعد ازاں مختلف طلبا کو کھڑے ہو کر اپنے الفاظ میں اس واقعہ کو بیان کرنے کو کہیں۔

جانچ: (۳منٹ)

طلبا سے سوال کریں:

- قمری مہینوں کی تعداد کتنی ہے؟
- قمری مہینوں کے نام بتائیں؟
- حرمت والے مہینے کون کون سے ہیں؟
- حلف الفضول کا نام حلف الفضول کیوں ہے؟
- حلف الفضول کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک کیا تھی؟
- حلف الفضول میں کس بات کا معاہدہ کیا گیا؟

اختتامیہ: (۶منٹ)

طلبا کو ایک بار مختصر انداز میں اس واقعہ کے متعلق بتائیں اور سوالات کرنے کا موقعہ فراہم کریں۔

تفویضِ کار: (۱منٹ)

طلبہ حلف الفضول کی اہم شقیں گھر سے لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-28

باب سوم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

ا۔ حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حجرِ اسود کی تنصیب وغیرہ سے واقف ہو سکیں گے۔

مواد:

درسی / نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- حجر کا مطلب ہے پتھر اور اسود کے معنی ہیں سیاہ۔ یعنی حجرِ اسود کے معنی سیاہ پتھر کے ہیں۔
- یہ جنت کا پتھر ہے۔ خانہ کعبہ کا طواف اس کو استلام کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ استلام کے معنی حجرِ اسود کو چھونے اور بوسہ دینے کے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بھی حجرِ اسود کا استلام کرتے تھے۔ تمام مسلمان بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اتباع میں اسے چومتے ہیں۔ حضرت عمر رضي اللہ تعالی عنہ حجرِ اسود کے پاس تشریف لائے اور اسے بوسہ دے کر کہنے لگے: مجھے یہ علم ہے کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نفع دے سکتا اور نہ ہی نقصان پہنچا سکتا ہے، اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے چومتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تجھے نہ چومتا۔ (بخاری)
- قریش میں حجرِ اسود کی تنصیب پر ایک جنگ کا خطرہ تھا ہمارے پیارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی برکت اور بہترین فیصلے سے یہ جنگ ٹل گئی۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱ منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴ منٹ)

طلبا کو آگاہ کریں کہ ہمارے نبی پوری دنیا کے لیے رحمت بنا کر آئے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا لقب رحمۃ

للعالمین ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نبی بننے سے پہلے بھی اپنی قوم کے لیے رحمت ثابت ہوئے۔

آج کہ سبق میں ہم یہی پڑھیں گے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کیسے اپنی قوم کے لیے رحمت ثابت ہوئے۔

طلبا سے پوچھیں کہ اگر کوئی لڑائی جھگڑا یا اختلاف ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

طلبا کو بتائیں کہ ہمیں بھی اپنے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت کے مطابق خوش اسلوبی سے صلح کروانی چاہیے۔
اسلام میں صلح کروانے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

طلبا کو خانہ کعبہ کی پرانی تصویر دکھائیں یا بورڈ پر یہ تصویر بنا کر انہیں خانہ کعبہ کا محلِ وقع سمجھائیں۔

طلبا کو بتائیں کہ شہر مکہ پہاڑوں کے درمیان وادی میں واقع ہے۔ اس کے چاروں طرف پہاڑ ہیں۔ خانہ کعبہ مکہ شہر کے درمیان میں واقع ہے۔

طلبا کو بتائیں کہ جب بھی بارش ہوتی یا سیلاب آتا، تمام پانی مکہ شہر میں داخل ہو جاتا تھا۔ ایسے ہی ایک سیلاب میں خانہ کعبہ کی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا تھا۔

طلبا کو بتائیں یہ سیلاب اس وقت آیا جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ 35 سال کے ہو چکے تھے۔

طلبا کو آگاہ کریں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو 40 سال کی عمر میں نبوت ملی۔

یعنی سیلاب کا یہ واقعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت سے 5 سال پہلے کا ہے۔

طلبا کو بتائیں کہ عرب لوگ خانہ کعبہ کا بہت احترام کرتے تھے۔

خانہ کعبہ میں ہی وہ پتھر بھی موجود تھا جسے حجر اسود کہتے ہیں اور یہ جنت سے لایا گیا ہے۔

مکہ کے لوگوں نے مشورے کے بعد طے کیا کہ خانہ کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر کی جائے۔ یہ بھی طے ہوا کی اس تعمیر میں صرف حلال رقم خرچ کی جائے گی۔

طلبا کو بتائیں کہ اس تعمیر میں اختلاف تب پیدا ہوا جب حجرِ اسود کو اس کی جگہ پر رکھنے کا وقت آیا۔

ہر شخص چاہتا تھا کہ وہ اس سعادت کو حاصل کرے۔ اس بات پر اختلاف پیدا ہوا یہاں تک کے لوگوں نے تلواریں نکال لیں۔

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کھولنے کا کہیں۔ درسی کتاب سے حجرِ اسود کی تنصیب کے واقعہ کا متن پڑھنے کو کہیں۔ ساتھ ساتھ اس واقعے کی وضاحت اور اس کے

اسباب پر بحث کرتے جائیں۔

طلبا کو حجرِ اسود کے بارے میں بتائیں کہ یہ کیا ہے اور کہاں سے آیا ہے۔

سبق کی پڑھائی کے بعد مختلف طلبا سے سوال کریں کہ وہ کھڑے ہو کر باقی طلبا کو حجر اسد کی تنصیب کا واقعہ اپنے الفاظ میں سنائیں، متعدد طلبا کو ایسا کرنے کا کہیں۔

اچھی کارکردگی والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

آخر میں خود ایک بار ترتیب کے ساتھ سارا واقعہ طلبا کو سنائیں۔

طلبا کو یہ بھی بتائیں کہ یہی وہ موقع تھا جس پر مکہ کے لوگوں نے آپ کو امین یعنی امانت دار تسلیم کیا۔

جانچ: (۸ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔ مثلاً:

- حجرِ اسود کسے کہتے ہیں؟
- حجرِ اسود کہاں ہوتا ہے؟
- حجرِ اسود کی کیا فضیلت ہے؟
- حجرِ اسود کی تنصیب کا واقعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبوت ملنے سے پہلے کا ہے یا بعد کا؟
- قریش کے لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا لقب دیا؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اختلاف ختم کرنے کے لیے کیا کیا؟

اختتامیہ: (۵ منٹ)

طلبہ کو مختصر انداز میں بتائیں کہ قریش میں حجرِ اسود کو رکھنے کے بارے میں اختلاف ہوا، جس ہمارے پیارے نبی نے اپنے بہترین فیصلے سے ختم کر دیا اور تمام لوگوں نے بھی رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اعتماد کیا۔ طلبا کو اس واقعے کے بارے میں سوال کرنے کا کہیں اور اچھے سوال پر طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

تفویض کار: (۲ منٹ)

طلبہ حجرِ اسود کی تنصیب کا قصہ مختصر انداز میں گھر سے لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-29

باب سوم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

2۔حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت وامانت اور حسن معاملات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں۔پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت وامانت کے اثرات جان سکیں۔(صداقت اور اس کے اثرات)

مواد:

درسی/نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- انسانِ کامل کا نمونہ صرف رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔اسی لیے قرآن مجید میں ہمیں رسول اللہ کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی دعوت دی گئی ہے۔
- اساتذہ کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ صداقت ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بنیادی وصف ہے۔یہ صفت ہر مسلمان کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہیے۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت ایسی تھی کہ ان کے دشمن یعنی مشرکینِ مکہ بھی اس پر کوئی شبہ نہیں کرتے تھے۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

طلبا کو آگاہ کریں کہ ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تربیت خود اللہ تعالیٰ نے کی تھی۔

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانِ کامل تھے یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں وہ

تمام صفات موجود تھیں جو کہ سب سے بہترین انسان میں ہونی چاہیے۔

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ صادق یعنی سچے تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ امین یعنی امانت دار تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ حیادار تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ بہادر اور شجاع تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے زیادہ اللہ کی عبادت کرنے والے تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت تو ایسی تھی کہ آپ کے دشمن بھی اس کو مانتے تھے۔

طلباء سے پوچھیں کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ عادات وصفات ہمیں کیا سکھاتی ہیں؟

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

سب سے پہلے بورڈ پر صداقت لکھیں اور اس کے معنی کے بارے میں طلبہ کو بتائیں کہ صداقت کے معنی ہیں سچائی یعنی جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح بیان کرنا۔

اسی طرح بورڈ پر صدق بھی لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ صدق کا مطلب ہے سچ۔ اور سچ بولنے والے کو صادق کہتے ہیں۔

اسی طرح سچے دوست کو صدیق کہتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ نے اسی لیے صدیق کا لقب عطا کیا تھا کیوں کہ آپ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سچے دوست اور صحابی تھے۔

طلبہ کو بتائیں کہ جو آدمی جھوٹ بولتا ہے وہ صادق نہیں ہوتا اور کوئی بھی اس کا اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹے شخص کو کاذب کہتے ہیں۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے بچپن سے ہی سچ بولتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی سچ بولنے کی تلقین کرتے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تجارت کرتے تھے۔ مکہ کے لوگ اپنا سامان آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دے دیتے تھے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس مال کو فروخت کر کے ان لوگوں کو ان کی رقم دے دیتے تھے۔ مکہ کے کسی بھی آدمی سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اس تجارت کے دوران آپ کی صداقت اور امانت کی وجہ سے اختلاف نہیں ہوا۔ ہر کوئی آپ پر اعتماد کرتا تھا۔

طلبہ کو بتائیں کہ اس نیک عادت کا مکہ والوں پر یہ اثر ہوا کہ لوگ آپ کو صادق یعنی سچا آدمی کہنے لگ گئے۔ اس صداقت اور امانت کی بنا پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنا مالِ تجارت دیا۔

طلبہ کو بتائیں کہ یہ ہے صداقت کا فائدہ کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سچ بولنے کی وجہ سے ہ کوئی آپ پر اعتماد کرتا تھا اور آپ کا یقین کرتا تھا اسی لیے آپ نے اللہ کا پیغام جو سب سے سچی بات ہے لوگوں تک پہنچائی اور اور بہت سے لوگوں نے اسے قبول کیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنی صداقت کو اسلام کے پھیلانے کا ذریعہ بنایا۔

اسی لیے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ کی بہت ترغیب دی ہے اور جھوٹ بونے سے روکا ہے مشہور حدیث ہے کی رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا کہ خریدنے اور بیچنے والے اگر سچ بولیں اور مُعَاملہ واضح کر دیں تو ان کی خرید و فروخت میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر وہ دونوں کوئی بات چھپالیں اور جھوٹ بولیں تو اس سے بَرکت اٹھالی جاتی ہے۔

سرگرمی: (۵منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کھولنے کا کہیں۔ درسی کتاب میں سے صداقت والا حصہ پڑھنے کو کہیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کی تشریح کریں۔

سرگرمی: (۵منٹ)

ہر طالب علم چند جملے صداقت پر بولے اور بتائے کہ اس بارے میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کیا حکم ہے۔

جانچ: (۸منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

- صداقت کسے کہتے ہیں؟
- صدق سے کیا مراد ہے؟
- صادق کون ہوتا ہے؟
- ہمارے نبی ہمیشہ کیا بولنے کی تلقین کرتے تھے؟

اختتامیہ: (۵منٹ)

طلبہ کو مختصر انداز میں بتائیں کہ رسول اللہ کی ایک صفت صداقت یعنی سچائی ہے۔ رسول اللہ کی سچائی کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی تسلیم کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اس سچائی نے اسلام کی دعوت دینے میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بہت مدد کی۔

تفویض کار: (۲منٹ)

طلبہ صداقت کے بارے میں 20 جملے گھر سے لکھ کر لائیں۔

باب سوم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

2۔حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے اثرات جان سکیں۔(امانت اور اس کے اثرات)

مواد:

درسی / نصابی کتاب برائے جماعت سوم، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ امانت ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بنیادی صفت ہے۔ یہ صفت ہر مسلمان کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہیے۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امانت ایسی تھی کہ مشرکینِ مکہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر مکمل اعتماد کرتے تھے۔ مشرکین مکہ بھی اپنی امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے معاملات بھی بہت صاف ستھرے اور شفاف تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تجارت تمام تاجروں کے لیے مثال ہے۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

طلبا کو آگاہ کریں کہ ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تربیت خود اللہ تعالیٰ نے کی تھی۔

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ انسانِ کامل تھے یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں وہ تمام صفات موجود تھیں جو کہ سب سے بہترین انسان میں ہونی چاہیے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ صادق یعنی سچے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ امین یعنی امانت دار تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ حیادار تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ بہادر اور شجاع تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے زیادہ اللہ کی عبادت کرنے والے تھے۔

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امانت ایسی تھی کہ مشرکین مکہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر مکمل اعتماد کرتے تھے۔ مشرکین مکہ بھی اپنی امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے۔

طلبا سے پوچھیں کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی یہ عادات وصفات ہمیں کیا سکھاتی ہیں؟

طلبا کو آگاہ کریں کہ اس مثالی صداقت اور امانت کی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے معاملات بہت ہی عمدہ تھے۔ تجارت میں سب لوگ آپ پر ہی اعتماد کرتے تھے اور اپنا سامان فرخت کرنے کے لیے رسول اللہ کے حوالے کرتے تھے۔

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

سب سے پہلے بورڈ پر امانت لکھیں اور اس کے معنی کے بارے میں طلبہ کو بتائیں کہ امانت کسے کہتے ہیں؟

اسی طرح بورڈ پر امین بھی لکھیں اور طلبہ کو سمجھائیں کہ امانت دار اور بھروسے والے آدمی کو امین کہتے ہیں۔

طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ امانت میں خیانت کرنے والے کو خائن کہتے ہیں یعنی وہ شخص جو امانت میں خیانت کرے۔

امانت میں خیانت کرنے والے کو اللہ تعالی بالکل بھی پسند نہیں کرتے۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امانت اور دیانت کی وجہ سے مکہ کے لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو "امین" کہتے تھے۔ مکہ کے لوگ اپنی قیمتی چیزیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے اور بعد میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ یہ چیزیں انہیں بحفاظت واپس کر دیتے تھے۔

ہجرتِ مدینہ کی رات کا واقعہ طلبہ کو سنائیں اور انہیں بتائیں کے اس خطرے کے موقعے پر بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کی امانتوں کا اتنا خیال تھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تمام امانتیں حضرت علی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو سپرد کیں اور فرمایا کہ امانتیں ان کے مالکوں کو واپس کر کے ہمارے پاس آجانا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں کو امانت کی تلقین کی ہے اور فرمایا کہ جس شخص میں امانت داری نہیں وہ سچا صاحبِ ایمان نہیں ہو سکتا۔ امانت داری کو قرآن مجید میں مسلمانوں کی صفت قرار دیا گیا ہے جبکہ خیانت کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے منافق کی صفت قرار دیا ہے۔

طلبہ کو بتائیں کہ مسلمانوں کی بنیادی صفات میں سے یہ ہے کہ وہ سچ بولتے ہیں اور امانت میں خیانت نہیں کرتے۔

جب مسلمان ان دونوں صفات کو اپناتے ہیں تو ان کے معاملات خود بخود درست ہو جاتے ہیں۔

جو شخص دودھ بیچتا ہے اور اس میں املاوٹ کرتا ہے تو وہ جھوٹا بھی ہے اور امانت دار بھی نہیں ہے۔ سچائی اور امانت کا تقاضہ یہ ہے کہ سچ بولا جائے اور دودھ میں کسی چیز کی ملاوٹ نہ کی جائے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ یعنی وہ مسلمانوں کی صفات والا نہیں بلکہ منافقوں والی صفات کا حامل ہے جو جھوٹ بولتے ہیں امانت میں خیانت کرتے ہیں۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جو شخص سوئی کے برابر بھی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس کا حساب دے گا۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کھولنے کا کہیں۔ درسی کتاب میں سے صداقت والا حصہ پڑھنے کو کہیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کی تشریح کریں۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

ہر طالب علم چند جملے امانت پر بولے اور بتائے کہ اس بارے میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کیا حکم ہے۔

امانت اور صداقت کے بارے میں ایک حدیث بورڈ پر لکھیں اور طلبا کو یاد کروائیں اور پھر زبانی سنیں۔

جانچ: (۸ منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھیے:

- امانت کسے کہتے ہیں؟
- امین کون ہوتا ہے؟
- ہجرت مدینہ کی رات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کی امانتیں کس کے سپرد کیں؟
- مومنوں کی صفت کیا ہے؟

اختتامیہ: (۵ منٹ)

طلبہ کو مختصر انداز میں بتائیں کہ رسول اللہ کی ایک صفت امانت داری تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اس صفت کی وجہ سے آپ کے دشمن بھی آپ کا احترام کرتے تھے۔ طلبہ کو بتائیں کہ امانت داری ہر مسلمان پر لازم ہے۔

تفویضِ کار: (۱ منٹ)

طلبہ امانت کے بارے میں دس جملے گھر سے لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-31

باب سوم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

2۔حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز, ڈبا، بچوں کے ناموں کی پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی معاشرے میں رہنے کے لیے انسان کے آپس کے تعلقات کا بہتر ہونا ضروری ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں رہنے والوں میں صدقت، امانت اور حسن معاملات جیسی خوبیاں موجود ہوں۔ تاکہ معاشرے کے تمام معاملات کو بہ طریق احسن نبھایا جا سکے۔
- **صداقت:** صداقت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے سچائی یعنی جو کچھ واقعہ ہو اس کو اسی طرح سے بیان کر دینا۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے یہی وجہ ہے کہ لوگ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق (سچا) کہہ کر پکارتے تھے۔
- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ نبی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "سچائی" نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک وہ صدیق کا مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔ اور جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 6094)
- قرآن پاک کی سورت (5-المائدہ: 119) میں ارشاد ربانی ہے:
- (قیامت کے دن) اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں (سچ بولنے والوں) کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں؛ ابدالآباد (ہمیشہ کے لیے) ان میں سے بستے رہیں گے اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے۔
- **امانت:** امانت سے مراد یہ ہے کہ جو چیز کسی نے آپ کے پاس رکھی وہ ویسی ہی اُسے واپس کی جائے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ امانت داری میں سب سے آگے تھے۔ ہجرت مدینہ کی کفار کی امانتیں واپس کرنے کے لیے

حضرت علیؓ کو مقرر کیا اور فرمایا کہ کل صبح کفار کی امانتیں واپس کر کے مدینہ پہنچ جانا۔(ترمذی)

- قرآن پاک میں ارشاد پاک ہے:

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں) کو جانتے ہو۔

(8-الانفال:27)

- **حسن معاملات:** حسن معاملات سے مراد یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ رہتے ہوئے ایسا کام کیا جائے کہ کسی کو تکلیف بھی نہ ہو اور کام بھی اچھا ہو۔
- ارشاد ربانی ہے: (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک (اچھے) کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(18-الکھف:30)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست بار بار آپ کے منع کرنے اور سمجھانے کو باوجود اپنی جھوٹ بولنے کی عادت نہیں چھوڑتا تو آپ کیا کریں گے؟

اس سوال کا بچوں سے فرداًفرداً جواب حاصل کریں۔

بچوں سے یہ پوچھیں کہ اگر کوئی شخص آپ کے پاس اپنی کچھ چیزیں بطور امانت رکھوائے تو آپ کیا کریں گے؟ کیا اس کی امانت جوں کی توں واپس کریں گے یا اس میں سے کچھ چیزیں اپنے پاس رکھ لیں گے؟

بچوں سے جواب حاصل کرنے کے بعد اگلا سوال پوچھیں کوئی دوست یا کوئی شخص آپ کے ساتھ اونچی آواز میں یا بد تمیزی سے بات کرتا ہے تو آپ کیا کریں گے؟ کیا اس کے ساتھ جھگڑا کریں گے یا اسے پیار سے سمجھائیں گے؟ مختلف بچوں سے جواب لیں۔ اب ان کو بتائیں کہ ان سوالات کے بہترین جواب حاصل کرنے کے لیے ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے راہ نمائی حاصل کریں گے لہٰذا آج ہم صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۸منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 43 تا 45 کھلوائیں۔

بچوں کو ان صفحات کا متن درست تلفظ سے پڑھنے کے لیے کہیں اور باقی بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سبق کے متن کو دھیان سے سنیں۔

متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں کہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

بچوں کو بتائیں کہ صداقت کے معانی ہیں سچائی۔

بچوں کو نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کے بارے میں بتائیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو صادق کہہ کر بلاتے تھے۔

آپ سچ بولنے کے ساتھ امانت داری میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے اور ضرورت پڑنے پر اپنی امانت واپس لے لیتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو ان کی امانتیں جوں کی توں
واپس کرتے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نہایت اعلیٰ کردار کے مالک تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے کبھی جھوٹ نہ بولتے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تجارت میں ناپ تول میں کمی کرنے اور چیزوں میں ملاوٹ کرنے سے منع فرماتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے۔

جو شخص دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (جامع ترمذی حدیث:1315)

سرگرمی: (۸ منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ کون کون سے کام ہیں جن کو ہم اچھے کام کہ سکتے ہیں؟ اور وہ کون کون سے کام ہیں جن کو ہم برے کام کہ سکتے ہیں۔ آپ رائیٹنگ بورڈ پر ایک لائن میں مختلف کاموں کو فہرست کی صورت میں لکھیں اور طلباء سے کہیں کہ وہ ان میں سے اچھے اور برے کاموں کی نشان دہی کریں۔ اس مقصد کے لیے آپ جماعت کے مختلف طلبہ کو کھڑا کر کے سوالات کریں۔ طلباء کو اس سرگرمی میں بھر طریقے سے شامل کرتے ہوئے ان کے سامنے رائیٹنگ بورڈ پر اچھے اور برے کاموں کی الگ الگ فہرست مرتب کریں۔

پہلے صرف یہ فہرست بنائیں	طلباء کی شمولیت اور ان کی رائے سے یہ والی دونوں فہرست مرتب کریں	
جنرل فہرست	اچھے کاموں کی فہرست	برے کاموں کی فہرست
امانت میں خیانت کرنا		
لڑائی کرنا		
دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا		
کمزور کی مدد کرنا		
چوری کرنا		
کسی کو کھانا کھلانا		
والدین کی بات ماننا		
جھوٹ بولنا		
سچ بولنا		
گالی دینا		
بڑوں کا ادب کرنا		
چھوٹوں سے پیار کرنا		

		حلال کھانا

سرگرمی:(۷منٹ)

طلبہ کو نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔اس کے بعد ایک ڈبے میں صداقت، امانت اور حسن معاملات کی تین پرچیاں تیار کر کے ڈال دیں۔ جماعت کے تین گروہ بنائیں اور ہر گروہ کو ایک ایک پرچی دیں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کے بعد بتائیں کہ وہ کون سی نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات ہیں جن پر ہم عمل کرتے ہیں؟ اس کام کے لیے بچوں کو مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد گروہوں میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور ہدایت دیں کہ جماعت کے سامنے آ کر نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ان تعلیمات کے بارے میں بتائیں جن پر آپ عمل کرتے ہیں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۷منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنالیں اور ایک گروہ سے کتاب کا صفحہ نمبر 43 اور 44 سنیں جب کہ دوسرے گروہ سے صفحہ نمبر 45 سنیں۔ سبق سنتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ بچے درست تلفظ اور فہم سے پڑھ رہے ہیں۔

کتاب کے صفحہ نمبر 46 پر موجود بیانات بورڈ پر لکھیں۔ ان بیانات کے ممکنہ جوابات کی چار چار پرچیاں بنالیں۔

جماعت کے بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کریں ہر گروہ کو ایک ایک بیان سے متعلق ممکنہ جوابات کی پرچیاں دے دیں۔

پہلے گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ پہلا بیان بلند آواز میں پڑھے۔ اس کے بعد اپنے پاس پرچیوں میں سے اس بیان کے ممکنہ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

اسی طرح یہ سرگرمی جماعت کے باقی بچوں کے ساتھ بھی کریں اور بچوں کی مدد سے ان بیانات کے درست جوابات پر دائرہ لگائیں۔

اس کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر 46 پر موجود سوال خالی جگہ پر کرنے کے لیے لکھیں۔ پہلے بچوں سے ان جملوں کی پڑھائی کروائیں۔ بچوں سے پوچھیں کیا ان کو ان جملوں کی سمجھ آگئی ہے۔ ممکنہ جواب ہوگا نہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جب تک خالی جگہ کو درست لفظ کی مدد سے مکمل نہ کیا جائے تو جملوں کی مکمل سمجھ آپ کو نہیں آئے گی۔ اس کے بعد بچوں کی ہی مدد سے ان جملوں کو مکمل کروائیں۔

بورڈ پر سبق سے متعلق سوالات لکھیں جن کے مختصراً اور تفصیلی جوابات درکار ہوں۔

پہلے زبانی طور پر ان سوالات کے جوابات بچوں کو بتائیں۔ بعد ازاں بورڈ پر ان کے جوابات لکھیں۔ جوابات کی تکمیل کے بعد بچوں کا جوابات کاپی پر لکھنے کو کہیں۔ اس کے ساتھ دی گئی ورک شیٹ کا کام بھی مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- صداقت اور امانت کا مفہوم بتائیں؟
- حسن معاملات کے معانی اور مفہوم بتائیں؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت اور صداقت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً صداقت، امانت اور حسن معاملات کے بارے میں بتائیں۔

تفویضِ کار:(امنٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر سوالات کے جوابات لکھ کر اور یاد کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ جو بات جیسی ہو اسے بیان کرنا کہلاتا ہے:

(الف) صداقت　(ب) صلہ رحمی　(ج) عفو درگزر　(د) رواداری

ب۔ تجارت میں مال فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) زیادہ منافع کما کر　(ب) قسمیں کھا کر　(ج) کم منافع کما کر　(د) نقص چھپا کر

2۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ ناپ تول کے متعلق اللہ تعالی نے کیا ارشاد فرمایا؟

____

____

____

____

ب۔ حسن معاملات کے معنی اور مفہوم بیان کریں۔

____

____

____

____

الف۔ نبی کریم حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیں۔

باب سوُم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

دورانیہ: 40 منٹ

(رواداری)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

رواداری کا معنی اور مفہوم اور رواداری کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ کو جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز, ڈبا، بچوں کے ناموں کی پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی معاشرے میں رہنے کے لیے انسان کے آپس کے تعلقات کا بہتر ہونا ضروری ہے اور آپس کے تعلقات صرف اسی صورت میں بہتر ہو سکتے ہیں جب رواداری اختیار کی جائے اور دوسروں کی تلخ باتوں کو بھی رواداری سے برداشت کیا جائے۔
- **رواداری:** روا کے معنی ہیں "جائز" اور داری کے معنی ہیں "رکھنا" رواداری کے معنی ہوئے "جائز قرار دینا اور برداشت کرنا" رواداری سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی رائے یا مذہب ہم سے مختلف ہے، تو ہم اس کی رائے یا مذہب کا بھی احترام کریں اور اسے مجبور نہ کریں کہ وہ بھی وہی رائے یا مذہب اختیار کرے، جو ہمارا ہے۔ اسلام نے رواداری کی بہت تاکید کی ہے۔

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ سب لوگ ایمان لا کر جنت میں جانے والے بن جائیں اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو خود ہی مومن بنا دیتا۔

(سورہ ھود میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا)

(ھود: 11-118)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست بات بات پر آپ سے جھگڑا کرتا ہے اور آپ کی چیزیں چھین لیتا ہے تو آپ کیا کریں گے؟

اس سوال کا بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں۔

اگر ایک دوست سے آپ کے خیالات نہیں ملتے جس بات کو آپ درست کہتے ہیں اور وہ اسی بات کو غلط قرار دیتا ہے تو اس صورت میں آپ کا اس سے رویہ کیا ہو گا؟ ان سوالات کے بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور رواداری کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

سبق کی تدریس: (۷ منٹ)

طلبہ کو بتائیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی رواداری کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 48 تا 49 کھلوائیں۔

صفحہ نمبر 48 کے صفحے پر موجود متن کی پہلے خود پڑھائی کریں تلفظ کا دھیان رکھیں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی کتاب کا بھی صفحہ نمبر 48 کھولیں اور متن کو بہت دھیان سے سنیں۔ اس کے بعد جماعت کے بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ صفحے کا متن اپنے اپن سے اصلاح کریں۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں تاکہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کون کون سے کام ہیں؟ جن سے ہم رواداری اختیار کر سکتے ہیں۔ بورڈ پر ایک لائن میں مختلف کاموں کو فہرست کی صورت میں لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ان کاموں میں سے ان کاموں کی نشاندہی کریں جن میں وہ رواداری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ جماعت کے متفرق طلبہ کو کھڑا کر کے بورڈ سے اچھے اور برے کاموں کی الگ الگ فہرست مرتب کروائیں۔

پہلے صرف یہ فہرست بنائیں	طلبہ کی شمولیت اور ان کی رائے سے یہ والی دونوں فہرست مرتب کریں	
جنرل فہرست	اچھے کاموں کی فہرست	برے کاموں کی فہرست
امانت میں خیانت نہ کرنا		
دوسروں کا بوجھ اُٹھانا		
دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا		
کمزور کی مدد کرنا		
دوسروں پر ظلم کرنا		
دوسروں کا دل جیتنے کی کوشش کرنا		
دوسروں کی شکایت کرنا		
دوسروں کی دل آزاری کرنا		
مصیبت میں صبر کرنا		
ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا		

بڑوں کا ادب کرنا		
چھوٹوں سے پیار کرنا		
دوسروں سے نفرت کرنا		

سرگرمی:(۵منٹ)

طلبہ کو نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کی تعلیمات کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔اس کے بعد ایک ڈبے میں رواداری کی دو پرچیاں تیار کرلیں۔جماعت کے دو گروہ بنالیں اور ہر گروہ کو ایک ایک پرچی دیں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کے موضوع سے متعلق اپنی اپنی معلومات اکٹھی کریں۔اس کام کے لیے بچوں کو مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد گروہوں میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور ہدایت دیں کہ وہ دیے گئے موضوع پر اپنی اپنی معلومات ساتھیوں کے سامنے بیان کریں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۶منٹ)

بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ہر گروہ کو تفہیم کے سوال نمبر 1 میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن کا درست جواب معلوم کرنا ہے۔اس کے لیے ہر گروہ کو جملے کی ممکنہ جواب کی پرچیاں دے دیں، جن میں ایک لفظ سبق کے مطابق درست اور باقی تین الفاظ غلط ہوں۔بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان میں سے درست لفظ چن کر کاغذ کی دوسری جانب لکھ دیں۔اور اس کا مفہوم گروہ میں ایک دوسرے کو بتائیں۔اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔اس دوران میں بورڈ پر وہی جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کاغذ کی چٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا؟ پھر اس کا درست جواب بورڈ پر لکھ کر وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔درست جواب ملنے پر دونوں گروہوں کو دو دو نمبر مل جائیں گے۔غلط بتانے کی صورت میں اس گروہ کے دو نمبر کٹ جائیں گے۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

اس کے بعد دی گئی ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- ❖ کسی بھی معاشرے میں رہنے کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟
- ❖ رواداری کا مفہوم بیان کریں؟
- ❖ کفار مکہ کے تکلیف دینے پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا رویہ کیسا تھا؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً رواداری کے بارے میں بتائیں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر سوالات کے جواب لکھ کر یاد کرکے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ صبر کے معنی ہیں:

(الف)تکلیف اٹھانا (ب)حوصلہ بڑھانا (ج)برداشت کرنا (د)نیکی کرنا

2۔ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا کہلاتا ہے:

(الف)صبر (ب) تحمل (ج)رواداری (د)اخوت

2۔سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔رواداری کا معنی اور مفہوم بیان کریں؟

ب۔کفار مکہ کے تکلیف دینے پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کارویہ کیسا تھا؟

باب سوُم: سیرتِ طیبہ خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

2۔حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

دورانیہ:40منٹ

(صبر و تحمل)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

صبر و تحمل کا معنی اور مفہوم اوراس حوالے سے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ کو جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز, پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- صبر و تحمل اور برداشت ایسی گراں قدر نعمت ہے کہ جو نہ صرف بے پناہ مسائل سے نجات دلانے کا باعث ہے بلکہ اس کی بدولت ہم ایک اچھی اور مستحسن زندگی بسر کر سکتے ہیں۔
- اس سے ہم فرسٹریشن، ڈپریشن اور ٹینشن جیسی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔
- **صبر و تحمل:** صبر کے لفظی معنی ہیں اپنے آپ کو قابوں میں رکھنا اور روکے رکھنا۔
- تحمل کے لفظی معنی ہیں بوجھ اٹھانے اور برداشت کرنے کے ہیں۔
- قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(1-البقرہ:153)

آغاز/ابتدائی کلمات:(۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۳منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست جسے بات بات پر غصہ آتا ہے آپ اس کو اس بیماری سے کیسے نجات دلائیں گے؟

اس سوال کا جواب جماعت کے تمام بچوں سے حاصل کریں۔

اگر کوئی اسکول کا شرارتی بچہ آپ کو روزانہ تنگ کرتا ہے؟ تو آپ اس سے کیسے بچیں گے؟ ان سوالات کے بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں۔

اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور آج ہم صبر و تحمل کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۸منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صبر و تحمل کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 49 تا 50 کھلوائیں۔

بچوں کے تین گروہ بنائیں اور سبق کے متن کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر دیں۔ سبق کی بلند خوانی پہلے خود کریں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اب بچوں سے باری باری تفویض کردہ لائنوں کی با آواز بلند خواندگی کروائیں۔ اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے تلفظ غلط ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پیراگراف یا متعلقہ جملوں کی خواندگی مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔

اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔ ہر پیراگراف کی خواندگی کے بعد بچوں سے اس سے متعلق سوالات کریں تاکہ ان کی فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں تاکہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی:(۱۰منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ ءسے پوچھیں کہ وہ کون کون سے کام ہیں؟ جن سے ہم صبر و تحمل اختیار کر سکتے ہیں۔ بورڈ پر ایک لائن میں مختلف کاموں کو فہرست کی صورت میں لکھیں اور طلبہ ء سے کہیں کہ وہ ان کاموں میں سے ان کاموں کی نشاندہی کریں جن میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ جماعت کے متفرق طلبہ ء کو کھڑا کر کے بورڈ سے اچھے اور برے کاموں کی الگ الگ فہرست مرتب کروائیں۔

پہلے صرف یہ فہرست بنائیں	طلبہ ء کی شمولیت اور ان کی رائے سے یہ والی دونوں فہرست مرتب کریں	
جنرل فہرست	اچھے کاموں کی فہرست	برے کاموں کی فہرست
غصہ کرنا		
دوسروں کا بوجھ اُٹھانا		
دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا		

برداشت کرنا		
دوسروں پر ظلم کرنا		
دوسروں کا ظلم کرنے سے روکنا		
دوسروں کی شکایت کرنا		
دوسروں کی دل آزاری کرنا		
مصیبت میں صبر کرنا		
ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا		
ثابت قدم نہ رہنا		
اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا		
دوسروں سے نفرت کرنا		

سرگرمی:(۷منٹ)

متن سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے بچوں کے تین گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کردیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک پرچی دیں ، جس میں سبق سے متعلق وہ سوالات لکھے ہوئے ہوں۔ جن کے جوابات تفصیلی حاصل کرنے ہوں۔ ایک پرچی پر صرف ایک سوال لکھا ہوا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس سوال کا جواب مل کر سوچیں۔ اس کے لیے بچوں کو وقت دیں۔ اس دوران میں وہی سوال تختہ تحریر پر لکھ دیں جو بچوں کو دیے ہوں۔ اس کام کے لیے طلبہ کو مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ اس کے گروہ کے پاس جو سوال آیا تھا، وہ تختہ تحریر پر تلاش کرے اور اس کا جواب ساتھیوں کو بتائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں کے لیڈر سے بھی کروائیں۔ درست جواب دینے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بورڈ پر صفحہ نمبر 52 کے وہ تمام سوال لکھیں جن کے جوابات تفصیلی حاصل کرنے ہیں۔۔ بچوں سے ان کی پڑھائی کروائیں۔

بچوں کی مدد سے درست جواب لکھیں اور ان کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں نکالیں اور ان پر سوالات کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے ان کی مدد کریں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۵منٹ)

اس کے بعد اگلے سوال کو مکمل کرنے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے

لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں شاباش دیں۔ اسی طرح بچوں کو مختصر اور تفصیلی سوالات کے جوابات بتائیں اور ان کے درست جوابات بچوں کی کاپیوں پر لکھوائیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ: (۳منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- رواداری سے متعلق حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔
- صبر و تحمل کا مفہوم اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔
- صبر و تحمل کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

اختتامیہ: (۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً صبر و تحمل بارے میں سمجھائیں۔

تفویض کار: (۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں موجود تفصیلی سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ رسول کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

ب۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد حاضر ہوا۔

ج۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی بھی اپنی۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے کسی سے لڑائی نہیں کی۔

2۔ سوال کا تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ رواداری سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-34

باب چہارُم: اَخلاق و آداب

1۔ سچ کی اہمیت، سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات

دورانیہ: 40 منٹ

(صبر و تحمل)

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سچائی کی اہمیت اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- انسانی معاشرے کا امن و سکون، راحت و چین اور اس کی تعمیر و ترقی کی بنیاد سچائی پر ہے۔
- قرآن و سنت کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ صدق کا مفہوم بہت وسیع ہے۔
- یہ صرف قول کی سچائی میں منحصر نہیں بلکہ قول کے ساتھ ساتھ فعل اور اعتقاد میں بھی سچائی کو شامل ہے۔
- صدق، جسے عام طور پر ہم لوگ سچائی کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں، اور اس کا مفہوم سچ بولنا لیا جاتا ہے، لیکن اس کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ انسان ظاہری طور پر، باطنی طور پر، سب کے سامنے، اور تنہائی میں، غرض یہ کہ ہر وقت اس طرح رہے کہ اُس کا عمل اور اُس کے اقوال، اس کا ظاہر اور اس کا باطن ایک دوسرے کو جھٹلاتے نہ ہوں۔
- **قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:**

تاکہ اللہ صِدق والوں کو اُن کے صِدق کی جزاء عطا فرمائے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشش کرنے والا اور بہت ہی رحم کرنے والا ہے۔ 　(33-الاحزاب:24)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۴منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کے دوست کو جھوٹ بولنے کی عادت ہے اور آپ اس کے اس جھوٹ بولنے کی عادت کی وجہ سے کئی دفعہ نقصان اُٹھا چکے

ہیں تو آپ کیا کریں گے ؟

آپ کو اسکول سے واپس آتے ہوئے سڑک سے پیسوں سے بھرا بٹوا ملا ہے۔ آپ اس کا کیا کریں گے ؟ کیا اس کو چھپا لیں گے یا اپنے والدین کو اس کے بارے میں بتائیں گے۔

بچوں سے ان سوالات کے جواب حاصل کریں اور بچوں کو بتائیں کہ ان معاملات میں ہم نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے رہ نمائی حاصل کریں گے اور "سچ کی اہمیت" کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عادات و اخلاق کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 53 تا 54 کھلوائیں۔

پہلے پیرا گراف کی خود بلند آواز سے پڑھائی کریں۔ پڑھائی کرتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ بچے کتاب کے متعلقہ صفحے پر نظر رکھے ہوئے ہیں ۔جماعت کے ہر بچے کو سبق کی دو دو لائنیں پڑھنے کے لیے کہیں۔ اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔

علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے تلفظ غلط ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پیرا گراف یا متعلقہ جملوں کی خواندگی مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔۔ ہر پیرا گراف کی خواندگی کے بعد بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات کریں تا کہ ان کی فہم کا جائزہ لیا جا سکے

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں تا کہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی:(۷ منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ کو بچوں کو سچ بولنے کے فائدے اور دوسرے گروہ کو جھوٹ بولنے کے نقصانات کے بارے میں آپس میں بات چیت کے ذریعے معلومات اکٹھی کرنے کو کہیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کے ناموں کی پرچیاں بنا کر ایک ٹوکری میں ڈال لیں۔ ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے سچ بولنے کے فائدے سنیں۔ اس کے بعد اگلی پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے جھوٹ بولنے کے نقصانات سنیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی جماعت کے تمام بچوں سے کروائیں۔ جس گروہ کے بچے متعلقہ موضوع پر درست معلو مات فراہم کریں وہ گروہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی:(۷ منٹ)

بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں، جماعت کے بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کریں، انھیں ٹیم چاند اور ٹیم سورج کا نام دیں، تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک پر ٹیم چاند اور دوسرے پر ٹیم سورج کی سرخی دے دیں۔ دونوں ٹیموں کے حاصل کردہ نمبر ان میں لکھتے جائیں۔

اس کے بعد سوال کے درست جواب کا انتخاب کرنے کے لیے بورڈ پر مشق کی پہلی سرگرمی میں موجود تمام کثیر الانتخابی سوالات لکھیں اور ان کے

درست جواب حاصل کرنے کے لیے بنگو کا ڈبا اس طرح تیار کریں کہ اس میں مشق کے صفحے پر موجود ممکنہ جوابات پر مشتمل الفاظ کے کارڈ بنا لیں۔ یہ سب کارڈ ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ان کے ساتھ کچھ کارڈز پر بنگو (Bingo) لفظ لکھ کر بھی ڈال دیں۔

ہر ٹیم سے ایک ایک بچہ آئے اور باری باری ڈبّے میں سے کارڈ نکال کر کارڈ پر لکھے الفاظ پڑھے اور بورڈ پر لکھے سوالات کے درست جواب بتائے۔

درست جواب دینے پر متعلقہ ٹیم کو دو نمبر ملیں گے اور غلط جواب بتانے والی ٹیم کا ایک نمبر کاٹا جائے گا۔ بنگو کارڈ آتے ہی باری دوسری ٹیم کو دی جائے۔ جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔ اس ٹیم کے لیے تالیاں بجوا کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اسی طرح خالی جگہ پر کروانے کی بھی سرگرمی مکمل کروائیں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۵منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ اب ہم مختصر سوالات کے جوابات پڑھیں گے۔ اب بچوں کے فہم کے جائزہ کے لیے "پہیہ گھماؤ، جواب بتاؤ" کا کھیل کھیلیں۔ کسی گتّے کی مدد سے یہ پہیا تیار کریں اور اس پر تین مختلف رنگوں کے خانے بنا دیں۔ اس کے علاوہ اس ان تین رنگوں کے چارٹ لیں اور ان کی کے کارڈ تیار کریں۔ ہر کارڈ پر مشق کے سوال نمبر 3 میں دیے گئے سوالات میں سے ایک سوال لکھ لیں۔ جماعت میں سے مختلف بچوں کو بُلائیں اور ان سے پہیا گُھمانے کو کہیں۔ پہیا گھومتے ہوئے جس رنگ پر رُکے، اُس رنگ کا کارڈ نکال کر اس پر لکھا سوال بچے سے پوچھیں اور جواب لیں۔ درست جواب دینے والے بچے کے لیے تالیاں بجوائیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- سچ کے معانی بیان کریں۔
- قرآن مجید میں سچ بولنے والوں کے لیے کس انعام کا ذکر ہے؟
- سچ کے بارے میں کوئی ایک حدیث مبارکہ تحریر کریں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً سچائی کی اہمیت کے بارے میں بتا دیں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سے مختصر سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو۔۔۔۔۔ اپنانے کا حکم دیا ہے۔

ب۔ انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد۔۔۔۔۔ پر ہے۔

ج۔۔ سچ بولنے سے انسان کے۔۔۔۔۔۔ میں اضافہ ہوتا ہے۔

د۔ جھوٹ بولنے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں۔

2۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ سچ کے معنی بیان کریں۔

____

____

____

ب۔ قرآن مجید میں سچ بولنے والوں کے لیے کس انعام کا ذکر ہے؟

____

____

____

باب چہارُم: اَخلاق وآداب

2۔ گفت گو کے آداب (خوش کلامی کی اہمیت اور فوائد)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

خوش کلامی کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- دینِ اسلام کے متعین کردہ آداب گفتگو میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ نرمی اور خوش کلامی کا پہلو اس میں نمایاں ہو۔
- گفتگو سے انسان کی خصلت وطبیعت، اخلاق وکردار، اچھے اور برے ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔
- دنیا میں جھگڑے اور فسادات زیادہ تر زبان کی بے احتیاطیوں اور بے باکیوں سے پیدا ہوتے ہیں۔
- مثال کے طور پر جب ہم بازار خریداری کے لیے نکلتے ہیں تو ہمیں اپنی مطلوبہ چیز کی بہت ساری دکانیں نظر آتی ہیں لیکن ہم اُس دکان میں جاتے ہیں جس دکان دار کا برتاؤ اور بطورِ خاص بات چیت ہمیں اچھی لگتی ہے؛ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس دکاندار نے اپنی مہذب باتوں اور خوش اخلاقی سے ہمارا دل جیت لیا ہے۔ اس کے بالمقابل ہم میں سے اکثر لوگ اُس دکان پر جانا پسند نہیں کرتے ہیں جہاں اُنہیں غیر مہذب، سخت اور تُرش کلامی کا سامنا ہو۔
- **اَخلاق** خلق کی جمع ہے، خُلق (خ پر پیش) کا معنی ہے انسان کی وہ جبلی (ذاتی) اور طَبعی (فطری) صفات جن کا ادراک بصیرت (دِل کی بینائی) سے کیا جاتا ہے۔
- ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔" (33-الاحزاب:70)
- دوسری جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔" (1-البقرہ:83)
- خوش کلامی کا ثواب صدقہ کے برابر بتایا گیا ہے۔
- ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "نیک بات کہنی اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے، جس کے پیچھے دل آزاری ہو۔" (1-البقرہ:263)
- حدیث میں آیا ہے کہ جو دونوں جبڑوں کے بیچ یعنی زبان پر قابو رکھے گا وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری)
-

آغاز/ابتدائی کلمات:(۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۳منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست جسے بات بات پر غصہ آتا ہے اور وہ اپنی اس عادت کی وجہ سے کافی نقصان بھی اُٹھا چکا ہے تو آپ اس کو اس بیماری سے کیسے نجات دلائیں گے؟

اس سوال کا جواب جماعت کے تمام بچوں سے حاصل کریں۔

اگر آپ کے ایک استاد سخت طبیعت کے مالک ہیں اور دوسرے استاد نرم طبیعت کے مالک ہیں تو آپ کس استاد سے پڑھنا پسند کریں گے؟ان سوالات کے بچوں سے فرداًفرداً جواب حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اور خوش کلامی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۰منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خوش کلامی کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 57 تا 58 کھلوائیں۔

اب متن کی پڑھائی کی طرف آئیں اور پہلے پیرا گراف خود پڑھیں۔پڑھتے وقت آواز کے اُتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔باقی کا متن بچوں سے پڑھائیں۔اس مقصد کے لیے طلبہ وطالبات کے نام کی پرچیاں ایک ڈبے / ٹوکری میں ڈالیں۔کسی طالب علم سے پرچی نکلوائیں۔جس بچے کا نام نکلے،وہ بچہ سبق کے دوسرے پیرا گراف کی پڑھائی کرے۔اس سرگرمی کا مقصد محض بچوں کا تجسس اُبھارنا ہے۔کوشش کریں کہ سب بچوں کو پڑھنے کا موقع مل سکے۔سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی ساتھ ساتھ بتاتے جائیں۔تاکہ بچے متن کو مکمل طور پر سمجھ سکیں۔اگر کوئی بچہ پڑھنے کے دوران میں غلطی کرے تو اُسے فوراً ٹوکنے کی بجائے اُس لفظ کو تختہ تحریر پہ لکھ لیں۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور معنی بتائیں۔اس کے بعد متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں تاکہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی:(۷منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ایک جھگڑے کی سچوئیشن دیں جس میں بچے اس جھگڑے کا حل نکالیں۔

فرض کریں آپ کی گلی یا اسکول میں دو بچے جھگڑا کر رہے ہیں اور آپس میں بدزبانی بھی کر رہے ہیں۔آپ ان کے جھگڑے کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن لڑنے والے بچے آپ سے ہی جھگڑا شروع کر دیتے ہیں تو آپ اس صورت حال سے کیسے بچیں گے؟

سرگرمی:(۷منٹ)

ہر گروہ کو تفہیم کے سوال نمبر 1 میں دیے گئے مختصر سوالوں کی پرچیاں تیار کر لیں،جن پر جواب لکھنے کی جگہ خالی ہو۔اس کے علاوہ ہر گروہ تین تین ممکنہ جوابات پر مشتمل لفظوں کی پرچیاں بھی دیں،جن میں ایک لفظ سوال کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں پر لکھا ہوا سوال پڑھیں۔اس کے بعد پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان میں سے درست لفظ چن کر کارڈ میں دی گئی جگہ پر لکھ کر جواب مکمل کریں۔اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔مقررہ وقت میں کام مکمل ہونے پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۷منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر 60 پر دیے گئے مختصر جواب حاصل کرنے والے سوالات کی پرچیاں بنا کر جماعت میں لائیں۔جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کریں۔اب ایک ٹوکری میں سوالات کی پرچیاں ڈال کر باری باری تینوں گروہوں کے پاس جائیں اور ان کے لیڈر سے کہیں کہ وہ ان میں سے کوئی بھی ایک پرچی اٹھالیں۔پھر ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی پرچیاں کھول کر اس پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور اس سوال کا درست جواب مل کر باہم مشورے سے اس کے نیچے تحریر کریں۔ مخصوص وقت کے بعد ہر گروہ کے لیڈر سے کہیں کہ وہ آئے اور اپنی پرچی پر لکھا ہوا سوال اور اس کا جواب باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے بچے درست جواب لکھیں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائیں گے۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گفت گو کا کیا طریقہ بتایا ہے؟
- خوش کلامی سے کیا مراد ہے؟
- بڑوں سے گفت گو کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً خوش کلامی کے بارے میں سمجھائیں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ خوش کلامی سے مراد ہے:

(الف) ادب و محبت سے بات کرنا (ب) چغل خوری نہ کرنا (ج) آہستہ بات کرنا (د) ہمیشہ سچ بولنا

ب۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کسی بات کو سمجھانے کے لیے اپنی بات کو دہراتے:

(الف) ایک بار (ب) دو بار (ج) تین بار (د) چار بار

ج۔ حدیث کے مطابق سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی لے جاتی ہے:

(الف) جنت کی طرف (ب) آزادی کی طرف (ج) امن کی طرف (د) خوشی کی طرف

د۔ معاشرے میں امن و سکون کی بنیاد ہے:

(الف) سچ بولنا (ب) صاف ستھرا رہنا (ج) سادگی اپنانا (د) ہمسایوں کا خیال رکھنا

2۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گفت گو کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

____

____

____

- خوش کلامی سے کیا مراد ہے؟

- بڑوں سے گفت گو کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

باب چہارم: اَخلاق و آداب

2۔ گفت گو کے آداب (اچھے اَلفاظ)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

گفت گو کے آداب کو روز مرہ زندگی میں اپنا کر اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز, پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- **گفت گو** کے معانی ہیں: بات چیت، بول چال
- اسلام میں جس قدر اہمیت عبادت کو ہے اسی قدر اہمیت اخلاقیات کو بھی ہے۔ اسلام محض چند عقائد و عبادات کا نام نہیں بلکہ یہ ایسا ضابطۂ حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام گوشوں پر نظر رکھتا ہے۔ دینِ اسلام گفتگو کے آداب پر بہت زور دیتا ہے۔
- رسول کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ "جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔" (البخاری)
- **غیبت:** کسی کی عدم موجودگی میں اس کی بدگوئی، غیر حاضری میں عیبوں کا بیان، پیٹھ پیچھے کی بُرائی، چغل خوری، شکایت لگانا۔
- غیبت ایک ایسا گناہ ہے جس کے مرتکب کو اللہ تعالیٰ باوجود ندامت اور توبہ کے اس وقت تک معاف نہیں کرتا جب تک کہ وہ شخص معاف نہ کر دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت میں غیبت کو تمام کبائر سے زیادہ مہلک اور سنگین گناہ قرار دیا گیا ہے۔
- قرآن حکیم میں ہے: "اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے) گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے غیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (اِن تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے" (الحجرات: 12-49)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف:(۳منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست ،بہن بھائی یا کوئی رشتہ دار اپنے سے بڑوں سے بد تمیزی کرتا ہے ان سے ادب سے بات نہیں کرتا تو آپ اس کو کیسے سمجھائیں گے ؟اس سوال کا جواب جماعت کے تمام بچوں سے حاصل کریں۔

اگر کوئی اسکول کا آپ کے کسی دوست کو دوسروں کی بات کاٹ کر اپنی بات کرنے کی عادت ہے اور اس کی یہ عادت اس کو کئے دفعہ شر مندہ بھی کر چکی ہے تو آپ کیسے اس کی اس عادت کو چھڑوائیں گے ؟ان سوالات کے بچوں سے فرداًفرداًجواب حاصل کریں۔

اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے راہ نمائی حاصل کرتے ہیں، آج ہم گفت گو کے آداب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۰منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اخلاق وعادت کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 57 تا58 کھلوائیں۔

متن سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ان گروہوں کو گروہ گلاب اور گروہ چنبیلی کا نام دیں۔گروہ چنبیلی کو ہدایت دیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر 57 اور 58 کے متن کی بلند آواز سے پڑھائی کریں۔اور گروہ گلاب کے بچے اس متن کو غور اور دھیان سے سنیں۔جہاں گروہ چنبیلی کے بچے متن پڑھنے میں غلطی کریں تو وہیں سے گروہ گلاب کے بچے پڑھائی شروع کر دیں۔اسی طرح جو گروہ زیادہ سے زیادہ متن کی پڑھائی کرے گا وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی:(۵منٹ)

طلبہ و طالبات اچھے اور برے کاموں کی فہرست تیار کریں اور اپنا جائزہ لیں کہ ان میں سے کون کون سے اچھے کام وہ کرتے ہیں اور کن برے کاموں سے بچتے ہیں۔

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے یہ کام طلبہ کو جوڑیوں میں کروائیں۔اس کے لیے طلبہ ء کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی کاپی کھولیں اور ہر بچہ آپس میں بات چیت کے بعد پانچ پانچ گفت گو کے آداب لکھیں۔کام مکمل ہونے کے بعد جماعت کے طلبہ کے سامنے ان گفت گو کے آداب کو بلند آواز میں پڑھیں۔

سرگرمی:(۵منٹ)

خالی جگہ پر کروانے کے لیے اور سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو گفت گو کے آداب کے متن کی خاموش پڑھائی کرنے کو کہیں تاکہ متن ذہن میں تازہ ہو جائے اور طلبہ آسانی سے خالی جگہ پر کر سکیں۔

اس کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر 59 پر موجود خالی جگہ پر کروانے کے لیے کتاب کے صفحے پر موجود نامکمل جملے بورڈ پر لکھیں۔اور بچوں سے ان میں لکھے جانے والے درست الفاظ پوچھیں۔بچوں کی طرف سے آنے والے جوابات بورڈ پر لکھتے جائیں۔آخر میں غلط جوابات بورڈ سے مٹا دیں اور درست جوابات لکھے رہنے دیں۔خالی جگہ پر کرکے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۱۰منٹ)

متن سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ایک ڈبّا تیار کریں۔اس ڈبّے کی تیاری کے لیے ایک چوکور ڈبّا لیں۔

ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھالیں۔ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنادیں۔

سبق میں دیے گئے وہ سوالات جن کے تفصیلی جواب لینے ہوں ان کی دو دو پرچیاں بنالیں۔

یہ کارڈ ڈبّے کی جیبوں میں ڈال لیں۔کارڈ ڈالتے ہوئے دھیان رکھیں کہ تحریر والا حصّہ اندر کی جانب ہو۔ڈبّے کی تیاری جماعت میں آنے سے پہلے کرلیں۔

اب بچوں کو سبق کی خاموش پڑھائی کرنے کی ہدایت دیں تاکہ اہم باتیں اور نکات ذہن میں تازہ ہو جائیں اور ان کے متعلق پوچھے گئے سوالات کا جواب دینا آسان ہو جائے۔

کچھ بچوں کو باری باری باہر بُلائیں اور انھیں ڈبّا زمین پر لُڑھکانے کو کہیں جیسے لُڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔

پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے ایک کارڈ نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کے بارے میں پوچھیں۔اسی طرح تمام سوالات کے جواب حاصل کریں۔جو بچے اس سرگرمی میں سوالات کے درست جواب سے دے دیں ان کے لیے تالیاں بجوائیں اور جو بچے ان سوالوں کے درست جواب نہ دے سکیں ان کی بھی پیار سے اصلاح کر کے حوصلہ افزائی کی جائے۔

ڈبّے کے استعمال کا مقصد بچوں کے شوق اور دل چسپی کو اُبھارنا ہے۔اس ڈبّے کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس ڈبے کو بنا کر جماعت میں رکھ لیں اور جو سوالات یا موضوعات جانچنا مقصود ہوں ان کے کارڈ اس ڈبّے کی جیبوں میں ڈال کر سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔

اس کے بعد اب بورڈ پر وہ تمام سوال لکھیں جن کے جوابات تفصیلی حاصل کرنے ہیں۔بچوں سے ایک مرتبہ پھر ان کی پڑھائی کروائیں۔بچوں کی مدد سے درست جواب بورڈ پر لکھیں اور ان کی خواندگی کروائیں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے ان کی مدد کریں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- خوش کلامی کی اہمیت کو بیان کریں۔
- خوش کلامی سے حاصل ہونے والے کوئی سے دو فوائد بیان کریں۔
- گفت گو کے چار آداب لکھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر گفت گو کے آداب کے بارے میں مختصراً سمجھائیں۔

تفویض کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں تفصیلی سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دورانِ گفت گو ایک دوسرے کی۔۔۔۔۔ سے نہ کاٹی جائے۔

ب۔ بات چیت کرتے وقت جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے انھیں۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

ج۔ خوش کلامی سے آپس میں۔۔۔۔۔۔ بڑھتی ہے۔

د۔ مذاق میں بھی ہمیں۔۔۔۔۔۔ سے بچنا چاہیے۔

2۔ سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

- خوش کلامی کی اہمیت کو بیان کریں۔

- گفت گو کے چار آداب لکھیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-37

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

1۔ باہمی تعلقات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- معاشرے کا چین و سکون، تعمیر و ترقی، فلاح و بہبود اس میں بسنے والے افراد کے اخلاق و کردار کی حفاظت اور باہمی تعلقات کی مضبوطی کا مرہونِ منت ہوتا ہے۔اس لئے مختلف تہذیبوں اور معاشروں میں انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے مختلف قوانین رائج ہیں۔
- مگر دینِ اسلام کو اِنسانی حقوق کے تحفظ میں سب پر برتری حاصل ہے کیونکہ اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے نہ صرف حقوق العباد کی اہمیت پر زور دیا بلکہ ان کی ادائیگی نہ کرنے والے کو دنیوی و اُخروی طور پر نقصان اور سزا کا مستحق بھی قرار دیا۔
- حقوق العباد کو جس قدر تفصیل و تاکید اسلام نے بیان کیا ہے، یہ اسی کا خاصہ ہے۔ان حقوق میں والدین، اولاد، زوجین یعنی میاں بیوی، رشتہ دار، استاد، یتیم، مسکین، مسافر، ہمسایہ، سیٹھ، نوکر اور قیدی وغیرہ کے انفرادی حقوق کے ساتھ دیگر اجتماعی و معاشرتی حقوق کا وسیع تصور بھی شامل ہے۔
- **حُقُوقُ الْعِبَاد کا معنیٰ و مفہوم:** حقوق جمع ہے حق کی، جس کے معنیٰ ہیں: فرد یا جماعت کا ضروری حصہ۔(جبکہ حقوقُ العباد کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں۔ان کا تعلق چونکہ بندے سے ہے اسی لئے ان کی حق تلفی کی صورت میں اللہ عَزَّوَجَلّ نے یہی ضابطہ مقرر فرمایا ہے کہ جب تک وہ بندہ معاف نہ کرے معاف نہ ہوں گے۔)

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ اپنے کسی دوست سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں اور وہ آپ سے بے رخی اور بے اعتنائی سے پیش آتا ہے تو آپ اس صورت حال میں کیا کریں گے؟

آپ اپنے رشتہ دار، والدین اور اساتذہ کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟

ان سوالات کے جواب جماعت کے تمام بچوں سے حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حقوق العباد کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۰منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے بارے میں کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔ کہ وہ کیسے دوسروں کے حقوق ادا کرتے تھے۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 61 تا 62 کھلوائیں۔

پہلے صفحہ نمبر 61 کا متن خود پڑھتے ہوئے واضح طور پر درست تلفظ ادا کریں تاکہ بچے تقلید کرتے ہوئے درست تلفظ سیکھ سکیں۔ مشکل الفاظ کے معانی ساتھ ساتھ بتائیں۔ پھر باری باری بچے بلند آواز میں ایک ایک پیراگراف پڑھیں۔ باآواز بلند پڑھائی کے بعد بچوں کو خاموشی سے متن پڑھنے کو کہیں۔ اس دوران میں دھیان رکھیں کہ بچے متعلقہ صفحے پر سطر کے نیچے اُنگلی رکھ کر پڑھ رہے ہوں۔ اگر کسی بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقت پیش آ رہی ہو تو اس کی انفرادی طور پر رہنمائی کریں۔ اس طرح کتاب کے صفحہ 61 اور 62 کی پڑھائی مکمل کروائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

برین اسٹارمنگ کے لیے جماعت کے بچوں کو گروہ کی شکل میں بٹھائیں اور بچوں سے پوچھیں آپ بڑے ہو کر اپنے امی ابو کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اپنی اپنی کاپیاں کھولیں اور چار سے پانچ سطریں لکھیں۔ مقررہ وقت کے بعد کام مکمل ہونے پر چیک کریں۔ اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ والدین کے لیے دعا کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے وہیں پر ان کے لیے دعا کرنے کی تعلیم بھی ارشاد فرمائی ہے؛ چناں چہ ارشادِ خداوندی ہے: ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا﴾ یعنی: اے میرے پروردگار! تو میرے والدین پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے بچپن میں (رحمت و شفقت کے ساتھ) میری پرورش کی ہے۔

سرگرمی:(۷منٹ)

ایک دفعہ مشق کی سرگرمی نمبر ایک میں موجود تمام مختصر سوالات کے جوابات بچوں کو سمجھا دیں۔ اس کے بعد کتاب پر موجود چاروں سوالات اور ان کے جوابات چارٹ پیپر کے کارڈ پر لکھ لیں اور انھیں بچوں میں تقسیم کر دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے پاس موجود کارڈ کو پڑھیں۔ استاد چند غیر متعلقہ جواب بھی کارڈ پر لکھیں۔ استاد سرگرمی کو دلچسپ بنانے کے لیے تمام سوالات کسی ایک طرح کے کارڈ (ڈیزائن) اور تمام جوابات کسی دوسری طرح کے کارڈ (ڈیزائن) یا رنگ کے استعمال سے بھی بنا سکتے ہیں۔

تختۂ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک پر سوال اور دوسرے پر جواب کی سرخی لکھ دیں۔ استاد بچوں سے کہیں کہ وہ تمام بچے اپنے ہاتھ بلند کریں، جن کے پاس سوالات والے کارڈ ہیں۔ اب سوالات پر مبنی کارڈ والے بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری اپنا سوال سنائیں اور سوالات والے کالم کے پاس کھڑے ہوتے جائیں۔ جب تمام سوالات کے کارڈ والے بچے اپنی متعلقہ جگہ پر پہنچ جائیں تو استاد باری باری ان سے اپنے اپنے سوال پڑھنے کے لیے کہیں۔ تمام بچے غور سے سوال سنیں اور پھر جس بچے کے پاس اس کا درست جواب ہو، وہ سوال کے اختتام پر بنگو کہتا ہوا اس بچے کے پاس جا کر کھڑا ہو جائے اور جواب پڑھے۔ اسی طرح تمام سوالات کے جوابات حاصل کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اس کے بعد اگلے سوال کو مکمل کرنے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- حقوق العباد سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔
- حقوق العباد کا مفہوم بیان کریں۔
- والدین سے حسن سلوک کے متعلق ایک حدیث سنائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو ایک مرتبہ پھر مختصراً حقوق العباد کے بارے میں بتائیں۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سوال نمبر ایک اور دو کاپی پر لکھ کر یاد کر کے لانے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ حقوق العباد کے معنی ہیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق (ج) پرندوں کے حقوق (د) جانوروں کے حقوق

ب۔ اسلام میں روحانی باپ کہا جاتا ہے:

(الف) استاد کو (ب) بڑے بھائی کو (ج) چچا کو (د) ماموں کی

ج۔ اسلام نے وراثت میں حصہ قرار دیا ہے:

(الف) خواتین کو (ب) پڑوسی کو (ج) استاد کو (د) دوست کو

د۔ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت ہے:

(الف) اساتذہ کے حقوق کو (ب) پڑوسیوں کے حقوق کو

(ج) رشتہ داروں کے حقوق کو (د) والدین کے حقوق کو

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دین اسلام۔۔۔۔۔۔۔کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے ساتھ۔۔۔۔۔۔کے حقوق کو بیان فرمایا ہے۔

ج۔ بہن بھائیوں کا خیال رکھنے سے گھر میں۔۔۔۔۔پیدا ہوتی ہے۔

د۔ والدین کے ساتھ۔۔۔۔آواز میں بات نہ کریں۔

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

1۔ باہمی تعلقات (پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ تعلقات)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- **ہمسایہ**، پڑوس میں رہنے ولا، دیوار بہ دیوار رہنے والے کو کہتے ہیں۔
- اسلام حسین و خوشگوار ماحول اور الفت بھرے معاشرے کو نہ صرف یہ کہ پسند کرتا ہے بلکہ جا بجا اس کی تعلیم و تاکید کرتا ہے ظاہر ہے کہ ہر شخص کے لیے معاشرے کا پہلا فرد اس کا پڑوسی ہے بایں وجہ اسلام نے پڑوسی کے حقوق اور اس کے ساتھ حسن سلوک کی حد درجہ تاکید کی ہے۔
- اسلام نے قرابت داروں کے ساتھ ساتھ پڑوسیوں سے بھی حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ اسلام نے اس بات کی تخصیص نہیں کی کہ پڑوسی جان پہچان والا ہو یا اجنبی۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اور پڑوسیوں کے ساتھ بھی (حسن سلوک سے پیش آؤ) خواہ وہ رشتہ دار ہوں یا اجنبی۔" (4-النساء:36)

- حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ حسن معاشرت میں سب سے مقدم حق ہمسایہ کا ہے۔ ہمسایہ کے حق کے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہاں تک تاکید فرمائی کہ وہ شخص صاحب ایمان نہیں جس کی برائیوں سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔ (صحیح مسلم: حدیث 174)
- حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ میں ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کی مثالیں ملتی ہیں۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پڑوسیوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ہاں جو کچھ پکتا اُنہیں ضرور بھجواتے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ گوشت پک رہا ہو اور زیادہ نہ ہو تو اہل خانہ کو ہدایت فرماتے کہ شوربہ زیادہ بنانا تاکہ اس میں پڑوسی بھی شریک ہو سکیں۔ بیماروں سے شفقت کا یہ عالم تھا کہ دور دور تک ان کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ آپ کے پڑوسی اپنے گھر کا کچرا اکٹھا کر کے آپ کے گھر کے سامنے پھینک دیتے ہیں تو آپ ان کو کیسے سمجھائیں گے ؟
- آپ کے گھر کے ہمسائے میں کچھ شرارتی بچے رہتے ہیں وہ آپ کے گھر کی چھت سے آکر آپ کا سامان لے جاتے ہیں آپ ان بچوں کی شرارتوں سے تنگ ہیں آپ انھیں کیسے سمجھائیں گے کہ وہ اپنی شرارتوں سے باز آجائیں۔
- ان سوالات کے بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حقوق العباد میں سے ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۰منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے بارے میں کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں کہ وہ کیسے اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کرتے تھے۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 63 کھلوائیں۔

بچوں کو پہلے خاموش پڑھائی کرنے کو کہیں اور ساتھ ہی ہدایت دیں کہ جہاں جہاں مشکل الفاظ آئیں ان کے نیچے اپنی پنسل سے نشان لگاتے جائیں۔

خاموش پڑھائی کرنے کے بعد بچوں نے جن مشکل الفاظ کے نیچے پنسل سے نشان لگایا تھا ان الفاظ کے معنی اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ اس کے بعد متن کو بلند آواز سے خود پڑھتے ہوئے واضح طور پر درست تلفظ ادا کریں تاکہ بچے تقلید کرتے ہوئے درست تلفظ سیکھ سکیں۔ مشکل الفاظ کے معانی ساتھ ساتھ بتائیں۔

پھر مختلف بچوں کو پیراگراف کی پڑھائی کرنے کو کہیں۔ اس دوران میں دھیان رکھیں کہ بچے متعلقہ صفحے پر سطر کے نیچے اُنگلی رکھ کر پڑھ رہے ہوں۔

اگر کسی بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہو تو اس کی انفرادی طور پر رہنمائی کریں۔

سب سے درست تلفظ سے پڑھنے والے بچے کو شاباش دیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

جماعت کے بچوں کو گروہ کی شکل میں بٹھائیں اور بچوں سے کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں مشورے سے اچھے پڑوسی کی اور برے پڑوسی کی نشانیاں لکھیں اور اس کام کو مکمل کرنے کے لیے وقت دیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد جماعت کے بچوں کے سامنے اپنے جواب سنانے کے لیے کہیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

اب دو، دو بچوں کی جوڑیاں بنا دیں، صفحہ نمبر 66 پر موجود سوالات کے جوابات کا کام جوڑیوں میں کروائیں اور جوڑیاں بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک بچہ جو جماعت میں اچھا پڑھتا ہے وہ رکھیں اور دوسرا وہ رکھیں جس کو سبق پڑھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

اس کے بعد بورڈ پر سوالات لکھیں اور ان کے جوابات بچوں سے کاپی پر لکھنے کو کہیں اس کام کے لیے بچوں کو دس منٹ کا ٹائم دیں اور کام کی خود نگرانی

کریں جہاں کہیں کوئی جوڑی مشکل محسوس کرے اس کی رہنمائی کریں۔ اس کے بعد میں بچوں سے ان سوالات کو جوابات پوچھیں بچے جیسے بھی جواب دیں ان کو بورڈ پر لکھتے جائیں۔ اگر جواب ایک جیسے ہو جائیں تو ان کو نہ لکھا جائے۔ آخر میں جوابات کی کانٹ چھانٹ کر کے جوابات درست کر کے لکھیں اور اس کی بچوں کو پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی۔کتاب پر مشق:(۷منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنائیں اور اعادہ کے لیے مشق کے پہلے صفحے پر موجود سوالات کو مکمل کروانے کا اعادہ کروانے کے لیے بورڈ پر کثیر الانتخابی سوالات کے جواب حاصل کرنے کے لیے اور نامکمل جملوں کی تکمیل کے لیے بورڈ پر جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں بھی فراہم کریں جن کی مدد سے بچوں کو کثیر الانتخابی سوالات کے جواب حاصل کرنے اور نامکمل جملوں کی تکمیل کرنے میں آسانی ہو۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں شاباش دیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ ءسے چند سوالات کیجیے:

- حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟
- پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان لکھیں۔
- ہمسایوں سے حسن سلوک کے متعلق ایک حدیث سنائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

- طلبہ کو مختصراً پڑوسیوں اور ساتھیوں کے حقوق کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(امنٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

ب۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان لکھیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-39

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

1۔باہمی تعلقات (خواتین کا احترام)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ:

- اسلام نے عورت کو ذلت اور غلامی کی زندگی سے آزاد کرایا اور ظلم و استحصال سے نجات دلائی۔
- اسلام نے ان تمام قبیح رسوم کا قلع قمع کر دیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں۔
- عورت معاشرے کی تعمیر و تشکیل اور قیام میں اہم مقام رکھتی ہے، عورت کے بغیر نسل انسانی کا استحکام اور نشو و نما ممکن ہے۔
- اس کے باوجود معاشرے میں بڑی حد تک اسے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے، اس کی اہم وجوہات میں اسلامی تعلیمات سے متصادم بعض مقامی رسوم، قدامت پسندی اور حقیقی اسلامی تعلیمات سے بے خبری وغیرہ شامل ہیں۔
- قرآن و حدیث میں حقوقِ نسواں کا برملا ذکر کیا گیا ہے لیکن بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں بعض ثقافتی و تہذیبی رسومات اور منفی رویوں نے دین سے دوری کی وجہ سے عورت کے معاشرتی کردار پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں .
- اسلام سے پہلے معاشروں میں عورت کے لیے کوئی خاص حقوق متعین نہیں تھے لیکن اسلام نے عورت کو وسیع حقوق عطا کر کے انہیں معاشرہ میں ایک اہم اور پاکیزہ مقام عطا کیا۔اِرشادِ باری تعالیٰ ہے :
- ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا۔“ (4-النساء:1)
- حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عورت کو بحیثیت ماں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق قرار دیا۔
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ایک آدمی حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر

- عرض گزار ہوا یا رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمہاری والدہ، عرض کیا پھر کون ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہاری والدہ، عرض کی پھر کون ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے پھر فرمایا تمہاری والدہ، عرض کی پھر کون ہے؟ فرمایا تمہارا والد۔ (بخاری، الصحیح، کتاب الآدب، باب من احق الناس بحسن الصحبۃ رقم 5626 :)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ آپ اپنی والدہ سے کیسے بات کرتے ہیں؟
- کیا آپ اپنی والدہ کا کہا مانتے ہیں؟
- کیا ان کے کاموں میں ان کی مدد کرتے ہیں؟
- آپ اپنی بہنوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟
- کیا آپ اپنی بہنوں سے پیار سے بات کرتے ہیں کہ ان سے بد تمیزی سے بات کرتے ہیں؟

ان سوالات کے جوابات جماعت کے تمام بچوں سے حاصل کریں۔

- اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم عورتوں کے احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۷منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔ کہ وہ کیسے عورتوں کے حقوق ادا کرتے تھے اور اپنی بیٹیوں اور ازواج مطہرات سے کیسا سلوک فرماتے تھے۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 64 کھلوائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ آج ہم سبق "باہمی معاملات" کے باقی حصے میں خواتین کے احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔

کتاب کے صفحے کی پہلے بلند خوانی خود کریں۔ ہر جملہ درست تلفظ سے پڑھیں نیز پڑھتے ہوئے تاثرات کا خصوصی خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر جملے کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ بچوں کو اس کا مطلب بھی آسان الفاظ میں بتاتے جائیں۔ اب جماعت کے بچوں سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ خیال رکھیں کہ متن پڑھنے کے لیے ان بچوں کو منتخب کریں جنھوں نے گزشتہ روز نہ پڑھا ہو۔ ہر بار مختلف بچوں کو پڑھنے کا موقع دیں تاکہ کوئی بچہ نظر انداز نہ ہو۔ جہاں بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔

علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ بورڈ پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پڑھائی مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

بورڈ پر لکھیں: "ماں کے قدموں تلے جنت ہے"۔

دیے گئے موضوع پر بچوں کو سیر حاصل معلومات دیں۔

برین اسٹارمنگ کے لیے جماعت کے بچوں کو گروہ کی شکل میں بٹھائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ ہم دنیا میں رہ کر جنت کیسے کما سکتے ہیں؟

اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں اور اپنی اپنی کاپی پر اپنی اپنی معلومات اور خیالات کو لکھیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ قت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ جماعت کے سامنے آکر اپنے اپنے خیلات ساتھیوں کو بتائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر 66 پر دیے گئے سوالات کی پرچیاں بنا کر جماعت میں لائیں ہر سوال کی دو دو پرچیاں بنائیں۔ جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کریں ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کریں۔ اب ایک ٹوکری میں سوالات کی پرچیاں ڈال کر باری باری چاروں گروہوں کے پاس جائیں اور ان کے لیڈر سے کہیں کہ وہ ان میں سے کوئی بھی ایک پرچی اٹھالیں۔

پھر ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی پرچیاں کھول کر اس پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور اس سوال کا درست جواب مل کر باہم مشورے سے اس کے نیچے تحریر کریں۔ مخصوص وقت کے بعد ہر گروہ کے لیڈر سے کہیں کہ وہ آئے اور اپنی پرچی پر لکھا ہوا سوال اور اس کا جواب باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے بچے درست جواب سنائیں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائیں گے۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اس کے بعد انہی سوالات کو لکھوانے کے لیے پچھلی سرگرمی کی بنی پرچیاں ہی استعمال کریں۔

جماعت کے چار گروہ بنالیں اور ہر گروہ کو ایک ایک پرچی دیں۔ بچوں کو الگ الگ کر کے بٹھائیں اور ہدایت دیں کہ اپنے اپنے سوال کے مطابق اس کا جواب کاپی پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کام چیک کریں۔ جو بچے درست کام مکمل کریں ان کو شاباش دیں۔ اور جو بچے درست طور پر کام مکمل نہ کر سکیں ان کی پیار سے اصلاح کی جائے۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- والدین کے حقوق تفصیل سے بیان کریں۔
- قرآن و حدیث کی روشنی میں بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کو واضح کریں۔
- ماں کے احترام سے متعلق ایک حدیث کا ترجمہ سنائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

- طلبہ کو مختصراً خواتین کے احترام کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۱منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کے تفصیلی سوالات کے جوابات لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ والدین کے حقوق تفصیل سے بیان کریں۔

ب۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کو واضح کریں۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

1۔ حضرتِ آدم علیہ السلام (حالاتِ زندگی)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- حضرت آدم علیہ اسلام کی تخلیق، حالات زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز, پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا مقصد:

- حضرت آدم کی تخلیق سے پہلے ایک مخلوق "جن" موجود تھی۔ اس مخلوق نے جب زمین پر فساد برپا کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک نئی مخلوق بنائی۔ اس مخلوق کا پہلا فرد آدم ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
- "اللہ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ (فرشتوں) نے عرض کیا۔ اے ہمارے رب! یہ شخص زمین پر فساد برپا کریگا اور زمین پر ہر طرف خون پھیلائے گا۔ اے پروردگار! ہم تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاک ذات کو یاد کرتے ہیں۔" (1-البقرہ:30)
- آدم کی تخلیق کو اللہ تعالیٰ نے مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔
- "اور ہم نے بنایا آدمی، کھنکھناتے سنے گارے سے۔" (15-الحجر:26)
- "بنایا آدمی کھنکھناتے مٹی سے جیسے ٹھیکرا۔" (55-الرحمن:14)
- "تخلیق کیا مٹی سے۔" (23-المومنون:12)
- "تخلیق ہوئی چپکتے گارے سے۔" (15-الحجر:28)

آغاز/ ابتدائی کلمات: (۱منٹ)

- طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

آغاز / عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ اسکول میں کرنے آتے ہیں؟

آپ کے اساتذہ آپ کو کس بات کی تعلیم دیتے ہیں؟

ان سوالات کے بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے رہ نمائی حاصل کرتے ہیں اور دنیا میں انبیا علیہم اسلام کی تشریف آوری کے بارے میں جانیں گے۔

سبق کی تدریس:(۷ منٹ)

طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیث سے دنیا میں انبیا علیہم اسلام کی تشریف آوری کے مقصد کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 67 تا 68 کھلوائیں۔

بچوں کو حضرت آدم علیہم اسلام اور ان دعا کے بارے میں بھی تفصیل سے بتائیں۔

اس کے بعد متن کی پہلی دو لائنوں کی خود پڑھائی کریں۔ متن کی پڑھائی کرتے وقت درست لب و لہجے اور روانی کا دھیان رکھیں۔

اس کے بعد فرداً فرداً بچوں سے ایک ایک پیرا گراف کی پڑھائی کروائیں۔ تفویض کردہ متن مکمل ہونے پر متن کی پڑھائی بار بار کروائیں۔ متن کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ جماعت کے بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ پڑھائے گئے متن میں سے تین تین سوالات نکالیں۔ اس کام کو مکمل کرنے کے لیے بچوں کو مخصوص وقت دیں۔

ساتھ ہی جماعت کی نگرانی بھی کریں۔ جہاں بچوں کو مشکل محسوس ہو ان کی مکمل رہنمائی کریں۔ کام مکمل ہونے کے بعد جماعت کے تینوں گروہوں کے ایک ایک نمائندے کو بلائیں کہ وہ اپنے لکھے ہوئے سوالات پڑھ کر سنانے کو کہیں۔ جماعت کے باقی بچوں سے ان سوالات کے جوابات حاصل کریں۔ درست جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے کی صورت میں بچوں کی اصلاح کریں۔

سرگرمی:(۷ منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ایک ایک اسٹکی نوٹ فراہم کریں اس کے بعد طلبہ سے پوچھیں کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کل کتنے نبی بھیجے؟

پہلے نبی اور آخری نبی کا نام بتائیں۔ ان اسٹکی نوٹس پر اپنے اپنے جواب لکھیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں۔

سرگرمی:(۷ منٹ)

مشق کی پہلی سرگرمی کے لیے سوال نمبر 1 کے تمام جملوں کی پرچیاں تیار کر لیں ہر جملے کی تین تین پرچیاں ہوں۔

اور ہر جملے کے ممکنہ جوابات کی بھی پرچیاں تیار کر لیں۔

جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ تمام گروہوں میں جملوں اور ان کے ممکنہ جوابات کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔

بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ان جملوں کو پڑھ کر آپس میں بات چیت کریں اور ان کے ممکنہ جوابات میں سے ایک درست جواب منتخب کریں۔ اس کام کے لیے بچوں کو مخصوص وقت دیں۔ وقت مکمل ہونے کے بعد تختۂ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر 69 پر دیے ہوئے تمام جملے لکھیں اور ان کے سامنے ان کے تمام ممکنہ جوابات بھی لکھیں۔

پہلا جملہ پڑھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ وہ بتائیں کہ وہ سبق کے مطابق کون سا جواب درست ہے؟

جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بلا کر اس سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر متعلقہ جملے کے سامنے دیے گئے ممکنہ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

بعد ازاں بچوں سے اس جملے کی ادائیگی کروائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی جملوں پر کروائیں۔

اس کام کو مکمل کروانے کے بعد کتاب کا کام مکمل کروائیں اور آخر میں کتاب کا کام چیک کریں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق: (۷منٹ)

اس کے بعد اگلے سوال کو مکمل کرنے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔ اسی طرح بچوں کو مختصر اور تفصیلی سوالات کے جوابات بتائیں اور ان کے درست جوابات بچوں کی کاپیوں پر لکھوائیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ: (۲منٹ)

جانچ کے لیے چند سوالات کیجیے:

- اللہ تعالیٰ نے انبیا علیہم اسلام کو دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟
- حضرت آدم علیہ اسلام کی تخلیق کیسے ہوئی؟
- حضرت آدم علیہ اسلام کی دعا کا ترجمہ لکھیں اور بتائیں اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

اختتامیہ: (۲منٹ)

- بچوں کو ایک بار پھر مختصراً حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار: (۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر اور تفصیلی سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ انبیا علیہم اسلام کا سلسلہ ختم ہوا:

(الف) حضرت آدم علیہ اسلام پر　　(ب) حضرت نوح علیہ اسلام پر

(ج) حضرت عیسی علیہ اسلام پر　　(د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر

ب۔ سب سے پہلے انسان تھے:

(الف) حضرت عیسٰی علیہ اسلام　　(ب) حضرت موسٰی علیہ اسلام

(ج) حضرت ابراہیم علیہ اسلام　　(د) حضرت آدم علیہ اسلام

ج۔ اللہ تعالی نے حضرت آدم علیہ اسلام کو پیدا کیا:

(الف) آگ سے　　(ب) ریت سے　　(ج) مٹی سے　　(د) نور سے

د۔ حضرت آدم علیہ اسلام کی پیدائش کا دن ہے:

(الف) پیر　　(ب) بدھ　　(ج) جمعرات　　(د) جمعہ

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اللہ تعالی نے ---------- کو حضرت آدم علیہ اسلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

ب۔ اللہ تعالی نے حضرت آدم اور حضرت حوا علیہ اسلام کو ------ میں رہنے کا حکم دیا۔

ج۔ حضرت آدم علیہ اسلام کا لقب ------------ تھا۔

د۔ ابوالبشر کا معنیٰ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

2۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انبیا علیہم اسلام کو دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟

ب۔ حضرت آدم علیہ اسلام کی تخلیق کیسے ہوئی؟

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

2۔ حضرتِ نوح علیہ السلام (حالاتِ زندگی)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت نوح علیہ اسلام کے حالات زندگی بالخصوص کشتی کے واقعہ سے آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

نبی اور رسول میں فرق:

- اللہ تعالیٰ نے دنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ شریعت اسلامیہ میں نبی اس ہستی کو کہتے ہیں جسے حق تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے چن لیا ہو اور وہ براہ راست اللہ سے ہم کلام ہوتی ہو۔ رسول اس نبی کو کہا جاتا ہے جس کے پاس اللہ تعالیٰ کی جانب سے نئی شریعت اور کتاب بھیجی گئی ہو۔ یاد رہے! کہ ہر رسول کا نبی ہونا ضروری ہے مگر ہر نبی کا رسول ہونا ضروری نہیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کے وفات پا جانے کے تقریباً ایک ہزار سال بعد جب لوگ اللہ تعالیٰ کی توحید سے نا آشنا ہو گئے تھے۔ حقیقی معبود کی جگہ ان کے خود ساختہ معبودوں نے لے لی تو اللہ رب العزت نے ان کی رشد و ہدایت کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔
- حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیغمبر تھے۔ آپ نے تقریباً 950 سال تک لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا مگر آپ کی قوم کا جواب یہ تھا کہ آپ بھی ہماری طرح عام آدمی ہیں اگر اللہ تعالیٰ کسی کو بطورِ رسول بھیجتا تو وہ فرشتہ ہوتا۔
- صرف چند لوگوں نے ان کا دین قبول کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام تمام رسولوں میں سب سے پہلے رسول تھے۔ جنہیں زمین میں مبعوث کیا گیا تھا۔ حضرت نوح علیہ اسلام نے ان کے لیے عذاب کی بددعا فرمائی جس کے نتیجے میں ان پر سیلاب کا عذاب نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم پر عذاب بھیجا اور آپ کو ایک کشتی بنانے اور اس میں اہل ایمان کو اور ہر چرند پرند کے ایک جوڑے کو رکھنے کو کہا۔ پھر طوفان کی شکل میں عذاب آیا اور سب لوگ سوائے ان کے جو حضرت نوح کی بنائی ہوئی کشتی میں سوار تھے ہلاک ہو گئے۔

- جودی پہاڑ: کوہِ جودی ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر کشتی نوح آکر ٹھہر گئی تھی۔ یہ جودی پہاڑی آج بھی اس نام سے قائم ہے اس کا محل وقوع حضرت نوح(علیہ السلام) کے وطن اصلی عراق، موصل کے شمال میں آرمینیہ کی سرحد پر موجود ہے۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (امنٹ)

- طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ اپنے کسی دوست سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں اور ان کو اچھی باتوں پر عمل کرنے اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور وہ آپ سے بے رخی اور بے اعتنائی سے پیش آتا ہے تو آپ اس صورت حال میں کیا کریں گے ؟

اس سوال کا جواب بچوں سے فرداً فرداً حاصل کریں اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایسے ہی معاملات کے بارے میں پڑھیں گے اور جانیں گے کہ حضرت نوح علیہ اسلام نے اپنی قوم کو بری باتوں اور شرک سے کیسے روکا؟

سبق کی تدریس: (۷منٹ)

طلبہ کو حضرت نوح علیہ اسلام کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔ کہ انھوں نے کیسے اللہ کے پیغام کو اپنی قوم تک پہنچایا؟

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 71 تا 72 کھلوائیں۔

بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔

اور کتاب کے صفحات کو بھی چار حصوں میں تقسیم کریں اور ان کو بھی 1 سے 4 نمبر دے دیں۔

اس ٹوکری کو باری باری چاروں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔

جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے اسی حصے کی بلند خوانی کرے گا۔

سرگرمی شروع کرنے سے پہلے متن کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں۔

مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی کرتے جائیں تا کہ سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا ساتھ ساتھ جائزہ لیا جاسکے۔

اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیراگرف کی خواندگی کروائیں۔ اس کے بعد تمام گروہوں سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔

درست پڑھائی کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

اس کے بعد اگلی سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو کمرہ جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔

ان سے پڑھائے گئے متن کے مختلف حصوں کی ایک مرتبہ پھر سے پڑھائی کروائیں۔

جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔

علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیراگراف پڑھ لے تو ان کی اصلاح کریں۔ آخر میں بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

برین اسٹارمنگ کے لیے بورڈ پر حضرت نوح علیہ اسلام کے بارے میں ایک معلوماتی جال بنائیں۔ جیسے:

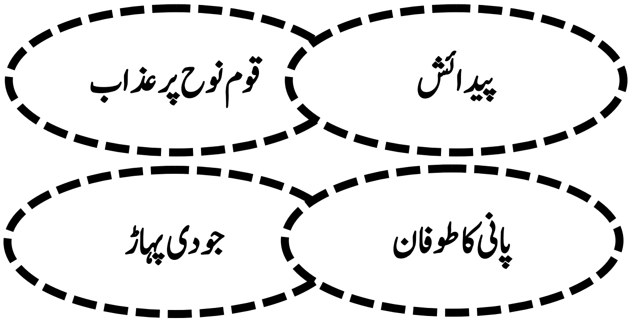

اس کے بعد جماعت کے بچوں کو گروہ کی شکل میں بٹھائیں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ اپنی اپنی کاپیاں کھولیں اور دیے گئے معلوماتی جال کے مطابق چار سے پانچ سطریں لکھیں۔ مقررہ وقت کے بعد کام مکمل ہونے پر چیک کریں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

سوال نمبر کی 1 کی سرگرمی مکمل کروانے کے لیے انڈے ایسے تیار کری۔ سیمپل کے مطابق پلاسٹک کے انڈے لیں ان کو کھول کر ان میں کثیر الانتخابی سوالات میں سے ایک سوال کی پرچی رکھ کر ٹیپ کی مدد سے بند کر دیں۔

جب کہ دوسرے انڈوں میں اس کے ممکنہ جوابات کی پرچیاں ڈال کر ان انڈوں کو ٹیپ کی مدد سے بند کر دیا جائے۔

ان انڈوں کو دوالگ الگ ٹوکریوں میں رکھ لیں۔(سوالات والے انڈے الگ ٹوکری میں اور ان کے ممکنہ جوابات والے انڈے الگ ٹوکری میں) جماعت کے دو گروہ بنالیں ایک گروہ کو سوالات پر مشتمل انڈوں کی ٹوکری دے دیں جبکہ سوالات کے ممکنہ جوابات پر مشتمل انڈوں کی ٹوکری دوسرے گروہ کو دے دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ان پرچیوں کو کھولیں اور آپس میں بات چیت کریں کہ ان پرچیوں کا جواب کیا ہو گا۔ سوالات کی پرچیوں والے بچے ایک انڈے کی پرچی کھول کر پڑھیں گے اور اس کے ممکنہ جوابات جس دوسرے گروہ کے بچوں کے پاس ہوں گے

وہ کھڑا ہو کر اس کا ممکنہ جواب بتائے گا۔ یہ سرگرمی اس وقت تک دہرائی جائے گی جب تک تمام سوالات کے ممکنہ جوابات حاصل نہ ہو جائیں۔

اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔ درست کام کرنے والے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اس کے بعد اگلے سوال کو مکمل کرنے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں شاباش دیں۔

اس کے بعد بچوں کو ایک مرتبہ سبق کے متن کی خاموش پڑھائی کرنے کو کہیں تاکہ طلبہ مختصر اور تفصیلی سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو سکیں۔ اس کے بعد بورڈ پر تمام سوالات لکھیں جن کے مختصر اور تفصیلی جواب حاصل کرنے ہیں۔

طلبہ سے کہیں کہ آپس میں بات چیت کے بعد ان سوالات کے جوابات کتاب میں سے تلاش کریں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- حضرت نوح علیہ اسلام پر کتنے لوگ اسلام لائے؟
- حضرت نوح علیہ اسلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- حضرت نوح علیہ اسلام کے قوم کے حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

آخر میں آج کے سبق کے اہم نکات کو ایک بار طلبہ کے سامنے بیان کریں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سوالات کے مختصر اور تفصیلی جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-42

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

3۔ خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حالاتِ زندگی)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان اور حالات زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

خلافت راشدہ: حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عہد خلافت، 'خلافت راشدہ' کہلاتا ہے۔ اس عہد کی مجموعی مدت تیس سال ہے جس میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اولین اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آخری خلیفہ ہیں۔

خلفائے راشدین میں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے والدین کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

خلیفہ اوّل: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضورِ اکرم سید عالم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت مبارکہ سے دو سال چند ماہ بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔
- اپنے قبیلہ کے بہت دولت مند اور صاحب ثروت تھے۔
- مردوں میں سب سے پہلے ایمان لائے اور سب سے پہلے حضور خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھی۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبولِ اسلام سے دمِ آخر تک حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صحبت سے فیض یاب رہے اور بلا اجازت حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کبھی جدا نہ ہوئے۔
- حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ہجرت کی اور اپنے اہل و عیال کو خدا اور رسولِ خدا خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت میں چھوڑ دیا۔
- اسلام لانے کے بعد اپنا سب کچھ اسلام کی حمایت میں خرچ کر دیا۔

- آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی شان میں بہت سی آیتیں نازل ہوئیں اور بکثرت حدیثیں وارد ہیں جن سے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل جلیلہ معلوم ہوتے ہیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسم گرامی عبد اللہ، لقب صدیق و عتیق اور کنیت ابو بکر ہے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدِ گرامی کا نام عثمان اور ان کی کنیت ابو قحافہ ہے۔
- سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ کا نام سلمیٰ بنت صخر بن عامر ہے۔ وہ اُمُّ الخیر کی کنیت سے مشہور تھیں۔
- حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے کچھ ہی عرصہ بعد آپ بھی ایمان لے آئیں اور آپ نے ہجرت مدینہ بھی کی۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱ منٹ)

- طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ آپ کے سب سے اچھے دوست کے نام کا کیا نام ہے؟
- آپ اس دوست کے لیے کیا کیا کر سکتے ہیں؟

ان سوالات کے بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں

اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دوست یار غار حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۷ منٹ)

طلبہ ء کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں کہ وہ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کیسے دوست تھے۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 75 تا 76 کھلوائیں۔ پہلے صفحہ نمبر 75 کا متن خود پڑھتے ہوئے واضح طور پر درست تلفظ ادا کریں تاکہ بچے تقلید کرتے ہوئے درست تلفظ سیکھ سکیں۔ مشکل الفاظ کے معانی ساتھ ساتھ بتائیں۔ پھر باری باری بچے بلند آواز میں ایک ایک

پیراگراف پڑھیں۔ باآواز بلند پڑھائی کے بعد بچوں کو خاموشی سے متن پڑھنے کو کہیں۔ اس دوران میں دھیان رکھیں کہ بچے متعلقہ صفحے پر سطر کے نیچے اُنگلی رکھ کر پڑھ رہے ہوں۔ اگر کسی بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقت پیش آ رہی ہو تو اس کی انفرادی طور پر رہنمائی کریں۔ اس طرح کتاب کے صفحہ 75 اور 76 کی پڑھائی مکمل کروائیں۔

سرگرمی: (۷ منٹ)

برین اسٹارمنگ کے لیے جماعت کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ کے بچوں سے اچھے دوست یا اچھی صحبت کے فائدے اور دوسرے گروہ سے بری دوستی یا بری صحبت کے نقصانات کے بارے میں آپس میں بات چیت کے ذریعے معلومات اکٹھی کرنے کو کہیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کے ناموں کی پرچیاں بنا کر ایک ٹوکری میں ڈال لیں۔ ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے اچھے دوست یا اچھی

صحبت کے فائدے سنیں۔اس کے بعد اگلی پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے بری دوستی یا بری صحبت کے نقصانات سنیں۔اسی طرح یہ سرگرمی جماعت کے تمام بچوں سے کروائیں۔جس گروہ کے بچے متعلقہ موضوع پر درست معلومات فراہم کریں وہ گروہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی:(۷منٹ)

مشق کے پہلے سوال کو مکمل کروانے کے لیے جماعت کے پانچ گروہ بنالیں۔

اب کثیر الانتخابی سولات پر مبنی پرچیاں اور ان کے ممکنہ جوابات کی پرچیاں بھی تیار کرلیں۔

اب تمام گروہوں میں ایک ایک سوال اور اس کے ممکنہ جوابات کی پرچیاں دے دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہاں پرچیوں کو ابھی نہ کھولیں۔جب تک تمام بچے اپنی اپنی سیٹوں پر نہ بیٹھ جائیں۔مقررہ وقت کے بعد بچوں کو پرچیاں کھولنے اور درست جواب کا انتخاب کرنے کے لیے کہیں۔کچھ وقت بعد باری باری تمام گروہوں سے سوالات کے درست جواب لیں۔سب سے جلدی اور درست کام کرنے پر تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اس کے بعد اگلے سوال کو مکمل کرنے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں۔

بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں،ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست لفظ بورڈ پر لکھ کر جملے مکمل کریں اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔

مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی،انھیں شاباش دیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام بتائیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا دور کیسا تھا؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو مختصراً حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سے سوال نمبر ایک اور دو کو کاپی پر لکھ کر یاد کرکے آنا ہے۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دارہ لگائیں۔

الف۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے:

(الف) ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ (ب) عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

(ج) ابو قحافہ رضی اللہ تعالی عنہ (د) ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ

ب۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کو صدیق لقب ملنے کی وجہ تھی:

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے دوستی ب) کثرت سے مال خرچ کرنا

(ج) واقعہ معراج کی تصدیق (د) غریبوں کی خدمت

ج۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا:

(الف) غزوہ بدر میں (ب) غزوہ احد میں (ج) غزوہ خندق میں (د) غزوہ تبوک میں

د۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو آزاد کرایا:

(الف) باغات دے کر (ب) غلہ دے کر (ج) منہ مانگی قیمت دے کر (د) اونٹ دے کر

ہ۔ وفات کے وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر تھی:

(الف) 61 سال (ب) 62 سال (ج) 63 سال (د) 64 سال

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اُمُّ المومنین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی صاحب زادی تھیں۔

ب۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے ۔۔۔۔۔ کو آزاد کرایا۔

ج۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ مسلمانوں کے ۔۔۔۔ خلیفہ تھے۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

3۔ خلیفہ اوّل حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (سیرت و کردار)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ قریش کی ایک مشہور شاخ تیم بن مرہ بن کعب کے فرد تھے۔
- ساتویں پشت میں مرہ پر ان کا نسب رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مل جاتا ہے۔
- ایک سچے مسلمان کا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ انبیاء و رسل علیہ السلام کے بعد اس کائنات میں سب سے اعلیٰ اور ارفع شخصیت سیدنا ابو بکر صدیقؓ ہیں۔
- سیدنا ابو بکر صدیقؓ ہی وہ خوش نصیب ہیں جو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے دوست اور ساتھی تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت حاصل کی اور زندگی کی آخری سانس تک آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت و اطاعت کرتے رہے اور اسلامی احکامات کے سامنے سر جھکاتے رہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کو یہ اعزاز بخشا کہ ہجرت کے موقع پر ان ہی کو اپنی رفاقت کے لیے منتخب فرمایا۔
- بیماری کے وقت اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حکماً ان کو اپنے مصلّٰی پر مسلمانوں کی امامت کے لیے کھڑا کیا اور ارشاد فرمایا کہ اللہ اور مومن ابو بکر صدیق کے علاوہ کسی اور کی امامت پر راضی نہیں ہیں۔
- خلیفہ راشد اول سیدنا صدیقؓ نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات مبارکہ میں ہر قدم پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا اور جب اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس دارِ فانی سے پردہ فرما گئے تو سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نگاہیں سیدنا ابو بکر صدیقؓ کی شخصیت پر لگی ہوئی تھیں۔ امت نے بلا تاخیر صدیقؓ مسند خلافت پر بٹھا دیا۔ تو صدیقؓ نے مسلمانوں کی قیادت ایسے شاندار طریقے سے فرمائی کہ اپنی خداداد بصیرت و صلاحیت سے کام لے کر تمام طوفانوں کا رخ موڑ دیا اور اسلام کی ڈوبتی ناؤ کو کنارے لگا دیا۔ آپؓ نے اپنے مختصر عہدِ خلافت میں ایک مضبوط اور مستحکم اسلامی حکومت کی بنیادیں استوار کرنے میں بہت اہم

کردار ادا کیا۔

- نتیجہ یہ ہوا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد اس کی سرحدیں ایشیا میں ہندوستان اور چین تک جا پہنچیں افریقہ میں مصر، تیونس اور مراکش سے جاملیں اور یورپ میں اندلس اور فرانس تک پہنچ گئیں۔

(سیرت ابو بکر صدیق مصنف: محمد رضا)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ کا کوئی ایسا دوست ہے جو آپ کی مدد کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے اور آپ پر اپنی جان نچھاور کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ تو آپ بہت ہی خوش نصیب ہیں۔ اپنے اس دوست کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دوست حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سیرت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۷منٹ)

طلباء کو حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 77 کھلوائیں۔

پہلے بچوں سے پچھلے سبق کا اعادہ کروائیں۔ اس کے بعد بچوں کے تین گروہ بنائیں اور سبق کے متن کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر دیں۔ سبق کی بلند خوانی پہلے خود کریں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اب بچوں سے باری باری تفویض کردہ لائنوں کی باآواز بلند خواندگی کروائیں۔ اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہوگی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے تلفظ غلط ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پیراگراف یا متعلقہ جملوں کی خواندگی مکمل کرلے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خوداعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔ ہر لائن کی خواندگی کے بعد بچوں سے اس سے متعلق سوالات کریں تاکہ ان کی فہم کا جائزہ لیا جاسکے۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد متفرق بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں تاکہ سبق بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی: (۷منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرنے کے لیے جماعت کے بچوں کے ناموں کی پرچیاں لکھ کر ایک ڈبے میں ڈال لیں۔ اس کے بعد جماعت کے بچوں کو ایک دائرے کی شکل میں بٹھالیں اور خود درمیان میں بیٹھ جائیں۔ پرچیوں والے ڈبے کو ایک بچے کے ہاتھ میں دے دیں اور ایک پرچی نکالنے کو کہیں۔ جس بچے کا نام نکلے گا اس بچے سے خلفائے راشدین کے نام سنیں۔

یہ سرگرمی جماعت کے تمام بچوں سے کروائیں۔ اس کے بعد لائبریری سے خلفائے راشدین کے موضوع پر کتاب لے کر آئیں اور اس میں سے کسی بھی خلیفہ کے بارے میں پڑھ کر ساتھیوں کو سنائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی جماعت کے متفرق بچوں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

بچوں کو سبق کا اعادہ زبانی طور پر کروایا جائے۔اس کے بعد بچوں کو بلند آواز سے سبق پڑھنے کو کہیں۔ایک سے دو مرتبہ پڑھائی کروانے کے بعد بچوں کو ہدایت دی جائے کہ وہ سبق کی ایک دفعہ خاموش پڑھائی کریں۔اگر کسی بچے کو پڑھنے میں مشکل پیش آرہی ہے تو اس کی مکمل رہنمائی کی جائے۔

اب دو،دو بچوں کی جوڑیاں بنادیں،صفحہ نمبر 79 پر موجود سوالات کے مختصر جوابات کا کام جوڑیوں میں کروائیں اور جوڑیاں بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک بچہ جو جماعت میں اچھا پڑھتا ہے وہ رکھیں اور دوسرا وہ رکھیں جس کو سبق پڑھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

اس کے بعد بورڈ پر سوالات لکھیں اور ان کے جوابات بچوں سے کاپی پر لکھنے کو کہیں اس کام کے لیے بچوں کو معین وقت دیں اور کام کی خود نگرانی کریں جہاں کہیں کوئی جوڑی مشکل محسوس کرے اس کی رہنمائی کریں۔

اس کے بعد بچوں سے ان سولات کے جوابات پوچھیں بچے جیسے بھی جواب دیں ان کو بورڈ پر لکھتے جائیں۔

اگر جواب ایک جیسے ہو جائیں تو ان کو نہ لکھا جائے۔آخر میں جوابات کی کانٹ چھانٹ کر کے جوابات درست کر کے لکھیں اور اس کی بچوں کو پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اس کے بعد سوالات کے تفصیلی جواب حاصل کرنے کے لیے طلبہ سے متن کی خاموش پڑھائی کرنے کے لیے کہیں۔

مقررہ وقت کے بعد جماعت کے بچوں سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں بیٹھ کر ان سوالات کے تفصیلی جواب کاپی پر لکھیں۔کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں درست جواب لکھنے پر بچوں کو شاباش دیں اور کوئی انعام بھی دیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسی شخصیت کے مالک تھے؟
- حضرت ابو بکر صدیقؓ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

- بچوں کو ایک بار پھر مختصراً حضرت ابو بکر صدیقؓ کی سیرت کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر اور تفصیلی سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟

ب۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو بکر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

2۔ سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

الف۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

ب۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سخاوت اور خدمت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-44

باب ہفتم: اِسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

1۔ صحت و تندرستی (حفظان صحت کی اہمیت اور اصول) دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حفظان صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں اور ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اسلام، دین فطرت ہے، جو پوری انسانیت کی ہر شعبے میں مکمل رہنمائی کرتا ہے،
- اسلام کی پاکیزہ تعلیمات جہاں عقائد و عبادات، معاشرت و معاملات اور اخلاق و آداب کے تمام پہلوؤں کا جامع ہیں، وہیں حفظان صحت اور تندرستی کے معاملے میں بھی اسلام کی معتدل ہدایات موجود ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر ہم نہ صرف صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں، بلکہ بہت سی مہلک بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔
- حدیث کی روسے: ایک مومن توانا اور قوی تر ضعیف اور کمزور مومن کے مقابلہ میں زیادہ بہتر اور اچھا ہوتا ہے۔
- اس لیے اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے صحت کے اصولوں کو جاننے کے ساتھ ذاتی صفائی کا بھی دھیان رکھنا چاہیے۔
- ایک حدیث میں فرمایا گیا: "تمہارے بدن کا بھی تم پر حق ہے، اور تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے"۔ (صحیح بخاری)
- ایک روایت میں فرمایا گیا: " دو نعمتیں ایسی ہیں ان کے بارے میں بکثرت لوگ نقصان اور خسارے میں ہیں (یعنی ان سے کوئی ایسا کام نہیں لیتے جس سے دینی نفع ہو) ایک صحت اور دوسرے بے فکری۔ (صحیح بخاری)

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا کوئی دوست یا رشتہ دار کھانے پینے میں حفظان صحت کے اصولوں کا دھیان نہیں رکھتا۔ جس کی وجہ سے وہ اکثر بیمار رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کے اسکول کے کاموں کا بھی حرج ہوتا ہے۔ اس صورت حال میں آپ اس کو کیسے سمجھائیں گے؟ اس سوال کا بچوں سے فوراً

فرداً جواب حاصل کریں۔

بچوں سے کہیں کہ آج ہم حفظانِ صحت کے اصولوں اور ان کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۷منٹ)

طلبہ کو حفظانِ صحت اور ذاتی صفائی کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 80 تا 81 کھلوائیں۔

بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ اب دو پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر کتاب کے صفحات نمبر لکھے ہوں۔ جن کی پڑھائی کروانا مقصود ہے۔ وہ ٹوکری باری باری دونوں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ اسی صفحہ نمبر کی پڑھائی کرے گا۔

بچوں سے سبق کی با آواز بلند خواندگی کروائیں۔ اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے ہر لفظ درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پڑھائی مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنا لیں۔ ایک گروہ کو کھانا کھانے کی اچھی عادات کون سی ہوتی ہیں ان کی فہرست بنانے اور دوسرے گروہ کو کھانا کھانے کی بری عادات کون سی ہوتی ہیں؟ اس کی فہرست بنانے کو کہیں۔

جماعت کے بچوں کی بنائی ہوئی فہرستوں کو بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو ہدایت دیں کہ ان عادات کو دیکھیں اور اپنا جائزہ لیں کہ وہ کون کون سی عادات اختیار کیے ہوئے ہیں۔

جو بچے اچھی عادات اختیار کیے ہوئے ہیں ان کے لیے تالیاں بجوائیں اور جو بچے کچھ بری عادات اختیار کیے ہوئے ہیں ان کی پیار سے اصلاح کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 83 کا سوال نمبر 1 کھولیں۔

سوال نمبر 1 میں موجود تمام کثیر الانتخابی سوالات کی پرچیاں تیار کر لیں۔ اس کے ساتھ ہی ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے تین تین ممکنہ جوابات کی پرچیاں بھی تیار کر لیں۔ سوال اور ان کے جوابات کی پرچیاں تیار کرتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ ہر گروہ کو تمام سوالات کی پرچیاں حصے میں آئیں۔ اس کے بعد بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور ان کا ایک ایک لیڈر بھی بنا دیں۔

گروہوں کو چار چار سوالوں اور ان کے ممکنہ جوابات کی پرچیاں دے دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کر کے ممکنہ درست جواب تلاش کریں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔ اس دوران اساتذہ تمام کثیر الانتخابی سوال بورڈ پر لکھ دیں اور ہر سوال کے نیچے جواب لکھنے کے

لیے لکیر لگا دیں۔ پھر کوئی کثیر الانتخابی سوال پوچھیں اور اس کا ممکنہ جواب پوچھیں۔

جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی ہو، اس کا لیڈر آئے گا اور بورڈ پر متعلقہ جملے کے نیچے اس کا درست جواب لکھے گا۔

درست جواب پر ان کی حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی جملوں اور ان کے جوابات پر بھی کرائیں۔ ساتھ ساتھ بچوں سے جوابات کی خواندگی بھی کراتے جائیں۔ اس کے بعد کتاب کا کام مکمل کرائیں۔ آخر میں کتاب کا کام چیک کریں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

خالی جگہ پر کروانے کے لیے صحت و تندرستی کے متن کی خاموش پڑھائی کرنے کو کہیں تا کہ متن ذہن میں تازہ ہو جائے اور طلبہ آسانی سے خالی جگہ پر کر سکیں۔

اس کے بعد کتاب کے صفحہ 89 اور 90 پر موجود خالی جگہ پر کروانے کے لیے کتاب کے صفحے پر موجود نامکمل جملے بورڈ پر لکھیں۔ اور بچوں سے ان میں لکھے جانے والے درست الفاظ پوچھیں۔ بچوں کی طرف سے آنے والے جوابات بورڈ پر لکھتے جائیں۔ آخر میں غلط جوابات بورڈ سے مٹا دیں اور درست جوابات لکھے رہنے دیں۔ خالی جگہ پر کرکے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- صحت و صفائی کے لیے کون سی عبادت اہم ہے؟
- ذاتی صفائی کیوں ضروری ہے؟
- موبائل اور ٹیلی وژن کے زیادہ استعمال سے کیا ہوتا ہے؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً صحت و تندرستی کے اصولوں کے بارے میں سمجھائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سوال نمبر 1 اور 2 کے کاپی پر لکھ کر یاد کرکے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ کون سی عبادت صحت کے لیے اہم ہے؟

(الف) زکوٰۃ دینا (ب) صدقہ دینا (ج) روزہ رکھنا (د) تلاوت کرنا

ب۔ موبائل اور ٹیلی وژن کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے:

(الف) صحت کا نقصان (ب) ذہنی سکون (ج) جسمانی آرام (د) صحت کا فائدہ

ج۔ منھ کی صفائی کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ استعمال فرماتے:

(الف) منجن (ب) مسواک (ج) برش (د) درخت کی چھال

د۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا:

(الف) فرض ہے (ب) واجب ہے (ج) سنت ہے (د) مستحب ہے

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت پر عمل کر کے ہم ۔۔۔۔۔۔۔ کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ب۔ جسم کی صفائی کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا چاہیے۔

ج۔ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تراشنا ضروری ہے۔

د۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہمیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دھونے چاہییں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-45

باب ہفتم: اِسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

1۔ صحت و تندرستی (حفظانِ صحت کے اُصول)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حفظانِ صحت ے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تن درست رہ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- حفظانِ صحت میں خوراک، ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، متوازن خوراک اور معتدل غذا سے انسان کی صحت برقرار رہتی ہے، وہ مناسب طور پر نشوونما پاتا ہے اور محنت کی قابلیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس بارے میں قرآن مجید نے صرف تین جملوں میں طب قدیم اور طب جدید کو سمیٹ لیا ہے، ارشادِ خداوندی ہے:
- "کھاؤ، پیو اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو۔" (3-الاعراف:31)
- اعتدال سے کام لینا صحت کے لیے ضروری ہے۔ نہ کھانے، یا ضرورت سے کم کھانے سے جسمِ انسانی بیمار پڑ جاتا ہے، جب کہ ضرورت سے زیادہ کھانے سے معدہ پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ پڑتا ہے اور معدہ کی خرابی تمام امراض کی جڑ ہے۔
- حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے: معدہ بدن کے لیے تالاب ہے اور رگیں اسی کی طرف جسم کے مختلف حصوں سے وارد ہیں، جب معدہ صحیح حالت میں ہو تو رگیں بھی جسم کے تمام حصوں کو صحت (صحیح خون) مہیا کرتی ہیں اور جب معدہ بیمار پڑ جائے تو اس سے رگوں کے ذریعے تمام جسم بیمار پڑ جاتا ہے۔ (المعجم الاوسط۔ طبرانی)

صفائی اور نفاست پسندی:

گھر اور ماحول کی صفائی اور مزاج کی نفاست پسندی کا بھی صحت میں بڑا دخل ہے۔ اسلام نے انسانوں سے یہی مطالبہ کیا ہے کہ ان کی پوری زندگی پاک و صاف ہونی چاہیے۔ ارشادِ ربانی ہے:

- اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو توبہ کا رویہ اختیار کریں اور خوب پاکیزہ رہیں۔ (1-البقرۃ:222)

- ایک حدیث میں طہارت و نظافت پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: الطهور شطر الايمان۔ پاکی نصف ایمان ہے۔ (صحیح مسلم)
- مزید اس جانب توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پاک وصاف ہے اور پاکی وصفائی سے محبت رکھتا ہے، کریم اور سخی ہے، کرم اور سخاوت کو پسند فرماتا ہے، اس لیے اپنے گھر بار، صحن (اور گلی کوچوں) کو صاف ستھرا رکھو۔ (البزاز فی مندہ)
- ذاتی صفائی کے سلسلے میں غسل اور وضو کے فرائض نہایت دوراندیشی اور مصلحت پر مبنی ہیں۔ چنانچہ غسل میں تمام جسم کا اور وضو میں ان اعضاء کا پاک وصاف کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے جو عام طور سے کاروبار یا چلنے پھرنے میں کھلے رہتے ہیں۔ منہ کو صاف کرنا، دانتوں کو مسواک، ناک کے اندرونی گرد وغبار وغیرہ کو دور کرنا، یہ تمام حفظانِ صحت کے لوازم ہیں۔

آغاز/ابتدائی کلمات: (امنٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے اِسلامیات کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

عنوان کا تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ اگر آپ کا دوست، بہن بھائی یا کوئی رشتہ دار اپنی ذاتی صفائی کا دھیان نہیں رکھتا اور جب بات کرتا ہے تو اس کے منہ سے بدبو آتی ہے اور سامنے والا بے چین ہو جاتا ہے تو آپ اس کو کیسے سمجھائیں گے؟ اس سوال کا بچوں سے فرداً فرداً جواب حاصل کریں۔ اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ایسے ہی معاملات کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے رہ نمائی حاصل کرتے ہیں اور صحت و تن درستی کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

سبق کی تدریس: (۷منٹ)

طلبہ وصحت و تن درستی کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 80، 81 اور 82 کھلوائیں۔

بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ اب تین پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر کتاب کے صفحات نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری تینوں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ کتاب کے اسی صفحے کی پڑھائی کرے گا۔ اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے ہر صفحے کا متن درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ وہ اپنی ذاتی صفائی کا دھیان کیسے رکھتے ہیں؟

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے یہ کام طلبہ کو جوڑیوں میں کروائیں۔ اس کے لیے طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی کاپی کھولیں اور ہر بچہ آپس میں بات چیت کے بعد ایسے طریقے لکھیں جن پر عمل کر کے اپنی ذاتی صفائی کا دھیان رکھتے ہیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد جماعت کے طلبہ کے سامنے ذاتی

صفائی کے طریقوں کو باآواز بلند پڑھیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

اب طلبہ کے تین گروہ بنادیں اور تینوں گروہوں کو درسی کتاب کے متن کا ایک ایک صفحہ دے دیں۔

جن میں سے بچوں کو تین تین سوالات لکھنے کو کہیں۔ ایک گروہ کے بچوں سے کہیں کہ وہ دوسرے گروہ کے بچوں سے دی گئی شیٹ پر لکھے ہوئے سوالات پوچھے۔اسی طرح یہ سرگرمی پھر دوسرے گروہ کے بچوں سے کروائیں۔

جس گروہ کے بچے درست جواب دیں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائیں گے اور انھیں بہترین طلبہ کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

اس کے بعد کتاب کی مشق میں سے مختصر سوالات کے جوابات بھی متن سے تلاش کر کے اپنی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

اب پہلے سے بنائے گئے بچوں کے تینوں گروہوں کا ایک ایک لیڈر بھی بنادیں۔ پھر ہر گروہ کو سبق کے ان سوالات پر مشتمل شیٹ دیں۔ جن کے جوابات تفصیل سے حاصل کرنے ہیں۔ ایک شیٹ کے پیچھے صرف ایک سوال لکھا ہو۔بچوں سے کہیں کہ وہ مل کر شیٹ پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور پھر دیے گئے سوال کے جواب مل کر سوچیں اور ایک دوسرے کو بتائیں۔اس دوران میں جو سوال بچوں کو دیے گئے ہوں، تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ چھوڑ دیں۔ پھر کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں، اسے کہیں کہ وہ شیٹ کے پیچھے لکھا ہوا سوال پڑھے اور پھر اس کا جواب بورڈ پر لکھے۔اس دوران میں ان کی اصلاح بھی کرتے جائیں۔اس طرح یہ سرگرمی تمام گروہوں کے لیڈروں سے کروائیں۔جو گروہ درست جواب بتائے اور لکھے، اس کے لیے تالیاں بجوا کر حوصلہ افزائی کریں۔اس دوران میں کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔ املا کی مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی مدد کریں۔

- اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے چند سوالات کیجیے:

- حفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟
- دانتوں کی صفائی چھوڑنے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟
- متوازن خوراک نہ کھانے سے کیا ہو گا؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصراً ذاتی صفائی کے بارے میں سمجھائیں۔

گھر کا کام / تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں مختصر اور تفصیلی سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں۔

ورک شیٹ

1۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حِفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟

ب۔ دانتوں کی صفائی چھوڑنے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

ج۔ صحت اور تن درستی سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث مبارک تحریر کریں۔

2۔سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

الف۔ صحت و تن درستی کی اہمیت کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈا

ب۔ حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-

سبق کا عنوان

دورانیہ:40منٹ

عنوان

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول،مارکر، تختہ تحریر،ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

عنوان کا تعارف:(5منٹ)

سبق کی تدریس:(10منٹ)

سرگرمی:(5منٹ)

سرگرمی:(8منٹ)

اختتامیہ:(5منٹ)

جانچ:(5منٹ)

تفویض کار:(2منٹ)

تیار کنندگان --ٹیچر گائیڈ اسلامیات --جماعت سوم

نام	ادارہ
	مینجمنٹ
اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
	مرتبین
حافظ محمد فخر الدین	سبجیکٹ سپیشلسٹ، گورنمنٹ لیب ہائیر سیکنڈری سکول (متصل قائد)، قصور
عبدالحفیظ	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، قائد قصور
سلمیٰ جبین	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی، لاہور
محمد حسن	فری لانسر
	جائزہ کار
ڈاکٹر نجمہ ناہید	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ، قائد تلہ گنگ
وہاب احمد	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم اسلامیات وتدریس قرآنِ مجید، بیکن ہاوس ہیڈ آفس، لاہور
	جائزہ کار / نظر ثانی کنندہ اور مدیر
رضوان علی (گولڈ میڈلسٹ) پی ایچ ڈی سکالر اسلامیات	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، چک جھمرہ، فیصل آباد
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
	پروف ریڈنگ
صائمہ صباحت	گورنمنٹ پرائمری سکول، چک نمبر: 30 / اے، لیاقت پور
	معاونین
سیف الرحمان طور	کورس کوآرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عالیہ صادق	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
پروین دین محمد	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
محترمہ فوزیہ انعام	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
	ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈوپلیمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذالعمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور